

طلسمانی دنیا

دیوبند

JAN. FEB 2000

سُلیٰ حمید، سببِ نظر بداندیش، گردشِ جیسی افقوں
کرتی کرتوت کا معتبر مانع کا ذخیرہ

امراضِ روحانی نمبر

رونگئے کھڑے کر دینے والی ایک خوفناک داستان

RS.50/=

عاطف ہاشمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زیر تعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

جلد نمبر ۱۹

شمارہ نمبر ۱-۲

جنوری، فروری ۲۰۱۲

سالانہ زیر تعاون ۳۰۰ روپے سادہ
ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

اس شمارے کی قیمت - 50/- روپے

ماہنامہ طلسماتی دنیا

امراضِ روحانی نمبر
دیوبند

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

پوسٹنگ مہینہ
ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الباشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کر نیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (شیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)

HASHMI ROOHANI MARKAZ

MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کمپوزنگ
(عمر الہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالعالی، دیوبند

فون 09359882674

ڈیزائن اور صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے ہوگی

تمام ادارہ دار
بحرین قانون اور ملک کے نفاذ اور
سے اعلان ہے زاری کرتے ہیں

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق تنازع امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبندی کی عدالت کو
ہوگا۔

(شیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر ذہب ناہید عثمانی نے شیب آفیس پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز مجلہ ابوالعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoab Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور

اداریہ	۷	مختلف پھولوں کی خوشبو	۸	ذرا سوچئے	۱۲	علاج بالقرآن	۱۵	امد اور روحانی	۱۷
عملیات حروف صوامت	۲۰	کرشائت جنفر	۲۱	ہر شری مسئلے کا روحانی حل	۲۲	روحانی ڈاک	۲۳	مفتاح الارواح	۳۹
جادو کیا ہے؟	۳۵	کالے جادو کی تعریف	۳۶	علوم مخفی	۳۸	مشہور ساروں کے کچھ مختصر جائزہ	۵۳	جادو اور اس کی تباہ کاریاں	۶۰
ام الصبیان کیا ہے؟	۶۳	آسیب زدہ اور مستور میں فرق	۶۷	سورہ کوثر سے علاج	۷۲	اقسام سحر و جادو	۷۳	بھاری جادو کے ۵ طریقے اور بعض عجیب علمائے	۷۴
سحری اثرات کی کیفیات	۷۵	روحانی طریقہ کا تشخیص	۷۷	جناؤ اور آسیب سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ	۷۹	سحلی اور جناتی سحر سے نجات	۹۱	عمل بند جادو	۱۰۶

کھان

مسان ایک مہلک بیماری	۷۰	بچے پیدائش ہونے کے اسباب	۱۱۰	شادی کی بندش کھولنے کے طریقے	۱۱۱	بخت کشائی کے چنگے	۱۱۳	کاروبار کی بندش کھولنا	۱۱۵
بند شہوت کھولنے کے طریقے	۱۱۶	اچھے رشتوں کے لئے	۱۱۸	آیہ الکرسی ہمارے مسائل کا حل	۱۲۰	مختلف اثرات کا علاج	۱۳۱	اگر صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں تو	۱۳۲
اگر دوا و دہن سے نفرت کرے	۱۳۳	اگر عدم استحکام کی صورت ہے	۱۳۵	اگر موبی کثرت سے مرتے ہوں	۱۳۶	سریض کتنے دنوں میں اچھا ہوگا	۱۳۷	واقعات القرآن	۱۳۹
در لذت و سیرت کی کہانی عالم اعلا کی ربانی	۱۴۳	القہار	۱۴۸	ازالہ بتکدہ	۱۵۱	۲۰۱۲ کے بہترین اوقات عملیات	۱۵۷	فہرست نظرات	۱۵۸
شرف قمر شرف بہوط	۱۵۹	اتحول آفتاب منزل شریین	۱۵۹	رجعت و استقامت کا نقشہ	۱۶۰	دیگر سیارے	۱۶۰	خبر نامہ	۱۶۱

قارئین متوجہ ہوں

کسی بھی طرح کے خاص نقش کا یہ ہے جب بھی روانہ کرنا ہو تو "ہاشمی روحانی مرکز" کے نام ذرا فٹ نوٹ لکھیں اور ذرا فٹ پر صرف Hashmi Roohani Markaz ہی لکھوائیں۔ ذرا فٹ کسی بھی بینک کا ہوا س میں کوئی فرق نہیں ہے۔

اگر رقم آن لائن ادا کرنی ہو تو اپنی رقم اس اکاؤنٹ میں ڈالیں

(S.B.I.) HASAN AHMAD SIDDIQUI

A/c No. 20015925432

Branch Deoband

ایمانہ طلسماتی دنیا کا سالانہ چند فرضی آئرو سے روانہ کریں یا ایمانہ طلسماتی دنیا کے نام ذرا فخر و کبر نہ کریں، و ذرا فخر و کبر نہ کریں، و ذرا فخر و کبر نہ کریں۔
TILISMATI DUNYA

اگر رقم آن لائن ادا کرنی ہو تو اس اکاؤنٹ میں روانہ کریں۔

TILISMATI DUNYA

(P.N.B) 0134002100020854

Branch Deoband

تو اس چار سمن مابین امام غلامسائی دنیا کے لئے کسی بھی طرح کے تعاون یا ایجنٹ حضرات واجب رقومات اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں۔

(ICICI) TILISMATI DUNYA

A/c No. 0191021000253

Branch Saharanpur

کسی بھی طرح کی وضاحت طلب کرنے کے لئے یا کسی بھی نقش و خیرہ کے بارے میں تحقیق کرنے کے لئے ان فون نمبروں پر
 کریں اور تحقیق کئے بغیر کبھی ایسے روایت نہ کریں۔ فون نمبر یہ ہیں:

09358002992 (مرلا نا حسن الباشمی) 09897320040 (زینب ناہید عثمانی)

09756726786 (ابوسفیان عثمانی) 09897648829 (کفیل الرحمن)

09634011163 (حسان مہنی) 013366-222683, 224748 (کمر)

کسی بھی طرح کے غرض اور معاملے کی کوئی بھی بات ان فنونِ نمبروں کے علاوہ کسی اور فنون پر (قابلِ اعتبار نہیں ہوگا) ضروری نہیں ہے کہ یہ اشتہار ہر ماہ چھاپا جائے لیکن آپ اپنی قوم ترقی دوائے کرتے وقت اس اشتہار کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں تاکہ آپ کسی بھی طرح کے دھوکے اور نقصان سے محفوظ رہیں۔ جن آرڈرز بھیجتے اور خط و کتابت کرنے کے لئے یہ پتہ یاد رکھیں۔

نوٹ: کسی بھی طرح کی درخواست کرنے کے بعد ان دونوں نمبروں پر ایس ایم ایس کریں 09358002992, 09756726786

هاشمی روحانی مرکز

محلہ ابو العالی، دیوبند 247554 ضلع سہارنپور یو پی

ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

مرکا دو عالم جہنم کی بے شمار پیشین گوئیوں میں سے ایک پیشین گوئی یہ بھی تھی کہ گھر گھر میں ناچ گانے ہوں گے اور گھر گھر میں جنات کے اثرات ہوں گے اور گھر گھر میں جادو ناچوگا۔ جب سے فی دای عام ہمارا رسول اللہ ﷺ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوئی کہ قیامت کے قرین ایک زمانہ آنے والا ہے کہ جب گھر گھر میں ناچ گانے ہوں گے اور ان کی وجہ سے بے حیائی اور بے شری عام ہو کر رہ جائے گی۔ فی دای اس اور کی ایک ضرورت یہ بن کر ہو گیا ہے، جہاں اس فی دای کے ذریعے دنیا بھر کی معلومات فراہم ہوتی ہے اس لیے گھر گھر کوئی شخص دنیا بھر کے حالات سے باخبر ہو جاتا ہے وہیں اس فی دای کے ذریعہ انسان ایسے پروگرام دیکھنے میں بھی دلچسپی لینے لگتا ہے جو انسانی اخلاق و کردار کو پامال کرنے میں اس پر دل اور کرتے ہیں اور جن کو دیکھتے دیکھتے انسان میں خود بخود بے حیائی اور بے غیرتی پیدا ہو جاتی ہے۔ فی دای نے اخلاقیات کو ختم کرنے میں جبر و دل آویزاں کائنات کے کم ایسا کوئی شخص نہیں کر سکتا جو سننے دیکھنے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو اور جن گروں میں فحش پروگراموں کی فلمیں دیکھنا بھی ایک معمول بننا ہوا جن گروں کو کاملاً تو بس ایسا ہے کہ انان انکھینے۔

سرکارِ عالم کو پہنچ کر یہ یقین ہوئی کہ قیامت کے قریب گھر گھر میں جنت کے اثرات ہوں گے اور گھر گھر میں جادوئے کائناتی نیک سلسلہ ہوگا یہ یقین کوئی بھی تقریباً پوری ہو چکی ہے۔ آج کل کوئی گھر ایسا نہیں ہے جہاں جنت کے کاردار نایاں نہ چل رہی ہوں، نئی زمانہ اداوں، کرداروں لوگ جنت کے دروازے کی سبک دہریہ دنیاؤں سے پریشان ہیں اور گھر گھر میں ان اثرات کی وجہ سے ایک طرح کی افراتفری مچ چکی ہوئی ہے۔ آجی اثرات کے علاوہ گھر گھر میں سرور و جادو کی چاہ کار میں بھی چل رہی ہیں اور لوگ غلی اور جنتی جادو کے ذریعہ لوگوں کا یقین، سکون پر باد رکھ رہے ہیں۔ عالموں کی انکسرت خوف خدا اور استغاب آخرت سے چوں کہ بالکل عیا ہے نیاز ہے اس لئے چند روپوں کی خاطر کسی کا چلنا دوکار اور غلی اور گندے ظلم کے ذریعہ بند کر دیا جاتا ہے۔ معصوم بزرگیوں کے رشتوں کی بندش کر دی جاتی ہے، محبت کے لئے والے میاں بیوی کے درمیان دراڑیں ڈال دی جاتی ہیں وغیرہ۔ ایسے عالیشان کی ایک کھپ ہمارے معاشرے میں دھندل رہی ہے کہ جتن کا کج فطر نفس دولت سمیٹا ہوتا ہے، انہیں اس کی کوئی پروا نہیں ہوئی کہ ہماری کالھی کس کے سر پر پڑی ہے اور ہماری دہشتی اور بے کردارائی سے کس معصوم گھر پر باد رکھ رہا ہے۔ روحانی عملیات کی لائق سے بھی اللہ کے بندوں پر جو ظلم و ستم رہے ہیں اس کا کائناتی مجرور صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جو عقل و فہم سے بالکل نااہل نہ ہوں اور جن کی مشغولیت بھی مفر کے برابر ہوں۔ ایسے بدترین حالات میں جب اندر سے گھر گھر میں کھج کھجے ہوں جب جہتیں اور فضا بیتیں پورے ساحل انسانی پر اپنا تسلسلہ جھانک رہی ہوں، کوئی ایک چراغ، کوئی ایک دیوالبائی ایک لوندا مجرور کو کوس کر اور تاریکیوں کو کلک کر روشنی پھیلانے پر قادر نہیں ہو سکتی۔ تاہم ”طلمانی دنیا“ نے اپنی باطل مگر کوشش جاری رکھی ہوئی ہے اور جہانت اور گمراہی کے اندر مجرور کے ساتھ یہ چراغ ۱۸ سالوں سے برابر برسرِ پیکار ہے۔ طلمانی دنیا کا ”امراض روحانی نمبر“ ایسی جنگ کی ایک کڑی ہے۔ جو لوگ اچھے عالموں کی فہم نہیں پہنچ سکتے وہ اس ”امراض روحانی نمبر“ کے ذریعہ اپنا ناقص خود کر سکتے ہیں اور جو لوگ فضائل خدا تعالیٰ میں وہ اس علیٰ ذہن سے مستہتر کم کی خدمت خلق کر سکتے ہیں۔ قارئین دعا کریں کہ اللہ طلمانی دنیا کی روشنی کو چہارواں عالم میں پھیلانے اور جہلات اور گمراہی پر اس چراغ حق کو مکمل غلبہ کرے۔ تاکہ اس کے معصوم بندہ اس کرب و الم سے نجات پائیں اور وہ اس دوطرفہ مارے محفوظ ہو جائیں۔ جو اس وقت گھر گھر کی کہانی بنی ہوئی ہے۔ اس دواغزین دوازہ جملہ جہات میں ہا



ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ جو شخص کسی مسلمان سے کوئی نعم اور کسی دور کرے گا تو اس شخص سے روز قیامت کے کھنکھانے میں سے کوئی نعم دور کرے گا۔
☆ جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے اللہ اسے جنت کے پھل کھلانے لگا۔
☆ رسول خدا شرف فرمادہ اور حساب نہ کر دے۔
☆ شادی کر دے اس سے دولت بڑھتی ہے۔
☆ تم میں سے بہتر وہ لوگ ہیں جن کو کچھ خدا پایا آتا ہے۔
☆ یہ ممکنات سے بچو۔
☆ کسی کی عیب جوئی مت کرو۔
☆ دنیاوی ساز و سامان حق کرنے میں ایک دوسرے پر بہت حاصل مت کرو، باہمی حسد اور بغض مت کرو اور نہ ہی اللہ اور رسول کی اطاعت و فرمانبرداری سے بچو، ہوا آئیں میں بھائی بھائی بن کر رہو۔
☆ وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے پھولوں پر دم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے۔

اختصاریے

☆ دلائل کی دولت مند دولت سے اور طاقت و طاقت سے پرہیز کرتے ہیں۔
☆ حامل ہونے کے لئے آنچہ نہ حاضر رہی نہیں۔
☆ مسخر اور عمدہ دوائیے برتن نہیں ہیں۔
☆ ایک وقت نہیں بھرنا جاسکتا۔

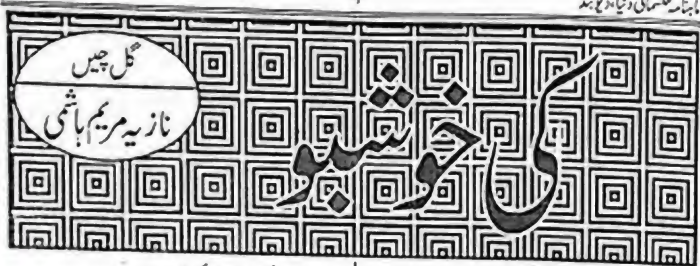
☆ اپنے آدمی پر برائی کے بارے آدمی پر اچھائی کے بھی دور سے پڑتے ہیں۔
☆ احتیاطوں سے باری، یا مصیبت سے بچا جاسکتا تو خدا کو ماننے والے بہت کم رہ جاتے۔

اقوال حضرت علیؓ رحمہ اللہ وچہدہ

☆ ہر شخص کی قیمت وہ ہے جو اس کے اندر ہے۔
☆ خدا اور بہت بھری گنج رات کو دور کرتی ہے۔
☆ تمہاری وہ خاموشی جس کے بعد تم سے بات کرنے کی خواہش پیدا ہو جائے، تمہارے اس کام سے بہتر ہے جس کے بعد تم کو خاموش کر دیا جائے۔
☆ اپنا حق لینے میں کبھی کوتاہی نہ کرو، البتہ دوسروں کے غضب حقوق سے بچو۔
☆ ضرورت کے لئے اللہ کا پکارو والا دونوں حالتوں میں اللہ کو چھوڑ دیتا ہے ضرورت پہنچی نہ ہونے پر اور ضرورت نہ ہونے پر۔
☆ خواہشوں کی کینڑوں سے نہیں غلامی ہو سکتی ہے۔
☆ کسی کے گناہ پر اس کی تعریف کرنا گناہ ہے کسی کے گناہ سے بچو۔
☆ دولت کا بہترین عنصر یہ ہے کہ اس سے عزت و آبرو کو برقرار رکھے۔
☆ اب انسان کا زور ہے۔
☆ کم ہونے کا عقل مند ہی نہیں۔

اقوال زہدیین

☆ دولت کا بہترین عنصر یہ ہے کہ اس سے عزت و آبرو کو برقرار رکھے۔
☆ اب انسان کا زور ہے۔
☆ کم ہونے کا عقل مند ہی نہیں۔



☆ دنیا کی ہمت ہر لحاظ کی جڑ ہے۔
☆ دنیا سوسن کے لئے قید خانہ اور کانگر کے لئے جنت ہے۔
☆ مہکتی کلیاں
☆ دو دفعہ پوچھا ایک غلام اختیار کرنے سے بہتر ہے۔
☆ جو تمہارے نصیب میں ہے اس پر سرور کرنا اور جو تمہاری قسمت میں نہیں اس کے لئے جنتیجوت کرو۔
☆ ہر کام کا امتحان موت سے اور موت کا امتحان پیسے سے ہوتا ہے۔
☆ زندگی صرف چند دنوں کے لئے اور اچھا نام ہمیشہ کے لئے ہوتا ہے۔

جو اہر پارے

☆ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی سرت خاک میں نہ ملاؤ۔
☆ اگر تم نیچے دانوں پر غلیم کر رہے ہو تو اوپر والے کے انتقام کا انتظار کرو۔
☆ خاموشی دل کا سکون ہے اور روح کے لئے وہی اور چرہ مکتی ہے جو جسم کے لئے نیند۔
☆ دل ایک آئینہ ہے جس میں کاسمیل نہ ہو تو خدا بھی نظر آتا ہے۔
☆ جو شخص دنیا میں رہے کہ دنیا کی ہمت سے بچتا ہے اس نے خود کو بھی ناکام پہنچا اور دوسروں کو بھی۔
☆ خدا جس قوم کی تاجی چاہتا ہے اس کی قیادت میاں آدمیوں کے سپرد کر دیتا ہے۔
☆ اگر روزی محض سے حاصل کی جاتی تو دنیا کے تمام بے حقوق

☆ حقیر سے حقیر چٹ بھگ مانگتے سے بہتر ہے۔
☆ لوگوں اور بات کیوں کہتے ہو جو کرتی نہیں۔
☆ حسد بری شے ہے اس کو دل میں ہرگز نہ رکھو۔
☆ بکھر چلا اور غصہ عمل کا دشمن ہے۔
☆ غرور سے آدمی کا دل خالی ہو جاتا ہے۔
☆ عقل کا سامانی کا جو جنت سے حاصل ہوتی ہے۔
☆ بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کو ناکام نہ پہنچے۔
☆ دوسروں کے بل کی حرص نہ کرنا عزت ہے۔

آب حیات

☆ کتاب اہل علم کا بانی ہے، مطالعہ اس کی سر پر اور حرکت اس کے گھلانے فرشتوں ہیں۔
☆ زبان کو اپنی لٹکھو تو کبھی سوار اور چاند کی اور کہتے ہو۔
☆ جنت کا تار اور بہت سونا کی عمارتیں ہیں جو انسان کے دل کو سیاہ کر دیتی ہیں۔
☆ نرم کپڑے سے عمر کم نہ جاناؤ۔
☆ دنیا پر اپنے اور آخرت کا روادار، خوشی تو ہی ہے اور لوگ مسافر۔
☆ اگر آکھیں روشن ہیں تو ہر روز روز مشرق ہے۔
☆ دانہ وہ شخص ہے جو وقت کو کچھ کام کرتا ہے۔
☆ خواہ مخواہ کسی کو نہ مانا اس کو پریشانی میں ضرور ڈالے گا۔
☆ زبان کی لغزش قدم کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔
☆ تو بیکار تکلیف سے گناہ کا چھوڑ دینا زیادہ آسان ہے۔

بھوکے مر جاتے۔

☆ جن خلقی کے لئے پیدا کرے اور سرت کے لئے نگر پہلا ہے۔
☆ اس دنیا کے تمام لوگ یکہ دوسرے کے بیویں کے چاسویں ہیں۔
☆ جو زیادہ پوچھتا ہے زیادہ دیکھتا ہے اور زیادہ تھکین پاتا ہے۔
☆ انسان آسمانوں اور مکرانوں کے درمیان لٹکا ہوا بندہ ہے۔
☆ اگر تم نے برحالی میں خوش رہنا سیکھ لیا ہے تو یقیناً کریم نے

زندگی کا سب سے بڑا نیک کیا ہے۔
☆ جو ظلم کو دیکھا کسانے کے لئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب

میں بکھیر دیتا۔
☆ کل کی سوچ میں آج کو اس دست کرو۔
☆ اگر کل ملو گئے سنا کیا جائے اور انہی تو قسیم دی جائے تو ظلم کا حق اور

نہیں کیا جاسکتا۔
امید
☆ امیدوں کے سارے سبز زندہ رہتا اور جینا خود کو دھوکہ دیتا ہے۔
☆ بندے کو اپنے مالک کے سوا کسی سے امید نہیں رکھنی چاہئے۔
☆ اپنے گناہوں کے سوا کسی سے نہیں ڈرنا چاہئے۔
☆ ناقص اپنے عمل اور باطن اپنی امیدوں پر بھروسہ کرتا ہے۔
☆ بری صورت سے ڈرا اور محبت کی امید رکھنا اتنی ہی مشکل ہے
جتنا کہ ٹھنڈی ٹانگ سے زیادہ کرنا۔
☆ اس سے بڑھ کر بے وقوفی نہیں ہو سکتی کہ آگ کا پتھر پوزہ اور
جنت کی امید رکھو۔

☆ فضول امیدوں پر بھروسہ سرت کر دے یہ عقول کا سرمایہ ہے۔
☆ ہمیں جہاد، ماموں اور پست نہیں ہو جاتا ہے۔
☆ اسی نے امید پر دنیا قائم ہے۔
☆ امید ایسی چیز ہے جس میں انسان اپنے افعال، عمل کا بھروسہ
رکھتا ہے امید پر انسان اپنی پرتو قائم ہے۔

سچی بات ہے

☆ کسی آدمی کو اپنی بساط سے زیادہ مل جائے تو ہر لوگوں کے
ساتھ اس کا برتاؤ برابری ہو جاتا ہے۔

☆ ہر مکر کا خوب صورت ہے اگر وہ ہماری امیدوں کے مطابق ہو۔
☆ بعض لوگ جہاں جاتے ہیں اپنے ساتھ خوشیاں لے جاتے
ہیں اور بعض لوگوں کے پیٹے جانے سے خوشی ہوتی ہے۔
☆ محبت اس سے نہیں کی جاتی جو خوب صورت ہو، خوب صورت
وہ ہے جس سے محبت ہو۔
☆ دوست کو اپنے ممانات سے اتنا ہی آگاہ کرو کہ اگر وہ دشمن
ہو جائے تو تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے۔

محبت کہیں جسے

☆ محبت کی تاثیر مادوں کو بدل دیتی ہے۔
(حضرت داتا گنج بخش)
☆ پہلی محبت اور پہلی بارش دونوں انسان کو بہت کر دیتی ہیں۔
(ناصر کاظمی)

☆ محبت کو نہ تو دال سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی فراموش
کیا جاسکتا ہے۔ (مثنیٰ)
☆ جی محبت یہ بھی ہے کہ چھڑ جانے کے بعد بھی اس کی کلک
محسوس کرے۔ (بران سمان)
☆ حقیقی محبت اظہار اور خدمت سے ظاہر ہوتی ہے۔
(نذیر علی لاری)

☆ محبت کا سبق بارش سے سیکھو، پھولوں کے ساتھ ساتھ
کانٹوں پر بھی برقی ہے۔ (جارج اناستھن)
☆ انسان اپنی زندگی میں ہر چیز کے پیچھے بھاگے گا مگر وہ چیزیں
اس کا پیچھا کر رہیں گی، ایک اس کا رزق، دوسرے اس کی موت۔
☆ زندگی کے دل کی ضرورت ہوتی ہے، دل کے لئے
خوشیوں کی ضرورت ہے۔ خوشیوں کے لئے اچھے دوست کی ضرورت
ہے۔ اور اچھے دوست کے لئے محبت کی ضرورت ہے۔

جی ہاں

☆ مصیبت میں پریشان ہونے سے پہلے سوچ لیتا ہے کس
بات میں اللہ تعالیٰ کی نکتہ چینی ہوگی۔

☆ داناؤں کی زبان میں خدا کی طاقت ہے۔
☆ کسی کے ایمان کا اندازہ اس کے وعدے سے لگاؤ۔
☆ کم گو، کم خور اور بے آزار ہمیشہ خوش، سلامت اور مستبوس

سے رہتا ہے۔
☆ اگر تم غلطیوں کو روکنے کے لئے دروازے بند کر دو تو فوج
بھی باہر جا رہا جائے گا۔

☆ کام کو کم کیونکہ کام سے غلطی، غلطی سے تجربہ اور تجربہ سے ہی
مصلحت آتی ہے۔
☆ مذاق میں بھی بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہئے تاکہ کسی کا دل نہ
دکے۔

راہ عمل

☆ میزان اعمال کو خیرات کے وزن سے ہمارا کرو۔
☆ جو تہارے ساتھ تھی کرتے تم اس کے ساتھ نہی کرو، تہارے
نہی اس کی تھی تو آخر کار زہم کرو سگی۔
☆ جب تہارا دشمن تہارے قابو میں آجائے تو اس کے ساتھ
احسان اور نیکی سے پیش آؤ۔
☆ کسی دوست کی حق غلطی کرے اس کی دوستی کا شہار نہ کرو کیونکہ
جس دوست کی حق غلطی کی جائے گی تہارا دوست ٹھنڈا ہے گا۔

یاد رکھئے

☆ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس کے کرنے والے کی آخر میں
چھوڑا ہو۔ (حضرت امام علی علیہ السلام)
☆ جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو کام کم ہو جاتا ہے۔
(حضرت علی علیہ السلام)

☆ انسان کی فطرت اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے معلوم
ہوتی ہے۔ (افلاطون)
☆ ظاہر پر نہ چاہا گد کیونکہ سرسرا نظر آتی ہے مگر اس کا چاہنا
ہوایا ہو جاتا ہے۔ (شیخ سعدی)
☆ مجھے اعتدال پسندوں سے نفرت ہے اور انتہا پسندوں سے

☆ ہر مکر کا بہت کر سب سے اچھی نارت ہے۔
☆ فتنہ بھی کسی قابل سے قابل نہیں بلکہ بے خوف رہتا ہے۔
☆ جو چیزیں کا خیال رکھتا ہے فتنہ خالی اس کا خیال رکھتا ہے۔

نور نصیرت

☆ بے خوف جب تک خاموش رہتا ہے، عقل مند بھارت ہے۔
(حضرت سلیمان علیہ السلام)
☆ بے خوف کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور عقل مند کی زبان
اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔ (حضرت علی)

☆ بے خوف کے قانون میں ہائمت ڈالو کیونکہ وہ تیری
ہاتھوں پر عمل کرنے کی بجائے تیرے دشمنوں کا کام کی اختیار کرے گا۔
(حضرت سلیمان علیہ السلام)
☆ بے خوف اگر بڑے سے بڑے ہوتو اسے بڑا مت خیال کر۔
(حضرت علی علیہ السلام)

☆ عقل مندوں کے ساتھ جنگ کرنا بے وقوفوں کے ساتھ ملو
کسانے سے زیادہ آسان ہے۔ (حضرت فضیل عباسی)
☆ ناپاکیاں مارتا ہے (بے وقوفی) کا جنگل ہے۔ جس میں بیوقوف
ہی لالہ مارا پھرتا ہے۔ (حضرت نعمت پاک)

☆ پانی سے آگ بجھ سکتی ہے، جھڑی سے دھوپ رک سکتی
ہے، گڑی سے چاور کاوش آسکتے ہیں، ہر بیماری کی دوا ہے ہرگز نہ تو
خونی کا کوئی طریقہ ہے، لیکن بے وقوف کی بے وقوفی کی طرف سے دور نہیں
ہو سکتی۔ (فریٹنگٹن)

باتوں سے خوش ہواؤ

☆ شرم کی بخش حسن سے زیادہ ہے۔
☆ مضبوط کارواں ماں بناتی ہے۔
☆ غم اس وقت کہ جب سرت حد سے بڑھ جائے۔
☆ ناشائستہ اور نہیں جمع شدہ عقل مند ہے۔
☆ کامیاب انسان بننے کے لئے ہمیشہ وقت کی دلچیز کو عبور کرتا

پڑتا ہے۔

محبت، اعتدال پسندوں نے کامیابی اور ناکامی کے درمیان دریا میں مثال کر دی تھی جس کو کہانی کے گڑھے میں لے جاتی ہیں۔ (طیلس جبران)
☆ سکرانٹ وادہاں ہے جو بیٹھ فیشن میں جاتا ہے۔

بکھرے موتی

☆ علم مال سے بہتر ہے، علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تمہاری حفاظت کرتے ہو۔
☆ بندوں کے حقوق ادا کرنے والا آخرت کے حقوق بھی ادا کرے گا۔

☆ جس کی سیریں چوٹی ہیں اس کے ٹل بھی درست ہوتے ہیں۔
☆ کبھی کبھاروں کے وار خالی جاتے ہیں اور کبھی خواب چے ہو جاتے ہیں۔

☆ خاموشی عالم کے لئے زینت اور چال کے لئے پردہ جرات ہے۔
☆ راز نگاروں کا یہ ایک دوسرے تم تلاش کرتے ہو، ایک دوسرے نہیں تلاش کرتا ہے۔

☆ جب خدا کی کوڑا مل کر تباہی طمس ہر اس پر حرام کر دیتا ہے۔

فوائے کام

☆ احرام اگر پہن لوٹ کیا جائے تو زیارہ خوب صورت ہوتا ہے۔
☆ تفسیر کا نکتہ کیا ہی اصول ہے۔

☆ شریعت جسک ہمارا رعایت سے جھگڑے ہو سکتے بہتر ہے۔
☆ اگر تم کسی کا بھلا کر رہے ہو، لیکن کوئی تم اپنا بھلا کر رہے ہو۔
☆ بائیس ٹھکانے کے فن کا وہ کہتے ہیں۔

☆ باتوں میں کوشش کی نسبت بلدی صاحب کا شمار ہے۔
☆ اگر تار کے حصول کا بہترین طریقہ مہارت ہے۔

☆ الفاظ اظہار کا سب سے ستارہ یہ ہیں۔

☆ بات اپنے اثر کے اعتبار سے چوٹی پہنچتی ہوتی ہے۔
☆ شریک کے خطاب سے نکالے جانے والے شخص کی ہر بات ہتھیار ہوتی ہے۔

☆ ذہانت، معاملہ فہمی کا دراصل نام ہے۔

☆ ساتھ ساتھ بائیس بائیس کا ایک کھنڈر ہے۔

☆ کھنڈر کھنڈر حسن کو کہہ جاتی ہے۔

☆ کسی چیز پر ڈالیں گی ایک ٹکڑا آپ کی بخودی سوچ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆ ڈاکا زونہ ہفت کی مکاسی کرتا ہے۔

☆ مغل مندوں کے لئے دنیا نہایت وسعت جب کہ بے قدروں کے لئے دنیا نہایت مختصر ہوتی ہے۔

☆ انسان کو لفظ کھس رو پے مار تے ہیں۔

☆ تحکیم کا احساس منزل پر پہنچ کر ہی مدلی طرح جاگتا ہے۔

☆ کسی کو بے خوف بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کی تحریف کر دی جائے۔

☆ کسی کام کو بھل چھوڑنا انسانی فطرت نہیں، حتیٰ کہ وہ اپنی ضرورت کو اپنی اولاد کے لئے امداد کے لئے ہمارے کی کوشش کرتا ہے۔

ایک بات

☆ کسی سے اپنی تار کھینچ کر اتنا طویل مت کر دو کہ وہ تمہارے بغیر ہی جینا سکے۔ (حضرت علیؓ)

☆ ہر بڑا مصیبت کے پس منظر میں رحمت و نصرت ہے۔

(حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)

مال

☆ کسی نے تمہارا مال کیا ہے اور کون ہے؟

☆ سمندر نے کہا مال ایک لکڑی جیگا ہے جو اولاد کے لاکھوں راز اپنے سینے میں چھپاتی ہے۔

☆ مال نے کہا مال ایک دھک سے جس میں ہر رنگ لپٹا ہوتا ہے۔
☆ شاعر نے کہا مال ایک ایسی منزل ہے جو رہنے والے کے سینے میں خزانہ بن جاتی ہے۔

☆ مال نے کہا مال باغ کا در پھول ہے جس سے باغ کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ اولاد نے کہا مال ستارہ کا راستہ ہے جس کا کوئی بدل نہیں۔

☆ اللہ نے کہا مال میری طرف سے بخشی اور ایاب تحفہ ہے۔

بڑے لوگ بڑی باتیں

☆ جو شخص علم کی سنگات نہیں جوہیلے اسے ایٹم جہالت کی دہشت سے بچ پڑتی ہیں۔ (عمر بن الخطاب)

☆ جس نے علم حاصل کیا اور اس پر عمل نہ کیا، وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے ملی جلا پاؤں پر چل کر تھکے۔ (شیخ سعدی)

☆ ایک عالم کی طاقت ایک لاکھ جاہلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ (حضرت بازید بلطانی)

منتخب اشعار

مدد اتوں کی کسوٹی تھی زندگی جن کی صلیب دقت پہ سچا بیان دے نہ سکے ☆

آنسو نکل پڑے تو میاں لاج رو مٹی اکھبر غم کا روئے سلیقہ نہ تھا ہمیں ☆

ٹپے والے کئی مقبوم ہمیں کر آئے کوئی چہرہ بھی نہ آنکھوں نے پڑھا تیرے بعد ☆

جس کے لئے تو دہری ساری مددیں آج اسی نے کہا اپنی حد میں رہو ☆

سکتی ہے کیف ہی رو جاتی ہے دل کی ہستی سکتے چپ چاپ چلے جاتے ہیں جانے والے ☆

ممکن نہیں ہے جنت مل جائے اس کو داہب پہلوں سازم و ہنر کو جان کا دل دکھائے ☆

میر جن کو غم میں کیف ہے پاپاں نہیں ہوتا انہیں کچھ اور ہوتا ہے غم جاہل نہیں ہوتا ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

زندگی

☆ انسانی زندگی دنیا میں اس شخص کی مانند ہے جو نوا میں رکھی مٹی ہے۔ (طیلس جبران)

☆ زندگی کوئی کی طرح سر ملی اور سانپ کی طرح زہریلی ہوتی ہے۔ (گوئے)

☆ زندگی ایسا لباس ہے جو چھٹ جائے تو دوبارہ خریدنا نہیں پاسکتا۔ (ناٹالکی)

☆ جو صرف اپنی ذات کو خوش رکھتا ہے اس کی زندگی بے کار ہے۔ (سری نواس)

خوشنودی

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا۔
"اے مالک! جب تو خوش ہوتا ہے تو کیا کام کرتا ہے؟"

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "جب میں خوش ہوتا ہوں تو بارش برساتا ہوں۔"

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دوبارہ عرض کیا۔ "جب تو اور زیادہ خوش ہوتا ہے؟"

☆ فرمایا۔ "تو میں بیشاپ پیدا کرتا ہوں۔"

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر عرض کیا۔ "اے مالک! وہاں تو جب سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو کیا کرتا ہے؟"

☆ فرمایا۔ "پھر میں مہمان بھیجتا ہوں۔"

دل و دریا ہندو

☆ جب شمع کو ہوا زانک دھندہ کیپتا ہے تو پھر وہیں تاریکی میں نہیں جاتا، جتنی بھی مٹھنی کے ڈبیر میں مرجانی ہے لیکن اسے چھوڑتی نہیں اسی طرح نیک معاشرہ میں سب چھوڑنا گوارا کرتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ کی محبت سے سرفراز نہیں ہوتا۔ (کرشن چندر)

☆ سب سے زیادہ اسی کو کہتا ہے جو طوفان ہے۔ (طیلس جبران)

☆ جنگ و دشمنی انسانوں کا پیشہ ہے۔ (نپولین)

☆ زندگی ایک پھول ہے محبت اس کا شید۔ (ڈاکٹر بیروگ)

ایک منہ والا درو دراکش

پہچان

درواکش جڑ کے پھل کی عقلی ہے۔ اس عقلی پر نام طوطہ قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی جتنی کے حساب سے درواکش کے سوت کی کھٹی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا درو دراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے درواکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو کھینے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پھینے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی عقلیوں کو ڈور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ دوا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا درو دراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پھینے سے بھی طرح کی بری شایاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس گھر میں ایک منہ والا درو دراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہلا جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا درو دراکش پھینے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

پاشی رو حانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک ٹول کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر ٹول کے بعد اس کی تاثیر اٹھنے کے فضل سے دو گنی ہو گئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا درو دراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں منفعل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ نامکافی موت سے حفاظت دیتی ہے، مادہ ڈونے اور آتشی اثرات سے حفاظت دیتی ہے اور بھارت میں ملتی ہے، ایک منہ والا درو دراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے۔ یہ جانکی عقل کا ایک جڑ کی عقل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی نادر نہیں ماحولی ایک منہ والا درو دراکش جو کول ہونا ضروری ہے جو کہ نفسوں مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ شکل سے اور بہت خوشیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا درو دراکش گھر میں رکھنے سے کافی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس درو دراکش کو ایک مخصوص ٹول کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور اس کی دھم میں جتنا نہ ہو۔

لئے کا پتہ: ہاشمی رو حانی مرکز محلہ ابوالعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 08445054657-9897648829

امداد روحانی

بذریعہ آیات ربانی

گیارہویں قسط

حسن الهاشمی

۷۸۶

۲۷۲	۲۶۸	۲۷۳
۲۷۰	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۲	۲۷۷	۲۶۹

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف ب، دہویں ہمت، ان یاض ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا پڑھ کر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچ کر وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دوا ڈالو تو بکوشش کھینچ کر تو افضل ہے۔

۷۸۶

۲۱۰	۲۰۳	۲۰۵	۲۰۰
۱۹۷	۲۰۸	۲۰۲	۲۱۱
۲۰۳	۲۰۹	۱۹۹	۲۰۶
۲۰۷	۱۹۸	۲۱۲	۲۰۱

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پھینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچ کر وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷۳	۲۷۵	۲۶۹
۲۶۸	۲۷۳	۲۷۷
۲۷۶	۲۷۰	۲۷۲

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف ج، زک، س، ق، ث، باط ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا پڑھ کر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچ کر وقت اگر عامل اپنا رخ جانب

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ "اسلام قولاً من دہ وحیم" (سورہ شہین، آیت ۵۸) قرآن حکیم کی یہ آیت دفعِ محرم میں تیر کی طرح کام کرتی ہے اور اس آیت کا در در رکھنے والے لوگ جاہد کی کارروائی سے پوری طرح محفوظ رہتے ہیں۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ کسی کا جاہد اس پر اثر انداز نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس آیت کا در در شام سورہ تیر کیا کرے، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اس آیت کو سورہ تیر چھ بار پڑھ کر عمل میں شامل کر لے اس آیت کا در در کرنے سے بدخواہی سے بھی نجات ملتی ہے اور نیکو خدائی آتی ہے۔ اس آیت کا نقش جاہد سے نجات دلانے میں بے حد مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے اور نظر سے بھی نجات ملتی ہے۔

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف الف، د، ط، ث، ح، ف یا ز ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا پڑھ کر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچ کر وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک دوا ڈالو تو بکوشش کھینچ کر تو افضل ہے۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۳
۲۰۸	۲۰۲	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۳	۲۰۹	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پھینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچ کر وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

شکل کر لے اور ایک ٹاکس افکار اور ایک ٹاکس بچا کر نقش کھینچے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۷	۲۰۳	۱۹۷	۲۱۰
۱۹۸	۲۰۹	۲۰۸	۲۰۳
۲۱۲	۱۹۹	۲۰۲	۲۰۵
۲۰۱	۲۰۶	۲۱۱	۲۰۰

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچے وقت اگر مال مذکور شرٹا کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲۹	۲۷۵	۲۷۳	۲۷۳
۲۷۷	۲۷۳	۲۷۸	۲۶۸
۲۷۲	۲۷۰	۲۷۶	۲۷۶

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف د، ر، س، ر، ن، ل یا ر، ن، ہون کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا باز پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچے وقت اگر مال اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور اپنی پانی مار کر نقش کھینچے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۱	۲۰۰	۲۰۶	۲۰۶
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۳

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچے وقت اگر مال مذکور شرٹا کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۶۹	۲۷۷	۲۷۲	۲۷۲
۲۷۵	۲۷۳	۲۷۰	۲۷۶
۲۷۳	۲۶۸	۲۷۶	۲۷۶

اس نقش کو گلے کے بعد اگر مال ۳۱ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر مال پر دم کر دے تو ان کی تاثیر و قدرت گہنی ہو جائے۔ پینے کے نقش حسب ضرورت اور بیماری کے مطابق دیئے جائیں، پینے والے نقش کی تعداد کم سے کم گیارہ روز یا دو سے زیادہ ساتھ ہونی چاہئے۔ گلے اور بازو والے نقش کو گلے پکڑے میں پیک کرنے کی تاکید کی جائے۔ قرآن مجید کی ایک آیت ہے۔ فَاَنْتُمْ خَشِيعَةُ الْغَابِرِ وَفَنَ تَابَ مُغْتَابُكَ (سورہ ہود آیت ۱۱۲)

اس آیت کا ورد کرنے سے خود اپنی طبیعت میں بھی ایک طرح کا استحکام پیدا ہوتا ہے۔ عموماً غم پھلتا ہو جاتا ہے، مستقل حوائج کی منت پیدا ہوتی ہے اور تفریق کی نظر میں بھی غم غالب ہو جاتا ہے۔ مگر انسان میں جاتا ہے، قصیر غلطی کی بدولت غم پھلتا ہوتا ہے اور دیکھنے والے غم پھلتا ہوتا ہے۔ اس آیت کا ورد روزانہ سو مرتبہ پڑھ کر مال پر باندھ کر دیا جائے۔ اس آیت کا نقش بھی ارادوں میں مستحبی پیدا کرنے اور لوگوں کی نظروں میں مقبول قرار دیا جائے۔ ہونے میں حیرت انگیز تاثیر دکھاتا ہے۔

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف الف، د، ر، س، ر، ن، ل یا ر، ن، ہون کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا باز پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچے وقت اگر مال اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو پر کر نقش کھینچے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۳	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۰
۵۱۳	۵۰۹	۵۰۳	۵۱۵
۵۰۸	۵۱۱	۵۱۸	۵۰۵
۵۱۷	۵۰۶	۵۰۷	۵۱۲

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف ب، د، ر، س، ر، ن، ل یا ر، ن، ہون کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا باز پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچے وقت اگر مال اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور روزانہ سو مرتبہ کر نقش کھینچے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۲	۵۰۹	۵۱۱	۵۰۶
۵۰۳	۵۱۳	۵۰۸	۵۱۷
۵۱۰	۵۱۵	۵۰۵	۵۱۲
۵۱۳	۵۰۳	۵۱۸	۵۰۷

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف ج، ہ، ر، س، ر، ن، ل یا ر، ن، ہون کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا باز پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچے وقت اگر مال اپنا رخ جانب شمال کر لے ایک ٹاکس افکار اور ایک ٹاکس بچا کر نقش کھینچے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۳	۵۱۰	۵۰۳	۵۱۱
۵۰۳	۵۱۵	۵۱۳	۵۰۹
۵۱۸	۵۰۵	۵۰۹	۵۱۱
۵۰۷	۵۱۲	۵۱۷	۵۰۶

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف د، ر، س، ر، ن، ل یا ر، ن، ہون کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا باز پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچے وقت اگر مال اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور اپنی پانی مار کر نقش کھینچے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۷	۵۰۶	۵۰۷	۵۱۳
۵۰۹	۵۱۱	۵۱۸	۵۰۵
۵۱۳	۵۰۹	۵۰۳	۵۱۵
۵۰۳	۵۱۶	۵۱۳	۵۱۰

اس نقش کو گلے کے بعد اگر مال مذکورہ آیت ۲۵ مرتبہ ان نقش پر دم کر دے تو ان کی تاثیر و قدرت گہنی ہو جائے۔ اس نقش کو ہرے پکڑے میں پیک کرنے کی تاکید کریں۔ (باقی آنکھ)

☆☆☆☆☆☆

کامران اگرستی

موسم تہی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش
ہاشمی کامران اگرستی کی خصوصیت یہ ہے کہ گھر کی محنت اور اثرات بد کو دفع کرتے ہیں۔ اہل خاندان روحانی مدد کرتی ہے۔ اس کے جانے سے اہل خانہ کو سکون ملتا ہے۔
ہاشمی کامران اگرستی ایک عجیب و غریب روحانی تھن ہے ایک بار تجربہ کر کے دیکھیں۔ انشاء اللہ آپ اس کو میوڑا اور سفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا دیر میں روپے (محصول ڈاک ملاوہ)

ایک ساتھ 50 پیکٹ منگائے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ تین اگرستی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے۔ اپنی فرمائش اس سچے پروردار کیجئے۔
ایک حضرات کہ سے کہ سو پیکٹ منگائیں اس سے کم پر کیشیشن نہیں دیا جائے گا۔

ہاشمی روحانی مرکز

محمد ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کو نمبر: 247554

فون نمبر: 9897648829

دروازے پر دستک دی ہے، میں بڑے بڑے عاملوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا لیکن جو کچھ مجھے ملتا ہے وہ دستانے سے کر رہا ہوں۔ میں اس وقت تک اس وقت دونوں ہی میرے نزدیک کچھ کبیرہ ہیں اور میں ان کو کہتا ہوں کہ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، میری آواز دے کر سننے سے پہلے اللہ کے بندوں میں وہ سب تقسیم کر دوں گے، اہل بیت میں علی اور باقی میں قرآن ضرور کرتا ہوں اور یہ ضروری بھی ہے کیونکہ باقی کو جتنی عمل عطا کر دے گا مطلب یہ ہے کہ ہم نے عمل کی بھی تعین کی اور باقی کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیا کیونکہ باقی عمل کی بھی ایسی کی تھی کہ اسے اور خود اپنے آپ کو بھی خاصا نقصان پہنچاتا ہے اور بھی بھی اپنی جان بھی گواہ بیٹھتا ہے اس لئے کسی باقی انسان کو میں ہمہ گمانیتاں سے احتیاط برتتا ہوں، اہل بیت آدمی کی طبیعت کبیری کرنے میں مجھے تامل نہیں ہوتا، بس بے پناہ ضروریات کی وجہ سے ناخبر ہو جاتا ہے اور یہ میری زندگی کی سب سے بڑی بھڑک ہے، میں آپ سے بعد کرنا ہوں کہ اگر آپ نے مراسلت کو جاری رکھا تو آپ کے لئے ایسے ایسے خزانوں کی نشاندہی کروں گا جو آپ کی دین دنیا ستارے میں مفید اور مؤثر ثابت ہوں گے۔ ضروری نہیں ہے کہ میں آپ کے ہر سوال کا جواب طلسماتی دنیا میں دوں، اس لئے جواب کے لئے جوابی الفاظ کا اہتمام آپ کی طرف سے ہونا چاہئے، اگر آپ ڈاک کنٹ، فیرہ نہیں بھیجا تو میری خط کے ذریعہ جواب دینے کی اجازت دیں گے۔

۷۸۶

۲۳۶۸۹۳	۲۳۶۸۹۸	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۸۹۲
۲۳۶۸۹۶	۲۳۶۸۹۱	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۸۹۷
۲۳۶۸۹۰	۲۳۶۸۹۳	۲۳۶۸۹۰	۲۳۶۸۹۶
۲۳۶۸۹۹	۲۳۶۸۹۷	۲۳۶۸۹۹	۲۳۶۸۹۳

انشاء اللہ اس طریقے پر عمل کر کے محمد طیب صاحب اور ان کے گھروالے آپسب اثرات سے نجات پائیں گے۔

جنات یوں بھی ستاتے ہیں

سوال: زائچہ میں طلسماتی دنیا تقریباً دو سالوں سے پرستی آدمی ہوں، اس میں روحانی ڈاک کا کالم میں خاص کر پرستی ہوں، میں آپ کو ایک زنت دے رہی ہوں، خدا کرے آپ اس طرح لوگوں کی پریشانیاں ختم کرتے رہیں، آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک مقصد میں کامیاب کرے اور صحت و تندرستی عطا فرمائے آمین۔

ہم تین بیٹیں ہیں اور ایک بھائی ہے، میرے والد (خاندانی محمد عمر ابن مسعود) کو اس چھوٹے ہیں اقرب میں چار بیٹے پہلے کی بات ہے، میرے والد کا گھر زجرات کو دروازے کی کوئی پرستہ ہوا تھا، لیکن صبح باغ بچے کو رہا جس خاندان میں پانچاں اس کرتے پر کچھ ہوا تھا، جمل خانے

دیتے ہیں، کچھ اسی طرح کی حرکات کا انکار آپ کا مکان ہے۔ آپ ان حرکات سے چھٹکارا پانے کے لئے کسی عامل سے اسباب کف کے نام لکھوا کر اپنے گھر میں چھپا کر لیں، انشاء اللہ ان حرکات سے چھٹکارا نصیب ہو جائے گا، چاہیں تو ان ہی کلمات کو کسی عامل سے لکھوا کر یا کسی تازی سے لکھوا کر اپنے گھر کے ہر ذمے لگے میں دلوں میں۔

اسباب کف کے نام اس طرح لکھوائیں، ذریعہ رنگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ الھی بحرم بھلیا مکملینا کشفو لطف افر فطونس کشا فطونس شونس بوانس بوس و کلیمہ قطسیرہ و علی اللہ قصد السبل و منہا جان و لاء لہذا کم اجمعن۔ پر حمتک یا رحم الرحمن بجاہد سید العرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

اثرات و جنات کا چکر

سوال: زائچہ رسول _____ ڈنگو شعلہ ہیر (کرناٹک) ایک زمانہ سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کر رہا ہوں، یاد تو پر کار سال زیر مطالعہ ہے، انشاء اللہ تمام مضامین بہت اچھے ہیں۔ ”روحوں سے ملنے“ کی پہلی قسط بہت پسند آئی، ”قریبیت نامہ“ کی دوسری قسط بھی بہت اچھی ہے۔ روحانی ڈاک بہت شوق سے پڑھا ہوں، ہر وقت یہ سوچتا رہتا ہوں کہ میں بھی اپنے کچھ مسائل آپ کے سامنے پیش کروں، مگر سوچتے پڑھتے میں ہی شاید دو سال گزر گئے۔

میں یہاں کی اسٹینٹ چیک آف انڈیا میں بیڑہرک کی حیثیت سے کام کر رہا ہوں، ہر اداؤں انڈیا میں ہے، جو شعلہ گھر کا ایک علاقہ ہے۔ آج سے تقریباً ۶۰ سال پہلے میرے والد اللہ شریف میں ایک گھر خریدے ہیں، والد محترم پولیس کا کلکتہ تھے، وہیں کے بعد ہم چار بھائی اور دو بیٹیاں والدین کے ساتھ آ کر رہیں رہے تھے، والد ان کو اپنی اولاد و واقعات کو کچھ بھی نظر نہیں آئے، اہل بیت میں کچھ پڑھنا یا سنی تھیں اور گھر میں برکت تو ہرگز نہیں رہی تھی، ایسے ہی وقت گزر رہا تھا، بیٹوں کی شادیاں ہوئیں، اور میری بھی ہوئی، میری شادی ہو کر بھی تقریباً ۱۸ سال مکمل ہو گئے ہیں، اللہ کے فضل و کرم سے والد کیاں بھی ہوئیں جو ۱۳ اور ۱۶ سال کی ہیں، مگر مکمل زندگی میں لڑکا پیدا ہوا ہے

سے دروازے تک کا علاقہ کیر وٹ ہے، گھر میں سب سے چھپنے پر بھی جواب ملتا کہ تار تار کو دروازے پر ہی دنگ ہوا تھا اور اسے کسی نے ہاتھ نہ لگا یا تھا، اس بات کو سب نے نظر انداز کر دیا لیکن آج میں میرے کونجر کی فراز کے بعد تقریباً ساڑھے سات سات بجے جب گھر کے سب لوگ سو گئے اور پہری یہ عادت ہے کہ ہم لوگ گھر کے سب کونجی اور دروازے اچھی طرح سے بند کر کے سوتے ہیں، دروازے پر ہندو بیاں لگی ہوئی تھیں جس کی تقریباً ساڑھے سو بجے میری والدہ کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ دروازہ کھلا ہوا ہے اور گھر کے سب لوگ سو رہے تھے، اس دوران نہ کوئی گھومتے باہر نہ کوئی اندر آیا لیکن پتہ نہیں کہ دروازے سے کیسے نکل نکلا۔ ایک بات اور کونجر یا ایک بیٹے سے میرے والد جب رات کو سوتے ہیں تو بھی کسی ان کو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی ایک دو بجے کچھ پینٹ پر ہاتھ رکھتا تھا اور وہ ذکر آنکھ جاتے ہیں، کئی بار ہم لوگوں کو گھر کے ایسے کونے سے پیسے ملے ہیں کہ جہاں کا گمان بھی نہیں ہوتا اور اسباب ہی ہوتا ہے جب ہم لوگوں کو پینٹ کی بہت زیادہ لگی ہوتی ہے تو میں چار سال پہلے رات کو کونجر یا دو بجے سے قریب میری والدہ کو کوئی آواز دیتا تھا، آواز ہماری چابی کی تھی، لیکن دروازہ کھولنے پر کوئی نہیں دیکھا تھا، اس واسطے ہم لوگوں نے مال گاؤں کے ایک عامل سے رجوع کیا تو اس نے گھر کے چاروں کونوں میں کس گاؤں سے کوئی نہ کوئی اس کے بعد سے آواز دو بارہ نہیں آئی۔

جواب

آپ کے گھر کو جنات نے اپنی رہائش گاہ بنا رکھا ہے اور جنات میں بھی انسانوں کی طرح اچھے برے، شریف، رذیل، معیاری، غیر معیاری کی قسم کے جنات ہوتے ہیں، جو جنات شریف اور نیک ہوتے ہیں وہ مکان کے کینوں کو نہ ستاتے ہیں، نہ ان کے کسی کام میں خلل ڈالتے ہیں، بلکہ بعض گھروں میں تو نیک رہیں گے کہ جنات نے اس گھر کے سب لوگوں کی خاصی مدد کی ہے، لیکن بڑوں کو شر یا غیبت آفتیں ہوتے ہیں وہ نہ صرف یہ کہ اس گھر کے رہنے، لگنے والوں کا مطلق بند کر دیتے ہیں، بلکہ ان کے لئے ایسی کاروائی بھی پیدا کر دیتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزوں کو بھی غلط مصلح کر دیتے ہیں اور بڑوں کو بھی کات

جولوگ اس دنیا میں سخیگی کا شکار ہیں ان سب سے درخواست ہے کہ دوسرے بھروسہ آل مرادوں کی تحکیم کی آخری دھڑوں سورتوں کا پڑھا ہوا پانی منہ شام گھر کے سب افراد کو پائیں اور ایشیا مانعہ سخیگی کا شکار بھی نہ بنیں۔ جو کڑھیں جو جائے گا اور مہینوں کے اندر اندر طبیعت میں بحالی پیدا ہوگی۔

آپ کی یہ بات کہ اگر کوئی عامل کسی کو جان سے ہار دے تو اس کا اعزاز کیسے کریں؟ سوال یہ ہے کہ اگر ائمہ دینی کو لیں تو آخر خدا تعالیٰ کیسے اس دنیا کا قانون جادو کے ذریعہ پیش آئے، دلی سوت پر کوئی دفعہ کو نہیں کرتا، لاکھ روپے خانا اپنے دشمن کے ساتھ دے دی کر گزریں جو اس نے کیا ہے اور ایسا کر کبھی ایمان کے منافی ہے، جادو کرنا شرک کا اور جادو رکنا ہے جس طرح شرک کی معافی نہیں ہے اس طرح جادو کرنا کر کسی کو مار دے یا دیکھی معافی نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں اس طرح کی صورت حال کا کوئی اثر جو رب کو زندگی بخونے تو اس کے بسماں جان کو مبرا نہ چاہئے اور معاف کرنے کے چکر دینا چاہئے اس سے بجز انتقام لیا دیا کسی کے اس کی بات نہیں ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نواز کر دینے کی بات یہ ہے کہ کرنے والے کے ہمسایگان قاتل کی تباہی کے بجائے اپنی اپنی حفاظت کے لئے نواز اور سلامت قرآن کی طرف توجہ دیں اور دغا و فریب نہ دیکھی کرتے رہیں اور اللہ کے مقابلہ بندوں کی تہجد دیوں سے خدمت بھی کرتے رہیں، ہمیں بائبل انسان کا اعلیٰ بناتی ہیں اور انھوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔

بندش کا دکھ

سوال نمبر: (۴۰) _____ باغیچہ پر وہ
میں کرنا نہ کھادی کرتا ہوں، میرا کام ہے چھوٹا چھوٹا تھا۔
پہلے مجھے چند وہیں لکھو دے کہاں دیتے تھے، میں انکی کے درپیش
کے کام کرتا تھا وہ میری کے حدیث و احرام کرتے تھے، میں نہایت
ایمانداری کے ساتھ ان کے درپیش رہا میں تو دیکھ ہی گئے تھے یہ سب
میں بھیجے تھے۔ لیکن اچانک کسی نے میرے ہرے میرے ہاں کو ہانڈ دیا۔
میں نے مال دینا بند کر دیا، وہ میری شکل دیکھ کر خوش رہوئے تھے،
تو نے مجھ سے کہنا تھا، میں صرف اتنا درپیش کرتے تھے، میں نہیں دیتا
ہوں، لیکن وہ میری کے عزتی کرتے تھے۔ میں سالوں کو لوگوں کا سے جن

کے پاس میرا درویش بچا ہے، دوپہی کا لیا اس دیتے ہیں، ہر جس سے منگوائے ہیں، انہوں نے غریبوں کو ان لوگوں پر کھانا دیا۔ میں ان کے پاس ہاتھ جوڑتا ہوں، دیکھ دو، جیسے کے بجائے مارنے کو آتے ہیں، دکان میں جو مال تھا وہ مرا کو لے کر ایک ایک اپنے لئے کھوٹا کر دیا، دکان خالی ہو گئی ہے، صرف رخصت اور خرقہ و ردا ہے، یہ پوری دکان، گاہک، گاہک والے سب لوگ میری بے عزتی کرنے پر تڑپتے ہوئے ہیں، میں اہل ہو گیا ہوں، کبھی نہ مجھے تپا کھیا، میں پریشان ہوں، دگر میں تنگ دیکھ رہی تھی، جب کہ وہی میرے پاس پوری میرے ہمسایے دکاندار کو کے حساب نرگوں کے نرگ مال بھیجتے ہیں۔ نہ جانے وہ مجھے کس دکاندار کو دیتے ہیں، یہ حالات دیکھ کر میں زہر کھائے۔ رختار ہو گیا ہوں۔

جواب

کسی بھی صاحبِ احساسِ گداز پر کسانے کی بات نہان سے نہیں
 نکالنی چاہئے۔ ایسی باتیں ہی ان لوگوں کو زیادتی ہیں جو ایمان سے
 محروم ہوں اور جو زندگی کو خدا کی امانت کے بجائے اپنی ملک سمجھتے ہوں۔
 اللہ پر ایمان لانے والے اور اس سے ڈرنے والے خود بخود کسی کے
 لیے جانِ جانِ گموانے کی بات خواب و خیال میں بھی نہیں کر سکتے۔ حالات کتنے
 ہی گھبراہٹوں میں وہ پھر بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں، وہ دمِ ہمیشہ برے سے برے نہیں
 آتے، جسے ان پر کھڑی بھی جتا ہے اور وہ مندل بھی ہوجاتے ہیں، اور پھر
 کتنے ہی عیسائیک ہوں ایک خرافت جاتے ہیں اور روج ایک بار پھر
 لٹوٹ جاتا ہے اور گھر میں پھر بدو شہرتی ہے، اور وہ اس کے بعد پھر
 دوبارہ آتے اور خود پھر بدو شہرت سے بھر مچن چلنا پڑتا ہے۔

آپ کے حالات آنحضرت میں آپ کی جیب آنحضرت خالی ہے، آپ
 رنج و غمی بخش اور مالی کس پہری کا کلچر ہیں لیکن آپ یقین کریں کہ عرض
 عرض آپ کا چاندرو بیت گیا ہے اسی طرح یہ ارادہ اور بیت گیا ہے
 اور ایک دن آپ پھر مسکن و عافیت کی دولت سے اور چھوٹے بڑے
 رنوں سے بہرہ ور ہوں گے غم کے ہالہ جنہیں گے اور خوشیوں کے
 زائوں سے آپ ایک بار پھر مالی مال ہوں گے۔

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے
کے مصداق آپ کی زندگی میں بھی شام کے بعد صبح آئے گی،

بھی اپنے محبوب رسالے کے ذریعہ ارسال فرمائیں، تاکہ قارئین کو بھی س کی معلومات ہو سکے۔

جواب

جنت اور آیتہ خیرہ کی سطح پر خیال تو ایسی جگہ ہیں جس میں مسلمانوں
 میں تو جنت کا سلسلہ بھی پورے دو دروں پر ہے، شیطان کی اثرات کو کوئی بھی
 آدمی نہ کر خوف و ہراس پہنچا دے یا جنت اور جنت کی بات ہے یہ کہ ان
 درجات کا صمد صرف عوام سے نہیں ہوتا بلکہ خاص انخاص بھی جنت
 وادشت اور جنت بلبلہ کا شکار نظر آتے ہیں۔ سیدہ بزرگوں کا سایہ ہر مسافر
 و شہیدین و انوار چڑیلوں کے کام پر ایسی کوکباہیوں نے جہنم لے کر کہیں
 خدا کی بناؤ۔

ہمیں اس بات سے انکار نہیں کہ اب اعلیٰ ترین جو کما کی نظر ہے
 آئے والی ملکوتات بھی پیدا کی ہیں جو انسانوں کو نفع پہنچانے کی طاقت بھی
 رکھتی ہیں اور نقصان بھی اور اس طرح کی ملکوتات کا جو تہ قرآن وعدہ ہے
 میں موجود ہے، لیکن فی زمانہ تو ہمارے اور خیالات فاسدہ کا سلسلہ اتکا
 قبول ہو گیا ہے کہ حقیقت تصورات کے جنگل میں مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔
 پھر ہمیں بھی دیکھا گیا ہے کہ مختلف خاتونوں میں مختلف قسموں کے ساتھ دائم
 آواز بھر کر ہوتی ہیں۔ ہمارے سامنے خیال میں تھکرنے والے ملکوتات
 ہیں جنات اور اہرام عیسائی ان اثرات انسانوں کو برائیاں کرتے ہیں اور
 ان کی اور ہی اثرات کو مختلف خاتونوں میں مختلف قسم سے مانتے ہیں۔

و بہاتوں میں بعض خوشنما آداب و فیروہ کے اثرات کا شکار ہو کر
پانچ گنی ہو جاتی ہیں جب کہ بعض خوشنما اپنے شیروں یا گھر کے
دوسرے ذمہ داروں کے کلمہ و رسم سے پریشان ہو کر کچھ کرتی ہیں لیکن یہ
بات مسلمات میں سے ہے کہ روپر کی اثرات کا ایک سلسلہ ہے اور اس
سلسلے کا آغاز ایک بہت بڑی حقیقت کا آغاز ہے۔ ہمارا مسلم راج پر ہر
علاقے میں افراط و تفرق کا شکار ہے کوئی پہاڑ کو رانی کا دانہ سمجھتا ہے اور
کوئی رانی کے دانے کو پہاڑ کوئی اُس کنارے پر کھڑا ہے اور کوئی اس
کنارے پر۔ استعمال اور توحید کا رواج جو ہے نظر انداز کیا گیا ہے یہ
امت مشقات و مگرہی کی بھول بیبوں میں کوئی ہے، آپ نے اپنے
علاقے کی جو پریشانی تحریر کی ہے یہ جاننا اہم اہمیاں کے کرکات کا نتیجہ
ہے اور اہم اہمیاں اس طرح پریشان اور خوف زدہ کرتی ہے اور اس کے

اندر سے کے بعد مجھ روشنی نمودار ہوئی، جس طرح چاند اور سورج کو گھبراہٹ لگتا ہے اسی طرح انسان کی تقدیر کو بھی گھبراہٹ لگ جاتا ہے اور وقتی طور پر چاند اور سورج کی طرح انسان کے آسمان تقدیر میں کس کس طرح گھبراتا ہے، لیکن اس کے بعد پھر کچن کا پردہ ہٹتا ہے اور چاند اور سورج کی طرح تقدیر پھر چمکتی ہے اور اسے جلوے دکھائی دے۔

بابا شریعہ آپ کسی کی بدخواہی کی وجہ سے بندش میں مبتلا ہو کر ہو گئے ہیں اور جہاں فاتحہ ڈول رہے ہیں نقصان ہو رہا ہے، انہوں نے بھی بچان کی پیمبری کی ہیں اور دوستوں نے بھی فاتحہ پڑھنا کہا ہے، ان کو جو تحریک پہنچی ہے اور ساتھ ان کو افتخار ڈول ہو کر ہو گئی ہے، لیکن اگر آپ کے سر و منہ سے کلام الہی اور اپنے لہجہ کو یاد کرتے رہتے تو اتنا جلد ہی آپ کو روزِ قیوم کی رحمت مل جاتی۔ جس میں آپ سب سمجھتے ہوئے ہیں نعمات الہی ماننے لگی۔

آپ روزانہ گیارہ سو مرتبہ "اَمِنْ بِجَنْبِ الْمُسْتَعِظِ" اِذَا خَافَ" پڑھا کریں اور روزانہ ایک گھاس پانی پر سو مرتبہ "سَلَامٌ لِّكَ يَا مَوْجِبُ" پڑھیں۔
 دُجْمِ پڑھ کر دم کے پناہ کریں اور کان کو لے وقت اور ہند کرتے وقت
 تین مرتبہ "آیت الکرسی" پڑھا کریں، چالیس دن کے بعد آپ کو ہندش کے
 دو کوسے اٹھائے گا اور پھر انھیں غیب ہو جائے گا۔

ڈائن کی حقیقت اور علاج

سوال نمبر ۱۲: جلد ۱، صفحہ ۱۰۱

میں نے تاجزہ بی بی آپ کی خدمت میں یہ تحریر ارسال کر رہا ہوں جو کہ سوال کی طرح ہے اور یہ کہ کمرہ سے آپ کے رسالے کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ اسی کی بناء پر رسالہ ہے کہ ایک چیز کی تلاش ہے اور اب تک کسی رسالے میں نہیں دیکھا اور اس میں اس دور میں خصوصاً یہ باتوں میں وہاں وہ فرد کا مسئلہ ابھرتا ہے کسی نے کسی کو بدنام کر کے کہا کہ یہی وہاں کے اور کسی کی بات ثابت بھی اس طرح ہوتی ہے کہ کہلاں کی عورت کہلاں کے بیٹے کو نوک دیا گیا کسی بڑے کو کچھ کہہ دیا تو وہ بچہ چل جاتا جو اب اس پر جاتا یا کسی بڑے کے سر میں درد یا آنکھ میں درد وغیرہ جو بات ہے اس طرح کے کئی واقعات سننے کو ملتے ہیں، کیا حقیقت ہوتی ہے اس سے متعلق زانیہ اور صورت جو زانیہ کے نام سے مشہور ہوتی ہے اس کی جانچ کا طریقہ ارسال فرما نہیں اور پھر اس کے عمل کو باطل کرنے کا طریقہ

کتنے ہی بھیاںک بول بالآخر چھٹ جاتے ہیں اور سورج ایک بار پھر
 اللوع ہوتا ہے اور گھروں میں پھر روشنی کھڑتی ہے۔ درخزاں کے بعد پھر
 اور بہار آتا ہے اور خوشبو اور گرمی سے پھر چمن و باغات ہوتا ہے۔

میں پیدا ہوتے ہیں اور انسان اس صورت حال میں اپنے آپ میں نہیں رہتا جس کے اعتقاد پر تقریباً سلب ہوتا ہے اور وہ صاحب عقل ہوتے ہوئے بھی وہ لوگوں جیسی باتیں کرنے لگتا ہے، دراصل اس کی روح پر کوئی چیز غلبہ آجاتی ہے جو کچھ روح ہی ہوتی ہے اور وہ انسان کے گرد اپنے میں داخل ہو کر ایک اعتبار سے انسان کا جزو بن جاتی ہے اور انسان کے اعتبارات میں اپنے اعتبارات شامل کر کے انسان کو تیار یا نکال دیتا ہے۔ شیطان یحییٰ کے بارے میں خدا ہیبت و دول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہے کہ وہ جو ہیں کہ انسان کے گرد وہی میں دوڑتا ہے اور انسان کے خیالات و تصورات پر غالب آجاتا ہے۔ اس طرح کی روایات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انسان کے جسم میں ایک روح کے ہوتے ہوئے دوسری چیزوں اور توانوں کا داخل ہونا خلاف عقل اور خلاف روایت نہیں ہے۔

آپ کا یہ فرمان کہ روح خالص ہوتی ہے اور لافانی ہوتی ہے، ناقص نہیں بات ہے۔ خدا ہی جانے آپ کی مراد کیا ہے؟ اور خالص اور خالص کی بات الگ ہے اور لافانی اور لافانی کا مسئلہ الگ ہے، گو کہ کتا ہے کہ روح ذیلی کثیف بھی ہوتی ہے۔ روح تو اور جیسی ہی ہوتی ہے، روح کوئی کثیف نہیں ہوتا، بحث تو صرف یہ ہے کہ جسم میں روح کے ہوتے ہوئے بھی کسی دوسری روح کا یا کسی توانا وغیرہ کا داخل ہونا ممکن ہے یا نہیں؟ تو اس مسئلے میں ہماری رائے یہ ہے کہ کسی روایت سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ایک جسم میں ایک وقت میں دو روحیں نہیں آسکتیں، جب کسی طرح کی تکریم موجود نہیں ہے تو اثبات کے لئے کسی دلیل کا ہونا ضروری نہیں ہے اور شرابہ قرآن اور بے شمار روایات و احادیث یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ روحیں اور جناتی اور شیطانیا اثرات ہوا اور اثر بن کر انسانوں کے جسم و بدن میں داخل ہوتے ہیں اور انسانوں کے لئے مسئلہ بنتے رہتے ہیں۔

آپ کی آخری یہ بات بھی کہ غضاب و ثواب کا تہ روحوں پر نہیں، جسم پر ہوتا ہے، سچ نہیں ہے۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ قیامت کے میدان میں تو وہی جسم و طاقت کا جو اس دنیا میں انسان کو تیار کیا، تہ قریش اور برزخ میں جو تیار ہوتا ہے وہی طاقت ہی ہو جاتا ہے، جسم کو نہیں، مگر جسم کو غضاب ہونا ضروری ہوتا تو جسم خدا سے جانتے ہیں یا پانی میں

فرق ہو جاتا ہے جس کا مفہود کہ لئے جاتے ہیں ان پر غضاب کی صورت کیا ہوگی؟ فرقوں جو خدا کا باقی تھا اور بدترین مفروضات تھا اس کی انکسار آج بھی ہمسر کے عجب مانند میں محفوظ ہے تو کیا اس کو اس کی غافریوں اور سرکشوں کی مراب تک نہیں ملی ہوگی؟ ہمارے خیال سے اس کو جو غضاب یا بار بار ہوا کہ اس کی روح پر اثر انداز ہو رہا ہو اور غضاب روح ہی کو ہوتا ہے جسم تو اس لئے متاثر ہوتے ہیں کیونکہ وہ روح سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اس دنیا میں جب ہم کسی انسان کو سزا دیتے ہیں تو صرف اس کا بدن ذہنی نہیں ہوتا بلکہ روح کو بھی کرب و اہم برداشت کرنے پڑتا ہے جس کی سبب تکلیف اور اذیت روح ہی کو ہوتی ہے اور جب جسم پامال ہو جائے گا تو پھر تکلیف اور کرب کی رباوں سے صرف روح ہی کو کڑا پڑے گا۔ آپ نے خود بھی تو فرمایا ہے کہ روح لافانی ہوتی ہے، گویا کہ جسم خالی ہوتا ہے اور غضاب و ثواب کی حق اور باقی چیز نہیں ہو سکتی بلکہ وہی چیز غضاب و ثواب اور جزا و سزا کی حق ہوگی جو لافانی ہوگی اور لافانی روح ہوتی ہے۔ اس لئے اسی کو غضاب و ثواب کے طرے اور خطرے میں لینے پڑتے ہیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ روح پر غضاب کی کوئی دلیل نہیں ہے، میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ جسم پر غضاب ہونے کی کسی ایک دلیل سے آپ روشناس کروا دیں تو میں اپنے موقف پر نظر ثانی کروں گا۔ موجودہ صورت میں تو میں اسی موقف پر مطمئن ہوں کہ غضاب روح پر ہوتا ہے جسم پر نہیں۔

جادو کی تباہ کاریاں

سوال از جمہور احسان اللہ مفتاحی
میری ایک چھوٹی سالی ہے جس کی عمر ۱۵ سال ہے، ۱۶ سال کے درمیان ہے، ہم جبال آراء ہے۔ اب سے تقریباً دو سال قبل میری سالی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی، جادو ان کے اندر کی ڈاکٹر بولے گئے تھے کہ بڑی پانی پڑھایا گیا، کئی کئی مرتبہ پیٹ کا کیمسرا کر دیا گیا، ڈاکٹر اس کی سبھ میں کوئی بیماری نہیں آئی، مطلب یہ کہ ڈاکٹروں نے بیماری کے کچھ میں آنے کی وجہ سے علاج کرنے سے انکار کر دیا، مجبوری میں گھر لے گئے، پیٹ میں تکلیف تھی مریض کی صحت بالکل خراب ہو گئی تھی،

ملوکی نہیں ہے کہ قیصر طور پر دعا کر لی جائے، گاؤں جہالت سے بھر اہوا ہے، لیکن اصل مقصد یہ ہے کہ آپ براے کرم کوئی ایسی ترکیب کر دیں کہ میری سالی کے اوپر سے ہمیشہ ہیبت کے لئے جادو کا اختراع ہو جائے اور اللہ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو جائے اور اس کی جان کسی طرح سے بچ جائے، بھاری کار مارا انتقام مکمل ہو چکا ہے۔ لیکن اس کی صحت کی وجہ سے کہیں رشتہ میں تلاش کیا جا رہا ہے اور جو رت اس کو جادو کی ہوتی ہے وہ گاؤں میں ڈاکٹر کے نام سے جانی جا چکی ہے۔

میں آپ سے یہ بھی گزارش کرتا ہوں کہ آپ صحت کے متعلق بھی کوئی آسان ترکیب بتائیں تاکہ اس ملائی عورت کو چار و بر باد کیا جاسکے کہ سیکڑوں غریبوں کی جان بچے، نیز آپ میں کوئی ایسی ترکیب بتائیں کہ کم تو قیصر طور پر جادو بھر، جن جن نبوت کے مرئیس کو کام ہوتا ہے سچا سچ۔ میں ملوکی ہوں، پانی و قوت کی غماز اللہ کے کرم سے پابندی سے پڑھتا ہوں، ان وقت دوسرے دھرمس کا کام انجام دے رہا ہوں لیکن میں دعا وغیرہ تیار ہونے کے مسئلے میں کچھ نہیں جانتا ہوں، اس معاملے میں میں جاہل ہوں۔ لہذا آپ میں قیصر طور پر جادو بھر، جن جن نبوت کے مرئیس کو کام ہوتا ہے سچا سچ کے لئے ضرور بتائیں کیونکہ میں اپنی سالی کو دم کرتے وقت بہت خرمندہ ہوا ہوں۔ براے کرم آپ میری سالی پر دم و کرم کرتے ہوئے کوئی ترکیب کر دیں، تاکہ ساری زندگی کے لئے اس کو آرام مل جائے۔

گاؤں کی جو رت جادو کی ہے ان کے گھر والے لڑے بھڑنے کے لئے تیار ہیں، اس کا اثر کا حاذق قرآن بھی ہے، کیا وہ اپنی ماں کو اس حرکت سے باز نہیں کر دے سکتا؟ آپ میں کوئی آسان ترکیب ضرور بتائیں تاکہ ہم ان دشمنوں کو برہائی کے کھاتے آج کر فریبوں کی جان پائیں بات آہستہ آہستہ بنی ہو گئی ہے، میں آپ کی ذات سے ایسی پوری امید ہے کہ آپ ہمارے اس خدا کو مد نظر رکھ کر جواب ضرور دے رہے ہوں گے، میں آپ کے اوصاف کا اتنا کون کہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ میں امید ہے کہ آپ باجی سن کر ان کے اللہ کو برا سے خیر سے آئیں۔

جواب

ماہنامہ طلسلمانی و دنیا کا "جادو کا مفہوم" نے شاخ کی کیا تھا تاکہ جادو سے متاثر لوگ قیصر طور پر خود اپنا اپنے حلقہ میں کر سکیں، بہتر

امید نہیں تھی اس حادثہ سے وہ دماغی پیری شادی ہو گئی تھی، واقفان سے میں گھر ہی تھا۔ میرے گاؤں سے خبر تھی کہ سالی کی حالت بہت خراب ہے، ڈاکٹر والے علاج سے انکار کر دیا ہے، یہ خبر سنتے ہی ہم دو دوں میاں ہوئی واپس پہنچ گئے، سالی کو دیکھتے ہی میں سمجھ گیا کہ ممکن ہے اس کو کسی نے جادو کر دیا ہے، پیٹ میں جیسا تکلیف تھی، میں نے یہ اجازت اس کے پیٹ پر ہاتھ ڈالا تو پیٹ میں جیسا تکلیف تھی اس جگہ پر پھر جیسا کچھ معلوم ہوا، میں نے کہا یہ کسی نے جادو کر دیا ہے، اس کو کسی اچھے عالم دیکھو کھلا جائے، میری باتوں کو سب نے مان لیا اور عالم دین کے پاس لے گئے وہ ملائے جانے وغیرہ کی اور گاؤں کی ایک جوت کا سولہا مانے ہمیں بتایا کہ فلاں عورت نے اس کو جادو کر دیا ہے، ہوا نے پانی وغیرہ دم کر دے واپس اور دعا وغیرہ کر دیا، ہوا نے دم کر دے کا تعویذ سے کافی حد تک فائدہ ہوا، مطلب یہ کہ بالکل ٹھیک ہو گئی لیکن بہت نفوس کی بات یہ ہے کہ ٹھیک دو سال بعد پھر وہی بات ہو گئی ہے جو پہلے تھی، معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ سولہا مانے جو تعویذ دیتے تھے وہ تعویذ خود خود کم ہو گئے ہیں، میری سالی نے تعویذ نہیں رکھے یا خود ہی کم ہو گیا پھر وہی پریشانی ہو گئی تھی جو پہلے کی اور جو سولہا صاحبہ نے دعا وغیرہ کئے تھے وہ بھی نہیں ہیں لیکن پتلے گئے، ایک دن اتفاق سے میں وہی تھا کہ میری سالی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی میں سمجھا کہ کوئی جن نبوت کا اثر ہو گیا ہے، میں قرآن شریف کی چند رویتیں وغیرہ پڑھ کر دم کیا، ہوا پانی وغیرہ دیا، پھر میری کوئی فائدہ جلد نہیں ہوا، ان میں سبیل وغیرہ ڈالنے کی کوشش کی لیکن بہت مشکل سے ایک خان میں تھیل ڈال رکھا گیا کہ میں ایک گھنٹے سے زائد روٹ گیا اس کو دم کر رہا، دم کیا ہوا پانی وغیرہ پلٹا تا رہا اس درمیان کہ کسی کی وقت بہت جتنی تھی اور جب عجیب رنگ روپ سے وہ کافی تکلیف میں تھی، اس کی تکلیف دیکھ کر گھر کے سارے لوگ پریشان تھے، پانی وغیرہ بہت مشکل سے پہنچ گئی، اتنی تکلیف اس کو تھی کہ پانی بھی ملنے سے نہیں پا پا رہا تھا، میں خود ہی اس کی کیفیت دیکھ کر دنگ رہ گیا، اسے سلاسل کا دروس دے اور بھی ٹھیک اس کی دقت رات میں ہوا، جس وقت پتلے دن رات میں ہوا تھا، دوسرے دن بھی چند رویتیں وغیرہ پڑھ کر دم کر رہا، لیکن گھنٹہ بھر کے بعد خود اسے سلاسل کا دروس دے اور دوسرے دن صبح میں اپنے گھر چلا آیا، پتہ نہیں آگے کیا ہوا، اس گاؤں میں کوئی

پیلے دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْخُذْہُ بِنَہِ وَبِیْثُ وَهُوَ حَیُّ لَا یَمُوتُ بِیَدِ الْخَیْرِ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دوسرے دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا قَرَدًا وَقَرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبًا وَلَا وَلَدًا۔ تیسرے دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

چوتھے دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْخُذْہُ بِنَہِ وَبِیْثُ وَهُوَ حَیُّ لَا یَمُوتُ بِیَدِ الْخَیْرِ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

پانچویں دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

چھ دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

ہفت دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

آٹھ دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

نہ دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

دس دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

ایک سو دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

ایک سو و پندرہ دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

ایک سو و پندرہ دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

ایک سو و پندرہ دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

ایک سو و پندرہ دن سورج نہ اُٹھتا اِلَّا اِلَہُ الْاِلَہُ وَخُدَّہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاجِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ اَوْ کُنُوْا اَحَدٌ۔

خواص اسما و کف

امام نیشاپوری نے حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت کی ہے کہ اسما و کف بہت سے کاموں میں صریح الٹا اثر اور حیرت بھری ثابت

ہوئے ہیں۔ مثلاً:

✦ اگر کسی جگہ آگ لگ گئی ہو تو ایک کپڑے پر اسباب کف کے چمکھ کر آگے کے چمک میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ آگ سرد ہو جائے گی۔

✦ اگر کوئی بہت بہت روتا ہو تو یہ چمکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں یا اس کے سر پرانے لگا دیں۔ انشاء اللہ اس کا رونا منقطع ہو جائے گا۔

✦ باغ اور کھیتی کی حفاظت کے لئے ایک کاندھ پر گھڑ کر کسی لمبے ہاتھ میں باندھ کر لٹا کریں۔ انشاء اللہ باغ اور کھیتی کی ہر طرح سے حفاظت رہے گی۔

✦ در و در کھ کھ کرنے کے لئے اور بخار و غیرہ سے نجات پانے کے لئے ان اسما کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

✦ کسی حاکم اور افسر کے پاس جانا ہو اور اس کو تشریف نہ دے تو ان تاسوں کو لکھ کر اپنے ہاتھ میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ حاکم و افسر متاثر ہوگا اور نری کے ساتھ بات چیت کرے گا۔

✦ ای طرح ولادت میں آسانی کے لئے بھی عورت کی بائیں پران پر باندھیں۔ انشاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا و غیرہ۔

✦ واضح رہے کہ جب اسما کو کاندھ پر لٹکیں تو آخر میں ان کے کئے کا نام بھی ضرور لکھیں۔

اسما و اسباب کف یہ ہیں: یعلیخا، مکسلما، کشفو طط، اذ فطیونس، کشف الطیونس، تیبونس، یانس بوس و کلیمہ قطمیر۔

خواص پینجا و قاف

✦ قرآن حکیم میں پانچ آیات ایسی ہیں کہ ان میں سے ہر ایک بیت میں دس قاف ہیں۔ ان آیات میں قدرت نے وہ عجیب و غریب اسرار و غم کے ہیں کہ ان کی تفصیل کے لئے ایک حکیم دفتر بھی کافی نہیں۔ ان میں سے نہایت اختصار کے ساتھ چند خواص یہ ہیں:

✦ یہ آیات دشمن کو مغلوب اور مقبوض کرنے کے لئے بالخصوص بہت مشہور ہیں۔ جو شخص ان آیات کا ورد پابندی کے ساتھ کرے گا اس کے دشمن اس کے سامنے اپنا سر نہیں اٹھا سکیں گے اور کہیں آسمان سا ہوا ہو گا تو دشمن مرعوب ہو جائے گا اور کسی طرح کی کب کشتی نہیں کریں گے۔

✦ کسی ظالم بادشاہ یا ظالم افسر کے پاس جانے سے ان کے شر اور ظلم سے حفاظت دیتی ہے۔ افراد حاکم کا تکتا بھی سخت مزاج اور سنگ دل کیوں نہ ہو اس پر ہنسنے والے کے خلاف ایک حرف ہر دوا زبان سے نہیں نکال سکتا بلکہ کتنی نری کے ساتھ پیش آئے گا کہ دیکھنے والے حیرت کرتے ہیں۔

✦ ان آیات کے ورد سے شرعی جہات اور شرعی انسانوں سے ایک طرح کی آڑ ہو جائے گی اور ورد کرنے والا ہر وقت ان کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

✦ ان آیات کا اگر ہتھیار و غیرہ پر پڑھا کر دشمن پر حملہ کرے تو دشمن کو یقیناً شکست ہوگی۔

✦ سلطان الشانخ حضرت نظام الدین اولیا فرماتے ہیں کہ جو شخص ان پانچوں آیتوں کی روزانہ تلاوت کرے گا یا ان آیات کا نقش ٹوپی میں ہی کر ٹوپی اوڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ بارہ ہزار سال فرشتے اس پر قیامت کریں گے جو اس شخص کی ہر آفت اور ہر بلا سے حفاظت کرتے رہیں گے اور جنت الفردوس میں بھی اس شخص کے لئے ۱۶ محل آقاوت سرخ کے تعمیر کرے جائیں گے۔

✦ اگر بادشاہ ان آیات کا ورد کرے تو اس کی مملکت اور حکومت بھی کبھی ختم نہ ہو۔

✦ ان آیات کا پڑھنے والا سوڈی جانوروں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

✦ حضرت شیخ محمد الدین کرمانی فرماتے ہیں کہ دنیا میں رحلہ الغیب مابداً مادواً اور اقطاب میں اب ای آیات کے ذکر یہ تصوف کرتے ہیں۔ جو شخص ان آیات کو بیشہ پڑھے گا اور ان آیات کا نقش اپنے پاس رکھے گا تو وہ ظاہر اور باطنی الہ کے فضل سے تصرف کرنے لگے گا اور جہاں الغیب اور اقطاب وقت سے اس کی کمالات ہوتی رہے گی۔

✦ جو شخص ان آیات کا ورد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا نقش بھی اپنے پاس رکھے گا وہ ہرست، عمرت اور آسیب سے نیز حادثوں سے اور ہلکے امراض سے اس کی حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے ایک جہن بھی مقرر کر دے گا جو جہاں اور حفاظتی کیفیت سے ہر وقت اس کے ساتھ رہے گا۔

✦ حضرت عبداللہ ابن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان پانچوں آیات کا ورد، دس، ہفتہ میں کرتے تھے اور ان ہی آیات کی رکت سے آپ کنا و شکر میں اور عاشقین پر غالب رہے اور ان کی سازشوں سے محفوظ رہے۔

✦ حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ جو شخص ان پانچوں آیات کو کسی شتر پر زعفران سے لکھ کر بعد کے دن اپنے گاؤں کی تمام بیاریاں اور تمام غنم و درو جانیں گے۔

✦ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان آیات کا ورد رکھنے والے سے بڑی بڑی کلمات ظاہر ہوتی ہیں اور اس کی دعائیں حیرت انگیز طریقے سے قبول ہوتی ہیں۔

✦ اکثر اکابرین ان آیات کی تلاوت صبح کی نماز کے بعد کرتے تھے۔

وہ آیات یہ ہیں:

اَلَمْ تَرَ اِیَّیَ الْغُلَامَ مِنْ بَنِیْ اِسْرَٰئِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْٓا لِنَبِیِّهِمْ اِنَّا لَمَلٰکَۃُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالِیْ خَلِّ عَسَیْتُمْ اِنْ نَّحِبُّ عَلَیْکُمُ الْقَبٰلَ اِلَّا قَتَلُوْٓا قَالُوْٓا وَمَا لَآ لِنَقْبِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اَخْرَجْتَا مِنْ دِیَارِنَا وَآتَیْتَا فِلْسًا حَیْثُ عَلَیْہِمُ الْفِیْثَانُ نُوَلِّوْٓا اِلَّا قَتَلُوْٓا مِنْہُمْ وَاللّٰہُ عَلَیْہِمُ بِالشَّٰہِدِیْنَ حَیْثُ عَلَیْہُمْ سَبِیْلُہُمْ۔ (سورہ اعراف: ۲۲۶)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فِیْہِمْ وَنَحْنُ اَغْنِیَہُ سَتَجِدُنَا فَاَلَوْا وَفَلَقْنٰہُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَنَقُوْلُ ذُوْلُوْا غٰلِبَ الْاَرْبَعِیْنَ رَفِیْعٌ لَا یُفْضَحُ سَمِیْعٌ۔ (سورہ اعراف: ۱۸۱)

اَلَمْ تَرَ اِیَّیَ الَّذِیْنَ قَبْلَہُمْ کَفَرُوْا اَتَدْبَحُوْکُمْ وَاقْتُلُوْا الْاَنْفُسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِلْسًا حَیْثُ عَلَیْہِمُ الْقَبٰلُ اِذَا فَرِیْقٌ مِنْہُمْ یَخْشَوْنَ الْاَسْمٰنَ کَخَشِیَةِ اللّٰہِ اَوْ اَنْذَ غَیْبَہُ وَقَالُوْٓا وَمَا لَآ نَحْنُ عَلَیْہِ الْقَبٰلُ لَوْ لَا اَخْرَجْتَا اِلَیْ اَنْبِیَیْ قَرِیْبٌ فَلَیْ شَاغُ الْاَلْبَآءِ قَبِیْلِہِمْ وَالْاَجْرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنْ اَتَقٰی وَلَا تَطْلُمُوْنَ فِیْہَا لَیْسَ بِشَیْءٍ غَضٰی۔ (سورہ اعراف: ۷۷)

وَاَنْتَ عَلَیْہِمُ نَآ اِنِّیْ اَدْعُ بِالْحَقِّ اِذْ لَوْ نَا لَرَبَّانَا فَتَقِیْلٌ مِنْ اَخِیْہِمَا وَلَمْ یَقِیْلُ مِنْ الْاٰخَرِ قَالْ لَا تَقْتُلُوْا قَالِ اِنَّمَا یَنْظُرُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَشَفِّیْنَ فَخَلُّوْٓا مِنْہُمْ سَمِیْعٌ۔ (سورہ اعراف: ۷۷)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ اللّٰہُ فَلَیْ اَفَا تَخْلُقُوْنَ مِنْ ذُوْبِہِ اَنْزِلَیۃً لَا یُعْلِمُوْنَ اِلَّا تَنْفِیْہِمُ لَفَعًا وَلَا ضَرًا فَلَیْ خَلْقٌ یَسْتَوْیِ الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرَ اَمَ خَلْقَ سَفَیْیِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْوَرٰثَ اَمَ عَلَمُوْٓا بِاللّٰہِ شَرَّکَآءَ خَلْقُوْٓا کَخَلْقِہِ فَنَسَیْبَ الْاَخْلَاقِ عَلَیْہِمُ لَیْلِ اللّٰہِ حَآقِبٌ کُلِّ شَیْءٍ وَہُوَ الرَّوَاجِدُ الْفَہَّارُ۔ قُلُوْمٌ یُّرْوٰی مِنْ مِثْلِہٖ ذُو الْفَوَیۃِ۔ (سورہ اعراف: ۱۶)

ان پانچوں آیات کا نقش یہ ہے۔

۱۱۳۳۶	۱۱۳۵۲	۱۱۳۵۸	۱۱۳۶۵	۱۱۳۷۰
۱۱۳۵۳	۱۱۳۶۱	۱۱۳۶۶	۱۱۳۷۲	۱۱۳۷۷
۱۱۳۶۲	۱۱۳۶۸	۱۱۳۷۴	۱۱۳۷۹	۱۱۳۸۴
۱۱۳۷۹	۱۱۳۸۶	۱۱۳۹۳	۱۱۳۹۸	۱۱۴۰۳
۱۱۳۹۴	۱۱۴۰۱	۱۱۴۰۸	۱۱۴۱۳	۱۱۴۱۸

خواص آیات کریمہ

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا کوئی مقصد پورا ہو یا اس کی کسی مصیبت سے نجات ملے یا کوئی شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اس منصب پر واپس چلا جائے تو اس کا روزانہ ۱۱ مرتبہ یہ کریمہ پڑھا کرے۔

اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یہ کریمہ پڑھے گا معمول بنائے گا اس کے تمام کام بنائے جائیں گے اور دولت سوسلاہار بارش کی طرح برسنے لگے گی۔ شیطان اور ظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ دوستوں کے دلوں میں قدر پیدا ہوگی اور دشمنوں پر عیب طاری ہوگا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت کریمہ اس اعظم کار در کتب ہے اور اس کے ورد سے ہر طرح کے مصائب سے نجات ملتی ہے۔

خواص بسم اللہ

✦ جو شخص سو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا تو روزانہ اور انسانوں کے شر اور مآذیثوں سے ساری رات محفوظ رہے گا۔

✦ اگر کسی آسیب زدہ یا جن زدہ انسان پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں تو وہ ٹھیک ہو جائے۔

✦ ظالم حاکم کے سامنے ۵۰ مرتبہ پڑھنے سے ظالم کے دل میں جیت پیدا ہو۔

✦ اگر کسی جگہ بارش نہ ہو تو خاصیت کے ساتھ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ بارش ہو جائے گی۔

✦ اگر جسم میں درد ہو تو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اس جگہ پر دم کر دیں تو انشاء اللہ درد دور ٹھیک ہو جائے گا۔

✦ جو کہ دن بعد سے قحط ۱۱ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور اس وقت دعا مانگے جب تمام دروں خلیے کے درمیان بیٹھیں تو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

✦ اتوار کے دن کھجور کی پتی کا کھنکھارے میں تھک کر طرف رخ کر کے ۱۱ مرتبہ پڑھ کر رزق کے لئے دعا کریں تو انشاء اللہ بے حساب رزق ملے گا۔

✦ اگر نماز فجر کے بعد ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے گا معمول بنائیں تو دنیا ستر ہوگی۔

✦ قید رہائی حاصل کرنے کے لئے ۱۱ مرتبہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

✦ میاں بوی ایک دوسرے سے محبت حاصل کرنے کے لئے بارش کے پانی پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر ایک دوسرے کو پائیں تو محبت میں شدت پیدا ہوگی۔

✦ بچے کے گلے میں ۱۱ مرتبہ لکھ کر ڈال دیں تو بچہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

حالت کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

سحر جادو کی ماہیت

علمی نقطہ نظر سے اگر ہمیں سے مدد لے کر عالم فطری میں تصرف کیا جائے تو اسے علم کہتے ہیں اور اگر بغیر معین عالم فطری پر مافوق الفطرت و مافوق العادات کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر جادو کہتے ہیں۔ اسے یوں سمجھنا چاہئے کہ اجسام کی صورت کو عید کا بدلنا یا نفس انسانی میں اثر ڈالنا دوسری دھنوں سے ہے۔

- (۱) قوت نفسانیہ سے (۲) قوت علیہ سے
قوت نفسانی سے کام لینا سحر جادو ہے۔
اور قوت علیہ سے کام لینا طلسم ہے۔

سحر جادو کیا ہے؟

سحر کے معنی دوسروں کو خیالات کی پراگندگی کے ہیں، لغت میں اگرچہ سحر سے مراد نہ کچھ ملے آئے والی نقصان دہ قوت ہے۔ اصطلاحی طور پر بھی سحر جادو سے مراد ایسا دہندہ طاقت ہے۔ لغوی اور اصطلاحی طور پر سحر جادو کا مفہوم انہی معانوں میں ہی مستعمل ہے لیکن زمانہ قدیم جو جدید سے دور ماہیت کے علمبرداروں نے سحر سے مراد وہ کا علاج بھی کیا ہے جو بہت ہی شیطانی قدر ہے۔ اس شیطانی قدر کو انہی نے سفید جادو کا نام دیا ہے۔

کالے جادو کی تعریف

کالے جادو میں شیطان ایک عقیم جادوئی ایجنٹ کے طور پر کام پر لگایا جاتا ہے اور ان بڑے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے جو ایک خیال (تصور) کے تحت پہلے سے طے شدہ ہیں، ابتداء سے آفرینش سے انسان فطرت کے طور کو نکھنے کے لئے لکھ گئی ہے، ان کو سونپے اور نگر کرنے کے لئے ایک مواد مل گیا۔ یوں انہوں نے لا قدر ذہنی، دماغی و جسمانی تحقیق کی، جن میں لگاری اور سحر کے خود ساختہ بت اور عام انسان تھے۔ جن کے کام کو ان کی کام کا درجہ دیا گیا۔ جادو کے فلسفے کی ابتداء اسی وقت سے ہی ہو گئی تھی۔

زمانہ عدم سے تحقیق کا نکتہ تک برہنہ شیطانی شہادت دھارے میں چل

رہی تھی، لیکن جب تحقیق آدم ہوئی تو اس وقت (روحانی) قوت کے مد مقابل مٹی (شیطانی) قوت ہوئی، اس طرح خلق خدا دونوں قوتوں کے عداوت سے پہنچے گی۔

دونوں قوتوں میں خاص فرق یہ تھا کہ جو خالص روحانی قوتیں تھیں وہ بہت ہی مشکل تھیں، جبکہ شیطانی قوتیں بہت آسان تھیں، یہ فرق آج بھی ہے۔ روحانی قوتوں والے بزرگ بوندے اور بغیر کھلائے، شیطانی قوتوں یعنی استدراج والے دیوی دیوتا اور ان کے محبوب وادار مانے گئے۔ سحر یا جادو وہ علم ہے جس کے ذریعے افعال اور اعمال مافوق الفطرت و مافوق العادات ظہور میں آسکتے ہیں۔ چونکہ سحر جادو کے خفیہ اسباب عالم میں کئی اقسام کے ہیں اس لئے جادو کی بھی کئی اقسام ہیں۔

اقسام

- (۱) اتفاقی جادو: مخصوص بندہ شوق سے حالات میں تصرف پیدا کرے۔
 - (۲) جادو کی اصطلاح میں اتفاقی جادو کی مخصوص بندش کا نام ستر ہے۔
 - (۳) اہل ہندو نے سحر جادو کو تین شعبوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔
 - (۱) ستر (۲) جنتر (۳) ستر
- ان کی روحانیت یا سحر و ساحری انہی تینوں اقسام پر مشتمل ہوتی ہے۔ اتفاقی جادو کی مخصوص بندش کا نام ستر ہے۔ ستر کی تعریف ہم آنکھ منکھات میں لکھیں گے۔ یہاں ہم جنتر پر بحث کے بعد ستر کی اقسام اور علم جادو کے اصل اصولوں کے کلیدیہ اسرار کو عیاں کرنے کے لئے آگے آئے والے جدول سے استفادہ کرتے ہیں۔ جنتر کی کئی اقسام ہیں جن کی اصل یہ دو قسمیں ہیں۔

- (۱) عددی جنتر (۲) حرفی جنتر
- عددی جنتر میں مخصوص طریق سے عدد بڑے کے خاص طریق سے مختلف امور کے لئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اعداد کا نقش باطنی طور پر شیطانی اور جادوئی قوتوں سے ہوتا ہے۔ درحقیقت اعداد ہمیشہ شیطانی اور شیطانی جادوئی قوتوں سے اخذ کئے جاتے ہیں۔

(۲) حرفی جنتر میں بجائے اعداد کے ستروں کے الفاظ کا

مجموعہ کہتے ہیں جس کی کئی اقسام ہیں۔ تمام کی تمام مذکورہ بالا دو اقسام سے ہی ماخوذ ہیں۔ علم جادو کی اقسام اور ستر کو سمجھنے کے لئے ہم ذیل کی جدول نمبر (۱) سے استفادہ کرتے ہیں۔

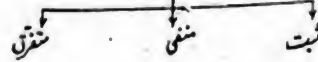
جدول نمبر (۱)

جادو

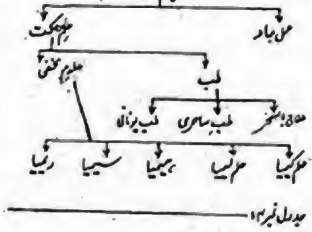


جدول نمبر ۱:

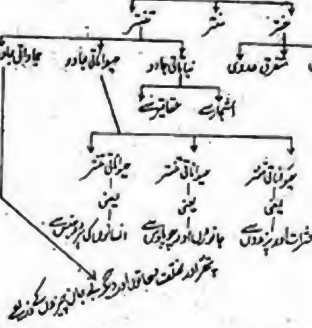
جادو



جادو



جادو



جادو کی کرشمہ سازی

ہم یہاں جدولوں کی مختصر تشریح کر رہے ہیں تاکہ آپ جان سکیں کہ انسانی اور حیوانی کلوب اور صحت و زندگی پر جادو کس طرح سے مثبت اور منفی اثرات ڈالتا ہے اور اصل جادو کران چند اصولوں کو اپناتے ہوتے۔ یہ خطا نتیجہ حاصل کرتا ہے۔

سحر باطل

سحر باطل جادوئی عمل اپنے نتیجہ سے ہم آہنگ ہوتا ہے اور نتیجہ اپنے سبب کی مانند ہوتا ہے۔ عملی اقدام اور نتیجہ میں مماثلت ہوتی ہے۔ فکری اعتبار سے اس کی اساس قانون ممانکت ہے۔ مثلاً

دارے دیہاتوں میں آج بھی برسات کے دنوں میں جب کالے اور سرخی بال آسمان نظر آتے ہیں تو بچے اپنے چہرے پر سیاہ رنگ لگا کر گھروں سے باہر نکل آتے ہیں اور خوشی سے شور مچا کر کہتے ہیں۔ ایشہ میاں میں برسا! اللہ میں برسا!

اور بعض اوقات شہر کے گریں یا جنگ سالی میں جب بارش نہیں ہوتی تو لڑکیاں پائیاں گھر میں کسی بوڑھے شخص یا بے چراغاں پانی کر کا شور مچاتی ہیں بلکہ بارش میں بھی گیارہ اور چھ بھاگ جاتی ہیں سیاہ بالوں کی شکل چہرے کو سیاہ کرنا اور بوڑھے یا پنی ڈالنا آغاز اور انجام میں مماثلت ہے۔ یعنی بحر بالٹل میں جو گل جاتے ہیں وہ ایک جیسے خیالات پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس عمل میں جاودہ کا نظریہ ہے کہ اگر کسی عمل کی فکری کی جائے گی آغاز اور انجام کے لحاظ سے نقل برطانیہ اصل ثابت ہوگی۔ یعنی یکساں عمل سے یکساں نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

تمام باتیں پائے جانے والے جاودہ کی جملہ اقسام میں قانونی مماثلت، قانون رابطہ، قانون اشارہ اور جنت، منتز، منتز کے اصول ہی رہا ہے۔ گو جاودہ کے بقایا اصول ایک جیسے ہیں لیکن عملی طریق الگ الگ ہیں۔ مگر خود کیا جاتا تو نظریے کے اعتبار سے تمام دنیا میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

قانون مماثلت قانون رابطہ اور منتز

جاودہ بحر بالٹل اور بحر بالٹس کو مد نظر رکھتے ہوئے انتظامی ایک بندشیں ترتیب کے منتز اخراج کرتا ہے اور بحر منتز ہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔

سحر بالٹس

جاودہ کرنے نین اور عمل سے نفسانی سحر کو فروغ دیا۔ اس جاودہ کی اساس قانون لکس یا قانون رابطہ ہے۔ اس میں جاودہ کا نظریہ کارفرما ہے کہ ایک بار جب اشیا ایک دوسرے کو چھو لیتی ہیں تو ایک ہونے پر بھی ان کا تعلق نہیں ٹوٹتا اور وہ ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ سحر بالٹس کو آپ جہوت کا جاودہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ ایک طرح تو جہوت کے جاودہ میں ہی قانون میں مماثلت کارفرما ہے لیکن اس کے عمل میں ایک نئی بات ہے، اس میں جاودہ کا نظریہ ہے کہ

انسانی جسم کا کوئی عضو یا اس سے نکلے اور چھوئے والی کوئی چیز اگ ہونے کے بعد اس سے مربوط و متصل رہتی ہے، فاسطے کی دوری اس کے متعلق اور رابطہ کو تو زخمیں نکلی۔ اس لیے جدا ہونے والی چیز جاؤی عمل میں ایک واسطے یا واسطے کا کام دیتی ہے۔ اس کے ذریعے جاودہ کر متعلقہ شخص تک اسے یا بری مری اثرات پہنچاتا ہے۔ اسی اصول کے تحت ہی جاودہ کی کوتھناں پہنچانے کی غرض سے اس کے بدن کا پینڈ لگا کپڑا اس کے بال، نقشب، یا کسی مٹی یا دھن وغیرہ حاصل کر کے بحر جاودہ کرتا ہے جس سے شبت اور منتز دونوں طرح کے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ جاؤی غور میں انفرادہ زود یا بانجھ غور توں کے سایہ سے بھی دوری ہیں، اس خوف میں جہوت کے جاودہ یعنی سحر بالٹس کا قانون ہی کارفرما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غور میں آج بھی اپنے جسم کا کپڑا، بال، دھن وغیرہ کسی کو نہیں دیتی تا کہ کوئی جاودہ کرے۔

بعض اوقات جاودہ کا قانون رابطہ اور قانون مماثلت دونوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے جاؤی اعمال ترتیب دے کر زبر استمال ہوتا ہے بلکہ اکثر شبت اور منتز نتائج حاصل کرنے کی غرض سے جاودہ کرنا یعنی جاؤی مندرج بالا دونوں اقسام کو باہم ملا کر کرتا ہے۔ مثلاً کپڑا، مہم یا آنے سے دشمن کا پینڈ، بیت یا کوئی ایسی شے جس میں متعلقہ شخص کے پاؤں کی مٹی، بدن کا پینڈ لگا کپڑا، اس کے بال یا دھن بھی استمال میں لاتا ہے اور اس بیت یا شے کو اپنے سامنے ایک نشان رکھ کر مطلقاً پر دار کرتا ہے۔ مثلاً عمل اکثر شبت اور پینڈ سے کام لیتے ہیں اور اس کے ذریعے جاؤی اثرات اصل شخص تک منتقل کرتے ہیں۔ آسانی کے لئے ہم اسے بھی جاؤدہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ بحر بالٹس میں بعض اوقات نظر اور اشارے سے بھی کام لیتے ہیں۔

علوم غیبی

(۱) علم کیمیا: اس علم کے ذریعے دھاتوں اور پتھروں کو کام میں لایا جاتا ہے، مختلف دھاتوں کو ملا کر نیا دھات تیار کی جاتی ہے۔ سونا چاندی اور دھاتوں کی نکتہ سازی کی ترکیب و تیار کام کیا گیا ہے۔ جابر بن حیان کے بارے میں ابن خلدون اپنے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جابر بن حیان جاودہ کے ذریعے سونا چاندی تیار کرتا

قائین ہم کسی طرح اس علم کو جاؤدہ نہیں کہہ سکتے۔

(۲) علم لیمیا: علم لیمیا کا مطلب ہے قوائے قاطعہ طوی کے متعلقہ مسئلے کے ساتھ منتقل کر دینا تا کہ وہ ایک نئی کیفیت پیدا کریں۔

(۳) علم ہیمیا: اس علم سے مراد علم تحیرات ہے کو اکاب، مہکات اور اجنبی تحیر و حیرت وغیرہ۔

(۴) علم سیمیا: دراصل یہ علم خیالات ہے، اس علم سے خیالات کو تصرف کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں، جن کا عائد میں کچھ جو نہیں ہوتا۔

(۵) علم دیمیا: یہ شجاعت کا علم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قوائے جوارہ مرض کا مہلوم کر اور ان کو ترکیب دینا تا کہ ان سے ایک فعل عجیب سرزد ہو، چیدہ زمانے کے شہید ہاؤں سے اس کو جاودہ کا نام دے کر لوگوں کے ذہنوں میں مثالی پیدا کر کے، شہید ہاؤں کی بازی اور جاودہ کی شہر زین آسمان کا فرق ہے۔ شہید ہاؤں کو آپ ٹھہری دھوکہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور شہید ہاؤں کو ایک تلاش کر کہہ سکتے ہیں۔ یہی لوگ روحانیت کے نام پر عوام کو لوٹنے والے ہیں۔ ان کی مبالغوں سے غفلت دینے کے لئے اس علم کا جانا ضروری ہے۔ شہید ہاؤں کی طرح بھی جاؤدہ نہیں ہے کیوں کہ جاودہ ایک باقاعدہ فن ہے اور شہید ہاؤں صرف عوامی کا تماشہ ہے اور کچھ نہیں۔

طب سحاری

اصلی طبی جسے ہر س اول حضرت اور لیس کا شاگرد بتایا جاتا ہے کہ طب میں علاج بالبحر اور طب سحاری ہی صحیح ہے۔ بہت بڑی دو شبت قدر ہیں۔ تاریخ طب اور قدیم تاریخ کے مطالعہ سے یہ راز عیاں ہو جاتا ہے کہ طب کے علم اور فن کا آغاز سحر الٹل سے ہی ہوا۔ طب سحاری میں علاج بالٹل کا دستور و اسلحہ تمام جہات و طرف نہیں ہے۔ اصلی ہوس سے بقراط، اسقلاطون، ارسطو، لیو فورٹ، حکیم دوالیس اسکندرونی اور حکیم جالینوس تک تمام کے طریقہ علاج میں طب کا داراست جاؤدہ سے تعلق رہا ہے۔ قدیم طبی کتب میں سے کوئی بھی ایسا کتبہ آپ کو نہیں ملے گا جس میں جاودہ کے جنت، منتز، جنت موجود نہ ہوں۔ اسی طرح آپ قدیم جاؤی نوشتوں کا مطالعہ کریں تو آپ طبی

نہوں کو بھی موجود پائیں گے۔ اگر یہ کہا جائے کہ طب جاؤدہ لازم و ملزوم تھے تو یہ جانتا ہوگا۔ جنت کے بارے میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ جہاں منتز جاؤدہ انسانی صحت و زندگی کے لئے خوشگوار اور خطرناک ترین ہے وہاں شبت جاؤدہ فائدہ مند بھی ہے۔ اس سلسلہ میں تاریخی شواہد بھی موجود ہیں کہ قدیم ایام میں لوگ بحر سے علاج حاصل کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ ہم طب سحاری میں بتا چکے ہیں۔ آج بھی دنیا کے ہر نقطہ میں ایسے لوگ موجود ہیں جو بحر سے ہی ہمارا مرض کا علاج کرتے ہیں۔ دیہاتوں میں آج بھی سانپ، بچھو اور دیگر کی قسم کے خانہ لوگ منتزوں سے کرتے ہیں۔ ہم یہ بتا چکے ہیں کہ منتز کی وحی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ منتز بحر بالٹل اور بحر بالٹس کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی ترتیب دیے جاتے ہیں۔ جس میں شبت اور منتز دو پہلو تھکتے ہیں۔ ہر طرح کا کام گاہ بھی ہے اور خواب بھی۔ جب مقدمہ کا ہو یا نتیجہ بد ہو تو گناہ ہے۔ چور بھی رات کو جاگتے ہیں اور عابد بھی، اول لڈ کر کے لے گا اور منور خالڈ کر کے لئے ثواب۔ علامہ اقبال نے بجا ہی کہا ہے:

علم را بر تن زنی یارے بود

علم را بر دل زنی یارے بود

خانہ البحر ایک بہت بڑی شبت قدر ہے، بشرطیکہ مقدمہ علاج انسانیت، نوبل کورت فراموشی صحت جو ضروریات ہر کتب کی معضہ ہیں لگتی ہیں کہ اس سلسلے میں معبودوں میں ایک خاص رول "ہمدردانہ" جاؤدہ میں ضرورت قرار دے اور اگر تہا۔ ان معبودوں میں جو کہ خوش الحان کیا اسے دھڑ دھڑ جو "سحر" کر لیتا، وہ ہمیشہ کے لئے ہمدردانہ جاؤدہ یعنی شبت بحر کا عامل بن جاتا تھا۔ طیبہ (مصر) کے قدیم دارالعلوم کتب کا نام میں (ارکس دوم) کے تاجروں کی معبود میں کھدائی کے دوران ان جہاں ہمدردانہ (شبت جاؤدہ) کے کئی محابلوں کے مقبرے سے دریافت ہوئے وہاں ایسے کتبے بھی برآمد ہوئے جن پر اس جاؤدہ کی تصویریں عبادت کی گئی تھیں۔ یہ کھدائی ایک انگریز ماہر آثار یاریات ہے۔ اسی کوئل نے ۱۸۹۵ء میں کھدائی۔ انہوں نے لوگوں نے جاؤدہ کے منتز یعنی غریبی پہلو کو بتایا ہے جبکہ اس میں قلعہ انسانیت کے لئے تعمیر پہلو بھی ہے۔ بہت منتزوں کی ہوسنی بھی کہ منتز کیا ہے؟ اور اس کے سحاری اثرات کیا ہیں؟

تعریف متر

متر کہتے ہیں ایسے الفاظ کی بندش کو جتنا جڑ کا کرے۔ یہ ہندی لفظ ہے۔ دراصل الفاظ کی بندش ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ دردم (Rythm) اس سے پیدا ہوتا ہے۔ شعر بھی الفاظ کی بندش ہے۔ ایک خیال جب شعر کی بندش میں آتا ہے تو اس میں ایک خاص لہجہ اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے۔ دوسری قوت ہوتی ہے۔ آپ سب نے سن رکھا ہوگا اور اکثر انساب کے تجربے میں ہوگا کہ کس طرح ایک اچھا کامیک دوران یعنی کسی مخصوص سر سے شیشہ یا دوسری کالج کی اشیاء کو گڑاؤں ہے۔ اس کے ایک ایک گامے گامے گھس گھس کے ارتعاشی میدان تک پہنچ جاتے ہیں اور گھاس ریزہ درہ درہ ہو کر پھرتا جاتا ہے۔ بیحدہ لوگ جو سنسن متر اور عزیمتیں یاد رکھتے ہیں یا بانٹنے کا علم رکھتے ہیں وہ اپنی زبان میں ایک خاص نکتہ خیال کو نظر نہ کر لیا کرتے ہیں۔ ان الفاظ کا درجہ جب انسون یا شعر کا قالب اختیار کرتے ہیں تو اس میں ایسا زور پیدا ہو جاتا ہے تو شعر دنیا تپید جیکر کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً اگر انسون یا شعر میں سے متعلقہ تو عرض کا اثر انشور دور ہو جاتا ہے۔ بعض جگہ آپ الفاظ سے معنی اور بے ربط یا پس کے مکر متر کے درمیان کو قائم رکھنے کے لئے دوسروں سے ہیں۔ ان میں غصے ایک اہم لفظ اور اصرار لفظ ہو جاتا ہے تو اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ یعنی متر کا سامری اثر ایشی صورت میں ممکن ہے۔ جب عمل میں گزرتا ہے تو مترج ہون ان میں خرابی پیدا ہو جائے تو مطلوب نتیجہ حاصل نہ ہوگا۔ متر یعنی الفاظ کی بندش دنیا کی ہر زبان میں کی جاسکتی ہے۔ متر کے الفاظ کی درست اور اچھی ضروری ہے۔ جس طرح شعر وزن سے گر کر ناموزونیت واضح کر دیتا ہے اور اس کو گرفت میں لایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ الفاظ کی غلطی تو قوں کا علم جانتے ہیں ان کو ی متر یا انسون کے الفاظ کی بندش کی قوت کا علم ہوتا ہے۔

متر کیا ہے؟

یہ ہندی زبان کا لفظ ہے۔ متر دو ایک لفظ سے ملتا ہے۔ ایک لحاظ سے تمام کی تمام میٹر متر دیا ہے۔ میرے نزدیک سہجانی، جاتی اور حیوانی اجزائے ترکیبی کے اعمال و افعال مجیدہ کا نام متر ہے۔ بعض متر ایسے زبان زد عام ہونگے ہیں کہ کوروش میں کرتی ہیں۔ مثلاً بچہ کو نظر لگ جائے تو سات دوسرے سرخ مچھلے لے کر بچے کے سر پر سات مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈال دیتی ہیں تو نظر بدلتی ہو جاتی ہے۔ بچے کے گلے میں چنگ ڈالتی ہیں تو درد بانی امراض سے بچا رہتا ہے۔ ایسے سیکڑوں متر کھڑوں میں روزانہ زندگی آتے ہیں۔ پہلے پہل ان تمام اعمال کو انور و اویات سمجھا جاتا تھا کہ یہ تمام متر شخص عورتوں کے دھم کی پیداوار ہیں لیکن یہ ماننا پڑتا ہے کہ متر ایسے عجیب و غریب شیت اور غنی اثرات رکھتے ہیں۔ قدیم متنبک اور تانی گرامی معنیفین کی تصنیفات متروں سے بھری پڑی ہیں۔ مثلاً حکیم جالیوس کی کتاب "مردود" حکیم ابو العلاء بن برکی "فرائض الادویہ" مولانا حکیم خرم لکھی کی "غزوات الادویہ" شہدہ اللہ جب جلالی کے رسالے، جرنیلی خالد کے اشعار و میزاج، حکیم علم بن ناصر ہندی کے طلمات، مقامیل ابوبکر بن دیش، مصنف ہرس از ہرمد، کتاب شافین، کتاب سرکتوم فوسمن، افلاطون غلام، کتاب دینا خسرو شاہ جادی کے رسالے، عبداللہ غفری کی کتاب "حکیم ابو العلاء بن برکی" احمد جادی کی کتاب "میان افکار و ادنیان الطرائق، حکیم ربانی شیخ شہاب اللہ بن سہروردی قدس اللہ سرہ کی کتاب "کتاب الحکومات وغیرہ" الموجدات ایسے ہزاروں نام ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کسی بھی طرح غلط جانی نہیں کر سکتے۔ متروں کے علم کی اساس بھی قانون اور اطلاق قانون نامکات ہے۔ شیخ الرئیس بولٹی دینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ساحل فرعون سامری کے انھوں نے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرئیل علیہ السلام کے قدموں کی منی بھرناک کی تاثیر سے جو ہر حیات سے موصوف ہوا دراصل قوائے ارضیہ (متر) ہی کا کرشمہ ہے۔

جادوگری کا تاریخی پس منظر

تاریخی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے جادوگری ابتدا بائبل اور تورات سے ہوئی۔ یہ زمانہ پانچ ہزار قبل از مسیح سے بھی پہلے کا تھا۔ ۱۸۳۹ء میں اور اس کے بعد کالجیک نیواکس اور اشد وغیرہ کے شاہی کتب خانوں میں دس ہزار سے بارہ ہوشی دستیاب ہوئے ہیں اور اس وقت وہ زلفاؤنی کتب خانہ میں محفوظ ہیں۔ ان میں سے چھ سو ساٹھ

سحر جادو کے متعلق ہیں۔ یونان میں باقاعدہ اور باضابطہ سحر جادو کی ابتدا اسطیسوس نے تمام میں اس کے سحر انگیز سحالیات کی بری شہرت ہوئی۔ امیر لوانا نے "مٹرا انکیم" میں تحریر کیا ہے کہ اسطیسوس حضرت اور میں علیہ السلام کا شاگرد تھا۔ اس نے نوے برس عمر یا اس کی موت کے متعلق روایات بیان کی جاتی ہے کہ ششے احکام الہی کی تعمیل میں اسے ایک آتش ستون پر بٹھا کر عالم بالا کو لے گئے۔ اسطیسوس نے اپنے شاگردان سے باہر کسی کو سحر جادو تعلیم نہ کیا۔ حکیم دوا میں اسکندر دینی جو اسطیسوس کی انیسویں پشت سے تھا اس نے سحر جادو کے اصول و قواعد سحر کرنے کے علاوہ اپنے ہی خاندان تک محدود نہ رکھا بلکہ عام کر دیا۔ یہاں تک کہ حکیم جالیوس ۹۵ء نے نئی جادوگری کو یونان میں ایک باقاعدہ پیشے کے طور پر رائج کیا۔ حضرت موسیٰ کا واسطہ فرعون کے زمانہ کے جادو اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں سے تھا۔ حضرت موسیٰ نے فرعون کے کفر غفیر پائی۔ شاہی خاندان کا فرد ہونے کی وجہ سے آپ کو اعلیٰ تعلیم دی گئی۔ اس زمانہ میں علم سحر و علم انلاک اور علم ربیہ و سیام یا قضا اللہ پاک نے اس وقت کے علماء اور ساحلوں کا مقابلہ کرنے کے لئے حروف کا علم آپ کو عطا فرمایا۔ قرآن حکیم میں ذکر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے مقابلہ و مناظرہ میں ملک بحر سے جو جادوکر بلوائے گئے تھے انھوں نے دسیوں کو سانپ میں تبدیل کر دیا تھا۔ گویا جادو کی حقیقت کا قرآن بھی معترف ہے۔ انجیل نے صاف طور پر اس کی اصلیت کو تسلیم کیا ہے۔ مشہور مورخ البیرونی جو ۱۰۱۷ء سے ۱۰۴۷ء تک ہندوستان میں رہا اپنی کتاب البند میں ہندوؤں کے علم جادو کے بارے میں اور ان کے دین کین کے بارے میں تفصیل تحریر کیا۔ البیرونی نے علم ربیہ یا گویا جادو کی ایک قسم کہا ہے۔

بائبل میں جادو کی کثرت

بائبل میں سر ایسا اور کلدانی قوموں میں جادو کا رواج بہت تھا۔ جیسا کہ قرآن پاک سے ثبوت ملتا ہے اور احادیث رسول ﷺ سے بھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بائبل میں جادو کا ہزاروں بار ذکر ہے۔ اسی لئے حضرت موسیٰ کو اس جنس کا مجتہد دیا گیا جس میں اس زمانے کے لوگ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا چاہتے تھے۔ یعنی بظاہر

جادو کی جنس سے مجتہد معلوم ہوتا تھا مگر جادو نہ تھا مصر کے علاقہ میں آج بھی جادو کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ علامہ عبدالرحمن ابن علقدون اپنی مشرق آفاق کتاب مقدس میں تحریر کرتے ہیں کہ ہم نے آج بھی انھوں سے دیکھا کہ ایک جادوگر نے اس کام جس پر جادو کرنا چاہتا تھا کپتلا بنایا اور اسے اپنے سامنے رکھ کر اس پر جس قسم کا جادو کرنا چاہتا تھا مخصوص متر پڑھ کر اس پستے کے منہ میں ان لعاب دین ذلیل یا اور ساتھ ہی دوسری متر بار بار پڑھتا رہا اور اس میں تعادل کے لئے جس کو شریک کیا تھا اسے قسم دلائی کہ وہ اس عزیمت کی تعمیل کرے۔ اس ڈھانچے کی اور متر کے کھول کی ایک فیضی روح ہوتی ہے۔ یہ جادو کے ٹھوک میں لپٹ کر نفسی سے اور اس پستے میں شعلہ جاتی ہے اور اس کے پاس دیگر ادراج پیش ہیں۔ یہ فیضی روحیں جادو کے ہونے شخص کے ساتھ دیتی ہیں جس پر جادو کر جاتا ہے۔ علامہ موصوف تحریر کرتے ہیں کہ ہم نے ایسے جادوگر بھی دیکھے ہیں جو کسی کپڑے یا پاجامے کی طرف دل ہی دل میں کچھ پڑھ کر اشارہ کرتے ہیں اور وہ جادو ہوتا ہے۔ اسی طرح چرے جادوگر کی طرف ان کا ہیبت بھانڈے کے لئے اشارہ کرتے ہیں تو فرمان کی آنتیں ہیبت سے ٹکل کر زمین پر گر پڑتی ہیں۔ ہندوؤں کی مشہور کتاب "راگ وید" جو ۳۵۰۰ء اور ۹۰۰ء قبل مسیح کے درمیان لکھی گئی جہاں ہزار ہندوؤں اور متروں کا مجموعہ ہے اسی طرح ہندوؤں کی کتب شام وید، بجزید، اقروید وغیرہ میں مجب و غریب جادو باندھے جاتے ہیں۔ رامانن اور مہا بھارت ہندوؤں کی مشہور کتابیں ہیں۔ ان میں بھی مجب و غریب سحر موجود ہے۔ تختہ البند میں دوسری دیوتاؤں کی پیدائش کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ سحر جادوگری کے سلسلے میں بہت سی غیر تاریخی روایات بھی مشہور ہیں۔ جن میں سے بعض کی تصدیق سامی النسل مذہب کی الہامی کتب تورات، زبور، انجیل (مجد تائیس) اور قرآن مجید میں بھی بیان ہے۔ مثلاً ہاروت

ہاروت اور فرعون جی جادوگر کا ذکر قرآن پاک میں موجود ہے۔ تاریخ کے ادراک تو چھ ہزار برس ہونے شروع ہوئے لیکن جادو کا ابتدا وہاں سے بھی نہ جانے کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو تاریخی قدم ہے جتنا خوشوان قدم ہے۔ انھیں سحر جادو کا خیال کہ ہر مذہب میں ہی نہیں بلکہ ان گردہوں اور ان قوموں میں بھی پایا جاتا ہے جو وحشی

تھیں۔ اماہادیث کی کتب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کرنے کا ذکر ہے جس کے دور کرنے کے لئے قرآن مجید کی آخری دوسوہیں مسموٰۃ تین نازل ہوئیں۔ گویا جادو کی تاثیر اس قدر مؤثر ہوتی ہے کہ ایک پیغمبر پر بھی اس کی واردات ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایسا ہے سکون میں بھی جادوگری تھی۔ ہمارے براہِ اعظم میں بچل کا جادو مشہور تھا۔ دنیا میں صرف ایک مسلمان قوم ہے جس نے جادو کو شرعاً حرام قرار دیا۔ حیرت ہے کہ اب پاکستان میں مسلمان ہی ہیں جو جادو کرتے ہیں اور اس کا تانا بوتا جادو جادو ہے کہ ہر شخص جس کا مرض بڑھ جائے یا کسی کا کاروبار بند ہو جائے یا محنت کے دور میں گرفتار ہو جائے تو اس کو شکایت ہو جاتی ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے جادو مفسر کے بارے میں جو سائنس اور دشمن خیال طبقہ ہوا چکھ یوں نہ کہے، یہ اب بھی دنیا کے سب ہی ممالک میں کم و بیش مختلف اشکال میں رائج ہیں جن میں یورپ، امریکا اور انگلستان بھی شامل ہیں۔

یورپی ممالک میں گمشدہ چندہوں سے سیاہ سفید جادو پر بڑی جامع کتب طبع ہو رہی ہیں جن میں جادو کے قوانین، اصول اور جادوگری کے بے شمار افعال ملتے ہیں مثلاً:

1. The Illustrated Anthology of Scrocery

Magic and Alchemy.

مصنف نے ۱۹۲۹ء میں پہلی مرتبہ فرانسس زبان میں کچھ کرٹریج کرنا تھا۔ بحرِ ملتان میں پہلی مرتبہ ۱۹۳۳ء میں انگریزی میں طبع ہوئی۔ اس وقت تک یہ مختصر کتاب تھی۔ دوبارہ ۱۹۵۲ء میں انگریزی زبان میں مکمل طور پر طبع ہوئی۔ اس میں تغیر اور اجازت، جادو، غوثی، نجوم، ہنتر، قیادہ دست شامی، کیا گری کے موضوع ہیں۔

2. The Secret Lore of Magic

3. Transcendental Magic.

انگلینڈ میں پہلی بار ۱۸۹۶ء میں رائیڈ رائیڈ کینی کے زیرِ اجازت طبع ہوئی۔ اس کا پہلا امریکی ایڈیشن ۱۹۵۰ء میں شائع ہوا۔ اس کتاب میں جادو کے اصول، اقسام، تصوری جو جادو کے کام کو پراثر لاتے ہیں پر بحث کی گئی ہے، جبکہ اس کے دوسرے نصف حصہ میں خاص جادوئی اوزار اور چیز کے لئے قرآن و روایات ہیں۔ علاوہ

ازیں اس میں ارواحِ اربعہ، مرد و دروہوں سے بات چیت کرنے، جنر اور شیطان دروہوں کے بارے میں معلومات ہیں۔ یہ کتاب قدیم لاطینی اور یونانی کتب کا ترجمہ ہے۔

4. The magicians of the Golden Dawn.

5. History of Magic.

6. The Key of Mysteries.

مختلف ممالک کی جادوگری پر ایک نظر

یونانی بزرگوں سالہ قدیم کتاب ایک تیز میں جن صدیوں کا ذکر کیا گیا ہے اس سے ہمارے مسلم ہونیاؤں نے بھی استفادہ کیا ہے لکہ تمام سلسلوں میں اکثر یونانی دور میں اور سائنس کی پیشرفتیں شامل ہیں۔ تیزو یا دور تا دور کے یونانی دور میں ہندوستان کا ایک مفسر تاجر پھر ہے اور اس جادو کے ہندو برہمنی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو یوں کے مطابق ساری کائنات دو باتوں کے تحت ہے اور دو متضاد کے متضاد ہیں اور متضاد کا جاب صدیوں سے ہوتا ہے۔ ویک دیا کے مطابق جو انسان چوبیس صدیوں سداہم کر لے اور پراسرار انسان بن جاتا ہے۔ مثلاً:

(۱) لہذا : سداہم کا حال اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوڑا کر سکتا ہے۔

(۲) : گھبرا : سداہم کا حال اپنے جسم کو ہلکا کرنے کے فائدہ میں آسکتا ہے۔

(۳) : سداہم جسے حاصل ہو جائے وہ حسبِ خواہش اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

(۴) پراپتی : سداہم مل جانے سے دلی خواہش پوری ہوتی ہے۔

(۵) ہشتو : سداہم کو حاصل کر لینا اور ہفتوں کو بھر کر لینا ہے۔

(۶) لہستو : سداہم کے حال میں یہ طاقت ہوتی ہے کہ وہ ایک ملک سے دوسرے ملک میں فوراً چلا جاتا ہے۔

(۷) اورتو : سداہم سے بدن پر سردی اور گرمی کا اثر نہیں ہوتا۔

(۸) پراپتی : سداہم کو سداہم کر لینے والا انسان روح کی ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقلی کا حامل ہوتا ہے۔ (Agrinst)

بھال متی جادو

انگریز ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پراچین زمانہ سے غیر ممالک ہندوستان کو جادو اور اجازتی کرشت کی سرزمین تصور کرتے ہیں جو کہ ریشیوں، ریشیوں اور اقدیموں سے ابھی انگریزوں کی کلمات دکھاتے ہیں جو انسانی طاقت سے باہر تھیں۔ ہندو عقیدہ ہے کہ اندرونی تارے دربار میں جادو کا استعمال کیا جاتا تھا اور اس لئے اسے "اندرونی" کہتے ہیں۔ اور یہ روایت بھی مشہور ہے کہ راجہ بھوج اس فن جادوگری میں بہت مہارت رکھتا تھا اور اس لئے اسے بھوج پڑی یا بھوج دیا کہتے ہیں۔ اس کی تاریخ کو آغا حضرت بھٹی نے کی حد یا نقل یعنی مہاراجہ مالوہ کے زمانے سے ہے۔ راجہ بھوج کی دانا اور بوشیا ریشی بھمان تین جادوگری میں یکتا ہے فن تھی۔ اس لئے اس کے طریق کو بھمان تھی کا کہنا سکتے ہیں۔ بھمان تھی کے پراسرار جادو کے حامل ہمیشہ ذاتِ مثلاً تھے، چہاں وہ بد کردار قسم کے لوگ ہوتے تھے اور بھمان تھی جادو کو عام طور پر ریشیوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بھمان تھی ایک خطرناک مثالی عمل ہے۔ بھمان تھی کے حامل دو طرح کے ہوتے ہیں ایک کا کہنا جیتیش پتلی کا، دوسرے کا بیٹھ پتلی کا ہوتا ہے۔ جیتیش پتلی کا کہنا کہ اس کا دس جیتیش پتلی کے تو اس کا مکمل منقول پراثر انداز ہوتا ہے، عداوت جادو کا نام رہتا ہے جبکہ بیٹھ پتلی کا حال کسی پر عمل کرنے معمول کی پراچین ہوتا پراثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً بھمان تھی کا حال اپنی گویا کے جسم کے دھوکے سے کہہ تو دشمن جہاں کہیں بھی ہوگا اس کے جسم کے بھی دھوکے ہو جائیں گے۔ اگر مال اپنے گھر بیٹھ کر ہندیا میں گڈی ڈال دے گا تو دشمن کے گھر بھی ہندیا میں گڈی ڈال جائے گی۔ اس بھمان تھی کا حال اپنی پتلی کے پکڑوں کو آگے نکالے گا تو معمول کے پکڑوں کو بھی آگ آگ ہو جائے گی۔ اگر مال پتلی کو دس سے باندھ کر درخت پر لٹا دے گا تو دشمن جہاں بھی ہو درخت سے لٹکا ہوا لے گا۔ بھمان تھی کا حال ہی دشمنان کے گھروں میں خون کی بارش اور پکڑوں کو آگ لگواتے ہیں۔

جادو کی قسم جو بھلی خطرناک ہے۔ اس کے کرشمے اب بھی کبھی

(Heresies) تھی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے ایک جادوگر تھیں کا عقیدہ تھا کہ حضرت عیسیٰ کو حقیقتاً مسلط نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے سائنس کے جسم میں منتقل ہو کر مسلط ہونے کا سارا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ جیت کے رہنے والوں کا بھی عقیدہ ہے کہ ان کے سب سے بڑی روح اس کی موت کے فوری بعد ایک نوا سداہم کے جسم میں چلی گئی جو اس کو منتظر تھا۔ جارج کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مصری بھی اس فن سے واقف تھے۔ اس لئے انہوں نے خطوط شدہ لاشوں کو مقبروں میں محفوظ کیا۔ مصریوں کی طرح جیت کے رہنے کے پاس بھی ایک کتاب ہے جسے (Book of The Dead) کہتے ہیں جس میں روح کے جسمانی قالب سے نکل جانے کے بعد روح کو فائدہ پہنچانے کے مختلف جادوئی طریقے اور ہدایات دی گئی ہیں۔

(۹) دور دروہی : سداہم کے حامل کی نظر بزرگوں میں تک کام کرتی ہے۔

(۱۰) دور دروہی : سداہم کو سداہم کر لینے سے بزرگوں میں دور کی آوازوں کو سنا جاسکتا ہے۔

(۱۱) گڈی دیش : سداہم کا حال آگ سے کہتا ہے۔ آگ اسے نقصان نہیں پہنچاتی۔ ہندو روایت کے مطابق گورو گرو گھنچہ جی چوبیس صدیوں کے حامل تھے۔

ایک انگریز مسافر اور مورخ مسٹر گرین نے ہندوستان کی سیاحت کے بعد ایک کتاب "جنوبی ہند کا سفر" تصنیف کی تھی اس میں جابجا مالوہ باری ساحروں کا ذکر آتا ہے۔ مسٹر گرین لکھتے ہیں کہ یہاں ایسے فخریہ ہند ہیں کہ وہ ذرا سی دیر میں آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جاتے ہیں۔ مختلف جانوروں کی تنگیوں اختیار کر کے دکھاتے ہیں۔ باہم ہستے، بلی اور کتے وغیرہ کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ لوگ ان سے بہت ڈرتے ہیں۔ یہ لوگ کسی شخص کو مارنا چاہیں تو ہستہ ان کے دشمن کے گھر پر ملے جاتے ہیں اور اپنے ہر جادو کے زور سے اسے گھر سے باہر نکال لاتے ہیں اور اس کے پیٹ میں سینگ مار کر اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔ فوس مالوہ باری جادوگری کی مافوق الطبیعت طاقتوں کا اثر ناقابلِ فہم حد تک پتہ چکا ہے۔

کھو جاتی تھی تو وہ ان اشخاص کو جن پر اسے شبہ ہوتا ذمہ لے کے پاس لے جاتا اور بعض موصول کو ہاتھ سے ضرب لگا تا مگر موصول رہتا تھا لیکن جس ہی چور سے ہاتھ لگا تا موصول ایک دم شور مچا دیتا جس سے چور پکڑا جاتا تھا اس جادو کی وجہ سے شہر میں چوری مطلق نہ ہوتی تھی۔

(۴) چوتھا جادو

ایک آئینہ تھا جسے ”جہاں نما“ کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اسے دیکھنے کا سال میں صرف ایک دفعہ مقرر تھا جس شخص کا کوئی عزیز سسر میں ہوتا اور اس کی اطلاع نہ ملتی تو وہ شخص مقرر آئینے پاس چلا جاتا تھا۔ چنانچہ آئینے سے اپنے عزیز کی تمام حالت نظر آ جاتی تھی۔ دو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا تھا کہ اس کا عزیز کون کس حال میں ہے۔ اگر مسافر فوت ہو چکا ہوتا تو اس کی لاش اور قبر وغیرہ وہ علاقہ جہاں قبر ہوتی نظر آ جاتا تھا اور اگر زندہ ہوتا تو اسی علاقے میں جہاں اس وقت اس کا قیام ہوتا، چلا پھر جاتا جس حالت میں بھی ہوتا نظر آ جاتا۔

(۵) نمرود کا پانچواں جادو

شہر سے باہر ایک چشمے کے ارد گرد نمرود کی تمام سلطنت کا نقشہ زمین پر چنے وغیرہ سے بنایا جاتا تھا وہ پانی کے خارج ہونے کے لئے ایک طرف نالی بنادی گئی تھی۔ نقشے میں شہر اور علاقے چشمے کے انہی سمتوں میں بنائے گئے تھے جن سمتوں میں واقع تھے۔ جب کسی شہر یا علاقے کا حاکم یا عاقل پانی ہوجاتے تھے تو پانی کے خارج ہونے والی نالی بند کر کے پانی نقشے کے اس شہر یا علاقے پہ چھڑا دیا جاتا تھا جہاں بکلاوت ہوتی تھی۔ یا کوئی دشمن حملہ آور ہوتا تھا۔ چنانچہ نقشے پر پانی پھرنے کے ساتھ ہی وہ علاقہ چاہے ہوجاتا تھا اور نمرود جادوگر کی طرف سے دوسرا حاکم یا کر کسی جنگ، دہلی کے بغیر اس پر قبضہ کر لیتا تھا اور رعایا کے خوفزدہ انسان عاجزی سے سرالطاعت جھکا دیتے تھے۔ اس جادو کی وجہ سے کسی حاکم کو سر تالی کا حوصلہ ہوتا اور نہ رعایا کو سرکشی کی جرأت اور نہ ہی کسی کے خوف سے کوئی دشمن نمرود کے ملک میں قدم رکھتے تھے اور اس پر حملہ کرنے کا خیال ہی دل میں نہ لاتا تھے۔ نمرود اس جادو کی موجودگی میں فوج کے بغیر بھی اپنے ملک پر بڑے دبدبے اور فلسفے سے حکومت کر سکتا تھا۔

(۶) چھٹا نمرود کی جادو

پانی کا ایک خوش قیاس جس میں پینے والی چیزوں میں سے کئی آدمی ایک ایک چیز درودھ، شراب، شربت اور شہد وغیرہ ڈال دیتے تھے جو آپس میں بالکل مل جاتی تھیں لیکن جب کوئی شخص اس خوش سے گلاس بھر لٹاں تھا تو اس کے گلاس میں کسی ذرہ بھر ملاوٹ کے بغیر خالص وی چیز نظر آتی تھی جو اس نے ڈالی تھی اور جو شخص ڈالنے پر گلاس بھر جاتا تھا اس میں خالص پانی کے سوا اور کچھ نہ آتا تھا۔

(۷) نمرود کا ساتواں جادو

نمرود کے کل کے سامنے ایک معمولی درخت تھا لیکن اس کے سامنے میں جتنے آدمی آتا چاہتے تھے وہ اتنی اپنے سامنے کوئی قدر وسیع کر دیتا تھا کہ تمام آدمی آسانی سے سامنے میں آرام پا سکیں۔

سامری

قصص الانبیاء میں ہے کہ ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم اسرائیل میں ایک زرگ تھا۔ اس کا نام سامری تھا۔ اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سامری حضرت موسیٰ کا بھانجا تھا، جب نئی اسرائیل کو حضرت موسیٰ فرعون کے قبضہ سے نکال کر مصر سے چلے اس وقت یہ سامری بالکل بچہ تھا۔ جب دریا کے کنارے سب اکٹھا ہوئے تو لوگوں نے اس سامری کو بہت دھوڑا لیکن اس کو اس گنتی میں نہ پایا۔ مصر آتے وقت راستے میں ایک بیلا بھرا دھاتا تھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل نے اس کو اپنے بازوؤں پر بہت روز تک رکھا۔ یہاں تک کہ جب وہاں آپس کے گھر میں آئے تب حضرت جبرائیل اس کو لے جا کر اس کے مال باپ کے گھر کے دروازے پر بٹھا کر پیچھے سے چلے گئے کیوں کہ سامری کو حضرت جبرئیل سے بہت محبت تھی، ان کے چلے جانے اور جدا ہونے کی وجہ سے بلند آواز سے رونے لگا۔ اس کا باپ اس کے رونے کی آواز سن کر اپنے گھر سے باہر نکل آئے۔ اپنے بیٹے کو دیکھا تو اٹھا کر اسے گھر کے اندر لے گئے۔ اس کے بعد چند روز تک سامری نے زرگری سیکھی۔ جب حضرت موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو اپنا نائب بنا کر نئی اسرائیل میں چھوڑ گئے تھے اور ستر بزرگ آدمیوں کو لے

گنہگار جادوگر اور سربستہ جادو

دنیا نے کائنات کی حیرت میں ہزاروں جوہے پائے جاتے ہیں، ان میں سے ایک کا تذکرہ بذات خود ایک حیرت انگیز جوہ ہے۔ ملک شام جسے سامکیر یا کہتے ہیں وہ حضرت ابراہیمؑ کی بیوی ”سارہ“ کے نام سے موسوم کیا گیا تھا، اس میں ایک ریگستان ہے جسے ”موت“ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے کیوں کہ وہ اس قدر خشک اور گرم ہے کہ اس سے گزرنے کا ارادہ جو کرے اولو احزم انسان کرتا ہے وہ شدت خشکی سے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسے ریگستان کا نام ”موت“ رکھا گیا ہے۔ ایک تو ریگستان بذات خود یہ جوہ ہے لیکن اس میں نہایت حیرت انگیز چیز بھی ہے جسے آپ ایک سربستہ جادو کہہ سکتے ہیں۔ موت میں ایک بہت بڑا پتھر ہوا ہے جس پر پتھر کا ایک تخت رکھا گیا ہے۔ پتھر پر ایک پرہیز لاش پڑی ہوئی ہے، باوجود بڑی بروست تحقیقات کے اس سربستہ جادو کا راز اب تک مشکف نہیں ہو سکا کہ وہ کتنا دور کاش کب پہنچائے گئے۔ لاش پر موسیٰ حوادث کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ نہ کوئی فعل وہیں جاتا گوارا کرتا ہے۔ البتہ مصیبت میں مبتلا انسان وہاں فریادیں کر رہا جاتا ہے اور مراد برآتی ہے، اسی ریگستان میں ایک مندر ہے جہاں ایک پہاڑی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ سال میں صرف چار دن مندر میں پوجا پاٹ کے لئے مخصوص ہیں۔ ان دنوں مندر کو بہت آراستہ کیا جاتا ہے اور مرد و عورتیں بڑی تعداد میں وہاں آتے ہیں۔ شراب و کباب کا فاضل ہوتا ہے۔ دورانِ جشن ایک نہایت چست و چالاک اور قوی شکل انسان نمودار ہوتا ہے لیکن کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس طرح پیدا ہوا ہے اور وہی لوگوں کے ساتھ شغل، سے خوشی میں شریک ہوتا ہے۔ جب وہ بالکل بدست اور ذرا درخت ہو جاتا ہے تو تپانے لگتا ہے اور تپانے تپانے مندر کی موتی کے آگے سجدہ کرتا ہے۔ چند منٹ بعد وہ کھڑا ہوجاتا ہے اور اچھٹا کھڑا ہوتا پہاڑ کی چوٹی کی طرف دوڑتا ہے۔ وہاں خوب تالیاں بجاتا ہے اور پتھر کے تین ٹکڑے تین اطراف میں پھینکتا ہے۔ ہر دو چنچ کے ٹکڑے کہتا ہے جس کے الفاظ سمجھ میں نہیں آسکتے۔ پھر وہ نہایت تیزی اور گھبراہٹ سے از تار کو اداسی میں چلا جاتا ہے وہاں وہ بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور سرخ روغ اس کے گیس مسخری سے پرواز کر جاتا

کہ وہ طور پر گئے تھے اس کے بعد سامری نے فرصت پا کر سربستم کو قتل کر کے کہا کہ آج تین دن ہوئے ستر بزرگ آدمیوں کو لے کر حضرت موسیٰ کو طور پر گئے۔ اس کے خدا نے مجھ کو خبر دی ہے کہ وہ سب کو طور پر گئے۔ اگر تم لوگ اس کی صداقت چاہتے ہو تو اس کے خدا کو میں تمہیں دکھاؤں گا کہ تم اس سے پوچھو۔ حال معلوم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا اچھا اس میں کیا مضافہ ہے۔ جب سامری نے سونے سے ایک قالب صورت گائے بنا کر بطور سامنے کے اس کو آگ میں رکھ دیا اور پھر اس جادوگر نے سونے، چاندی کو اس آگ میں سامنے پر ڈال دیا۔ وہ پھل کر پانی ہو کر اس قالب کے اندر چلے گیا۔ اور پھر وہ چمچنے کی صورت بن گیا۔ سامری نے اس قالب کو آگ سے نکال کر ایک چمچ اس سے لے کر خود صورت اس کے اندر سے نکال کر دکھا دیا اور اس کا نام بھی گنہگار سامری رکھا اور پھر اسی کو قوم سامری پوچھتی تھی۔

قرآن مجید میں ہے: ان سے (سامری) کہا کہ میں نے یہی چیز دیکھی جو اردوں نے نہیں دیکھی، تو میں نے فرشتے کے نقش پائے (سنی کی) ایک منی بھری، پھر اس کو (چمچ سے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے ہر سے سنی سے (اس کا نام کو) اچھا بنایا۔ (آیت ۹۶) اور بعض محققوں نے چون گنہگار کے فرعون کے دریا میں فرعون ہونے کے وقت سامری قتل نہ تھا، بلکہ جادو تھا اس وقت ایک شخص کو دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہو کر فرعون کے لشکر میں آیا۔ جب اس کا گھوڑا قدم اٹھا تو اس کے زیرِ سہم سے اور بڑی سے تازہ گھاس پیدا ہوئی تھی۔ سامری نے معلوم کیا کہ شاید جبرئیل ہوں گے جو حضرت موسیٰ کی مدد کے لئے ہیں۔ اس وقت ایک مشت خاک ان کے گھوڑے کے سم کے نیچے سے اٹھا کر کوئی تھی اور پھر گنہگار (چمچ سے) کے منہ میں ڈال دی۔ چمچ سے کے منہ سے گائے کی آواز نکلتی تھی جسے قوم سامری پوچھتی تھی۔

نئی اسرائیل بولی بیتا نے غلوکات میں تحریر فرماتے ہیں کہ سامری فرعون سامری کے ہاتھوں کے ترانے ہوئے بت کا حضرت جبرئیل علیہ السلام کے قدموں کی شمشیر برف خاک کی تاثیر سے جوہریات سے موسوم ہونا دراصل قرآنِ عربی کا کرشمہ تھا۔

بعض روایتوں میں ہے کہ فرعون کے درباری جادوگروں میں سے ایک جادوگر سامری تھا۔

ہے۔ تمام لوگ یہ تائید اس کی طرف دوڑتے ہیں اور اس کے بے حس و حرکت جسم کو اٹھا کر لاتے ہیں اور مندر کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اس سے لوگ مختلف سوال کرتے ہیں اور آئندہ سوال کے واقعات دریافت کرتے ہیں وہ بے حس جسم وہاں سب کے سب سوالات کا جواب دیتا ہے اور جواب دیتا ہے وہ دھمناک ہوتی ہیں۔ جب لوگ دریافت کر چکے تو اس میں پھر زندگی کے آثار نمودار ہوتے گئے ہیں۔ قہوڑی پریش ہو بوش میں آکر زندہ ہوا جیسی ہے اور پیرا میں غائب ہو جاتی ہے۔ سارے بحر تک وہ فضا سے نظر آتا تھا، اس کے مسکن کا پتہ لگانا ہے۔ مگر ہارکوشش کی گئی مگر معلوم نہ ہو سکا کہ یہ جادوگر کون ہے؟ کس طرح نمودار ہوتا ہے اور کہاں غائب ہو جاتا ہے۔ اس کی پیدائش کی تصویر کے متعلق اتنا ضرور بیان کیا جاتا ہے کہ دشمن کے ذہن میں بھی ایک حوالہ نمودار ہوتا ہے پھر اس میں انسان کی شبیہ پیدا ہوتی ہے اور آخر کار ایک زندہ آدمی بن کر سے فنی کرنا اور کشتہ دکھاتا ہے۔

المقتصد

ہنگامی جادوگروں کا کرشمہ

ترک جہانگیر سے منسلک شیشہ علیہ السلام الدین جہانگیر سے تحریر کیا ہے: اس میں ہے کہ بنگال کے چند جادوگر جہانگیر بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے۔ علاوہ دیگر حیرت انگیز قماشوں اور کرشموں کے درمیان ہے اور آسمان والا کرشمہ سب سے زیادہ ہوش اور ہمتا، اس کی تفصیل یوں ہے کہ ان جادوگروں میں سے ایک نے بڑھ کر بادشاہ کو سلام کیا اور عرض کیا کہ یہاں پناہ میرا ایک دشمن آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ میں میری لگا کر آسمان پر اس کے ساتھ لڑنے کے لئے جا رہا ہوں۔ انشاء اللہ میں سے قتل کر کے اور چاہے ہو کر واپس آ جاؤں گا اور ایک خوبصورت نوجوان عورت کو بادشاہ کی کرسی کے قریب بٹھا کر کہا کہ یہ میری بیاری خوبصورت بیوی ہے۔ یہ حضور کے پاس میری امانت ہے۔ اسے میری واپس ات اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ چنانچہ جادوگر نے میدان میں کھڑے ہو کر ایک ڈوری کو آسمان کی طرف پھینکا کہ اس کا سرانظرلوں سے غائب ہو گیا اور ڈوری میں ہوا میں معلق ہو گئی۔ چنانچہ جادوگر ہتھیاروں سے مسلح ہو کر بیڑی کی طرح اس پر چڑھ گیا اور تمام قماشوں کی آنکھوں سے غائب ہو گیا۔ ایک لمحہ کے بعد وہ ڈوری بیٹھ گئی اور بعد اس پر آسمان کی طرف سے خون کی دھار بندھ گئی اور اس میں خون چھٹے اور بیٹھ گیا۔ قماشوں اس ڈوری کی عجیب و غریب حرکت اور اس میں خون

ساس بہو کو تابع کرنے کا عمل

تسمیہ الم تر کیف خواب فلان بن فلان بلی حب فلان بن فلان بن فلان فعل دیک ما صاحب الفیل الم یجعل بسم کبدہم فی تضلیل و اوسل علیہم بسم طبرا ابابیل تو مہم بحجاء من مسجیل فجعلہم بسم کھصف ما کول بسم۔

یہ سورت سات بار پڑھ کر شکر پر دم کریں اور مطلب کو کھلا میں اور اگر نیک لکھا اسے تو چوبیسوں کو ڈال دیں۔

بہو کو تابعدار بنانا

اگر کسی کی بہو تابعدار نہ ہو اور اسے تابعدار بنانا مقصود ہو تو بخش مطلب کے چنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر چراغ میں جلائے اور مطلب کے نام کے اعداد کے مطابق یا دود پڑھے، چراغ کی کو مطلب کے مکان کی طرف رکھے، اول و آخر دود شریف نو بار مطلب کے نام میں جتنے حرف ہوں اتنے ہی دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ بہو تابعدار ہو جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر ہمارے ہزار مرتبہ یا دود پڑھ کر کسی مٹھی چڑ پر دم کرتا رہے اور مطلب کو تین دن تک کھلائے۔ انشاء اللہ حسبِ غلطی توبہ لکھے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۳	۶	۳
۷	۳	۷	۳
۸	۲	۸	۲
۵	۱	۵	۱

☆☆☆☆

کے ذہن پر جاری ہونے کو نہایت حیرت اور قہر سے دیکھ رہے تھے کہ اسے میں جادوگر کے ہاتھ پاؤں اور نخت اندام کسی سب اعضا کے بعد دیگرے نکلتے اور خون آلود و حالت میں ڈوری کے قریب میدان میں آکر آسمان سے گر گئے اور آخر میں اس کا سر حزام سے میدان میں آکر گرنا اس پر جادوگر کی عورت جو بادشاہ کی کرسی کے پاس بیٹھی تھی چلا آئی اور زار زار روتی ہوئی اس جادوگر کی لاش کے پاس آکر کہنے لگی، تو میرے خاندان کی لاش ہے۔ آسمان پر دشمن نے اسے قتل کر دیا ہے اور سے بگڑے ہوئے ہوئے کر کے پیچ پیچک دیا ہے اور اپنے قبیلے کے جادوگروں کو غائب کر کے کھینچ لے کر اپنے دشمنوں کو غلام کر دیا میں پیارے خاندان کے ساتھ تھی ہو کر زندہ و جل مروں گی۔ چنانچہ جادوگروں نے فوراً زندہ بن کر ایک چٹان پانی۔ بادشاہ اور امرا اور وزراء نے انہیں اس کام سے بہت روکا لیکن جادوگروں نے اس عورت کو چٹان میں بٹھا کر اس کے خاندان کی لاش کے ساتھ آگ لگادی اور وہ چٹا عورت سمیت ایک راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ بادشاہ اور قماشوں اس خوفناک منظر کو سخت حیرت اور استعجاب سے دیکھ کر ہر دم دھڑکنے لگے کہ اسے میں جادوگر نے ہر ہتھیار لگا کر زندہ اور صحیح سلامت اس ڈوری سے اترتے ہوئے نمودار ہوا اور ایک لمحہ میں جہانگیر کے سامنے آکر بادشاہ سے یوں مخاطب ہوا کہ جہاں پناہ! حضور کے بخت و اقبال سے میں نے اس فتنہ کو قتل کر دیا ہے اور ہر لاش میں بگڑے ہوئے کر کے ہر دم دھڑکنے لگے کہ اس کی لاش تھی۔ بعد بادشاہ سے اپنی بیوی کا مطلب گارہو کر میری امانت میری بیوی کر کے مجھے واپس کی جائے۔ بادشاہ سلامت نے بہت معذرت کا اظہار کر کے کہا کہ اسے تو تیرے بھائیوں اور بہنوں سے تیری لاش کے ہر ذرہ زندہ کر چکا کرتی کر دیا ہے۔ ہم اس کا خون ہر دینے کو تیار ہیں۔ چنانچہ خون کا اپنی فیصلہ ہو رہا تھا کہ اسے میں دھکیں ہوئی راکھ سے جادوگر کی عورت زندہ اور صحیح سلامت نکلی آئی اور اپنے خاندان کے پہلو میں کھڑے ہو کر بادشاہ سے عرض کی جہاں پناہ! خون جہاں تکلیف نہ فرمائیے میں زندہ اور صحیح سلامت ہوں۔ یہ ہوش پر پلاد حیرت افزا منظر دیکھ کر بادشاہ اور امرا اور وزراء نے ان جادوگروں کو بڑے ہمدانی احاطہ اور کام دینے اور قماشوں نے بھی دل کھول کر نقد و بخشش کر دی۔ آج تک دنیا کا کوئی جادوگر ایسا جادو کا کھیل اور ہارہ نہیں نہ کر سکا۔ ☆

جادو اور اس کی تباہ کاریاں

حکمرانہ کی پیکان

ہر بیماری اپنی علامات سے پہچانی جاتی ہے۔ علامات نہ ہوں تو بیماری کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جادو جلاوطن کر نہیں سکتا۔ یہ ادبات ہے کہ علاج اور اس پر اثر نہ پڑے۔ ذیل میں حکمرانہ پر جادو کے بد اثرات سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں درج کی جاتی ہیں تاکہ آپ سمجھ سکیں پیکان کر سکیں۔ کبھی ایسا نہ ہو کہ آپ حکمرانہ کا جسمانی علاج کرتے رہیں۔ کیونکہ حکمرانہ کا شکاری علاج روحانی طمع سے ہی کیا جاسکتا ہے اس لئے علامات سے آگاہی ضروری ہے۔ علامات حکمرانہ پر ذیل ہیں۔

(۱) ایک حکمرانہ انسان یا جانور خود فرد کا زندگی کے معاملات میں رویہ بالکل ایسا ہوتا ہے جیسا کہ شوگر اور دل کے مریض کا یعنی مریض چڑچڑاہٹ اور بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ بات بات پر رونے دھونے اور لڑنے جھگڑنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ ذہنی طور پر بیزار کی کا شکار اور ہراس شے سے جو کچھ روز قتل اسے پسند تھی اب نفرت کرنے لگتا ہے۔

(۲) شیطانی اعمال اسے بہت اچھے معلوم ہونے لگتے ہیں اور ماضی کے کردار سے تائب نہ آنے لگتے ہیں۔ ہر برا کام اسے اچھا لگنے لگتا ہے۔ وہ ماضی کی طرف بار بار لوٹ جاتا ہے اور جس سے اسے کبھی روفت رہی ہو، انہیں شدت سے پا کر کرنے لگتا ہے اور مستقبل کے بہت سے خراب اور بہت سے خدشات اسے ابھرتے ہیں۔ یعنی اگلے چمکے اعمال میں شیطان اسے لاپرواہ بنا دیتا ہے۔

(۳) مریض خود کو بد قسمت جانے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو کر کفر کی راہ اختیار کر لیتا ہے۔ تمام اچھے کام ایک ایک کر کے چھوٹ جاتے ہیں اور برے کاموں میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔

(۴) مریض کو کچھ سمجھایا جائے تو وہ سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ ہر بات زد کرتا چلا جاتا ہے اور بالکل کی طرح شیطانی اعمال کی طرف رجحان کرتا ہے۔

از قلم : شام سرور شباب
ماہر علوم خفیہ

(۵) حکمرانہ پر جب جادو کا حملہ ہوتا ہے تو اس کی سانس ناگہانی بے اور دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے۔ ایسے میں مریض کے دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ کس قدر قابو سے باہر ہو رہا ہے۔ اگر چہ اسے گھر میں جادو کا اثر ہو تو ہر اثر لانے سے مرعہ ہار آتا ہے۔ (۶) مسلسل جادو کے زیر اثر رہنے والے مریضوں کے بال اترنے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض کبجے ہو جاتے ہیں۔ (۷) جادو سے بعض اوقات مریض بالکل پاگل ہو جاتا ہے اور اپنا زبان بلیقہ اور ان کو چیتا ہے۔ (۸) جادو زور و فتنہ کا نماز میں دل نہیں لگتا یا نماز میں دل لگا نہیں پاتا۔

(۹) جادو زور و فتنہ میں اگر جانور یا پندہ سے ہوں تو ان کے بھی بال و پر جڑنے لگتے ہیں اور گھر جادو کے شدید حملے کی صورت میں وہ کھانا چاہا کچھ ترک کر دیتے ہیں اور ہندو زور و فتنہ کر مارتے ہیں۔ بعض اوقات کپڑوں یا دیواروں پر خون کے چھینٹے بھی نظر آتے ہیں۔ (۱۰) اگر حکمرانہ مریض کو لائق طالب علم ہو یا طالب ہو تو علم

کے حصول سے اس کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے۔ وہ مانگ سست رہنے لگتا ہے اور بعض اوقات تو بالکل اٹ جاتا ہے۔ بالکل اور بیوقوف بن جاتا ہے۔ اس لیے جادو زور و فتنہ طالب علم ایک آواز بند کر دیتے ہیں اور یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ وہ علم حاصل کرنے کے قابل نہیں رہے۔ یوں وہ امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بالخصوص مقابلے کے امتحانوں میں اس قسم کی صورت حال بار بار دیکھنے میں آتی ہے۔

(۱۱) جادو زور و فتنہ مرد، عورت کے سر میں مسلسل درد رہتا ہے جو اور بات سے ٹھیک نہیں ہوتا۔ جسم انتہائی تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تھکات کا احساس بہت ہی زیادہ ہو جاتا ہے۔ سچا ہاتھ کر بھی تازگی کا احساس نہیں ہوتا۔ نیند نہ آنے کی شکایت بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے یا حکمرانہ زور سے زیادہ نیند آتی ہے اور نام کام نہیں ہو پاتے۔ گردن کے پچھلے حصے پر بوجھ اور کھینچاؤ رہتا ہے اور اسی طرف کی پسلیاں

جادو کیسے کروایا جاتا ہے

جادو طوطی ہو یا سلی داس کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ جادو کو کسی پر راقی کرنے کے ایک نہیں بلکہ متعدد طریقے ہیں۔ عام طور پر کھانے پینے کی چیزوں میں کوئی سلی مل کر دیا جاتا ہے اور بھر دیا جاتا ہے۔ کھانا یا پانی دیا جاتی ہے۔ یہ چیز جس کے جسم میں داخل ہوتی ہے اپنا اثر دکھاتی ہے اور ایسے جادو کا جو کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعہ ہوا ہو، علاج کرنا بھی قدرے دشوار ہوتا ہے کیونکہ کھانے پینے کی چیزوں کی وجہ سے سمور کے دگ روٹھے میں سرایت کر جاتا ہے اور خون میں رگوں میں دوڑنے لگتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جانور یا پتہ یا کھانا یا دوا دیا جائے تاکہ ملے مطلقہ فرد کے بال یا پتوں میں درد کے ختم یا بھر استعمال شدہ کپڑے کسی طرح حاصل کر لیتا ہے اور بعض اوقات صرف سر کے بال ہی کافی ثابت ہوتے ہیں۔ استعمال شدہ آن دھلے کپڑے جادو کے حمل میں کام آتے ہیں۔ دھلے کے بعد انسانی جسم کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور وقت لاگت کا اثر ختم ہو جانے کی وجہ سے انسان مردہ جادو کی لپٹ میں نہیں آتا۔

اگر یہ تینوں چیزیں دستیاب نہ ہوں تو پھر مطلوبہ شخص کے پاؤں سے کی سلی حاصل کر کے اس میں مردہ گھات کی مٹی کے علاوہ گندے اور سلی مل سے تیار کی ہوئی چیزیں جادو کر کے دلائے جاتا ہے اور بھر لیا جاتا ہے۔ انہیں دبا دیتا ہے جہاں سے مطلوبہ شخص کو روزانہ گزرتا ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آہستہ آہستہ جادو کا اثر کمزور کے دن پر پڑا شروع ہو جاتا ہے کہ جن کا دواؤں کے ذریعہ علاج نہیں ہوتا۔ علاج کرنے والے ٹھک جاتے ہیں لیکن کوئی دوا اور کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی اور مریض کی صحت دن بدن خراب سے خراب تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی لاتعداد طریقے ہیں۔ مثلاً کھانے کی چوکت کو کوئی چیز گڑوا دینا، گھر کے صحن میں جادو کے عمل والی کوئی چیز دفن کر دینا یا مطلوبہ افراد کا پتہ بنا کر اس پر نام مع والدہ تحریر کر کے اس پر جادو اور علم کا حمل کر کے اسے قبر میں دفن کر دینا یا تاکہ ایک وقت یا کھانا یا کھانا۔

گرفت زور و محسوس ہوتی ہیں۔ بعض اوقات جسم بہت بھاری ہو جاتا ہے اور بڑوں میں درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ طبیعت مومنا شدید نیز اور سست رہتی ہے۔

(۱۲) گھر کے سنسان اور تاریک کونوں اور کمروں سے خوف محسوس ہوتا ہے ان تاریک جگہوں پر رکنے سے یہ تین چیزیں محسوس ہوتی ہیں۔

(الف) جسم میں عجیب سی سرسراہٹ اور سر کو چھوٹی چوٹی میں لگا۔

(ب) جسم کے ہاتھیں جاب بوجھ یا عجیب سی حرارت۔

(ج) سر کے بال سر کے محسوس ہوتے ہیں۔ جسم اور آواز دونوں بھاری ہو جاتے ہیں۔

(۱۳) گھر میں عجیب سی پھیل راتی ہے۔ بعض اوقات ایسی بدبو کے جوتے آتے ہیں کہ پیسے کوئی زخمی چٹیاں کھول کر باہر اور بعض اوقات گندہ کی بھی بدبو آتی ہے۔

(۱۴) جسم سے جب بویا گزرتی محسوس ہو یعنی ایسا لگے کہ جسم چلا اور کسی شے سے اور سرسراہٹ کے ساتھ کوئی ہوا سی باتیں داخل ہوتی ہے یا گزردی سے تو سمجھیں کہ جادو کا حملہ اپنے عروج پر ہے۔

(۱۵) ذہان سے نقل ختم نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور جسم تھکات کی اور تھکا رہا محسوس کرتا ہے۔

(۱۶) دھلے کی شدت سے سمور گھر کی اشیاء ڈھونڈنے یا گھر کے بے تصور افراد پر رونا اور سخت زہان میں یوں شروع کرتا ہے۔ ایسا شخص بات بات پر جھگڑا کرنے لگتا ہے اور عجیب لہجہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۷) سمور مریض کا چہرہ سخت تھکا ہوا اور درد زور ہو جاتا ہے، لہجہ بے رحم اور کچھ بوجھ رخصت ہو جاتی ہے، مکرور بھی طاقت ور بن جاتا ہے۔ ایسے مریض کو اگر بدگلائی کرنے پر مارا جائے تو اسے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور اس کا مزاج اور برہم ہو جاتا ہے مگر جادو کا حملہ زور ہو جانے کے بعد مریض پشیمان اور افسردہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸) جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اس کے معدے میں مسلسل درد رہتا ہے اس بات کی علامت ہے کہ اسے جادو کا حمل پلایا گیا ہے۔

ام الصبیان کیا ہے؟

حکیم مسوف لکھتے ہیں کہ حضرت اسماعیل سے ام الصبیان نے کہا کہ جس کے پاس یہ عہدہ بیاق (تعوذ) ہوگا، جس اس کے پاس نہ پاسوں گی اور کہا باسیدی مجھے قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے پرندوں کو ہوا میں سڑھایا ہو ہے کہ میں اس پر علم نہ کروں گی، جس کے پاس یہ عہد ہوگا اس کے مکان کے نزدیک نہ جاؤں گی، مگر حضرت سلیمان نے حکم دیا کہ کچھ اور زیادہ کہہ لو، نہ کہ تم سے اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو فرماں بردار ہو کر آنے کا حکم دیا اور تم ہے جبرئیل و میکائیل اور طاہرہ ترین کے حق کی جو ان عہد و امان کو اپنے پاس رکھے میں اس کے پاس نہیں جاؤں گی، نہ رات کو نہ دن کو، حضرت سلیمان نے حکم دیا کہ کچھ اور زیادہ کہہ لو، نہ کہ تم سے اس ذات و حق و قدرت و حکم کے حق کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حق کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حق کی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق کی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء کے حق کی جو اس عہد رکھتے ہیں، جو اس کے جسم و مقام اعضا سے نکل جاؤں گی جیسا کہ بال آئے سے نکل جاتا ہے، مگر اس ملعونہ نے بارہ اسامہ اور ظلم اور ایک خاتم طہائی جو درج ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے خاتم کفر سفید کا نذر پر مغفران سے تحریر کریں اور خاتم کے ارد گرد ناز و کش میں طہا طیل لکھیں، پھر دائرہ ہی کی شکل میں ام الصبیان کے بارہ نام اور ظلم تحریر کریں۔ حاملہ عورت ایک تعویذ کو اپنی کمر پر باندھے یا گنگے میں دکھائے، وضع حمل کے بعد بچے کے گنگے میں ڈالا جائے۔ دوسرا تعویذ ناں، پچہ دونوں عرق بازبان میں گھول کر لیتے رہیں۔

نقل اچھے صفحہ پر ہے:

ام الصبیان بچوں کا شہور مرض ہے۔ جیسے (۱) ہمد (۲) شہادت (۳) کالمہ (۴) ام الیل (۵) الخفہ بھی کہتے ہیں۔ بعض علماء کے نزدیک ان کے سات نام ہیں اور بعض کے نزدیک دس اور بعض کے نزدیک بارہ نام ہیں۔ ام الصبیان انکس پات عی طاہرہ اور میبہ صورت کی جن صورت ہے۔ یہ ایسی خطرناک چیز ہے کہ جس پر اس کی طرح مہم ہو جاتی ہے وہ تاجوہر بارہ ہو جاتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب اس ملعونہ کو گرفتار کر کے اپنے دربار میں حاضر کیا تو اس نے بتایا کہ میری ہی فکر سے دنیا میں قبریں یا مریوں سے پر ہوتی ہیں۔ میری ہی فکر سے لوگ تیار ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے میرے اثر سے سوکھ کر مر جاتے ہیں۔ میری وجہ سے گزروں کی گدوین بچوں سے خالی ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شیر خوار بچے کو آپ دیکھیں کہ اس نے اور دست آتے ہیں۔ آنکھیں اندر کو اٹھیں مٹی ہیں۔ ناخنیں بائیں پلک اور پیٹ بڑھ گیا ہے، بچے کے جسم کا رنگ بھی لال، پیلا اور بھی ہلا ہو جاتا ہے تو سمجھیں کہ اس کو بھی بیماری ہے۔ دروغانی و جسمانی دونوں علاج کروائیں۔ قدیم اساتذہ عظام امام غزالی، امام جلال الدین سیوطی، خواجہ احمد ربی فرماتے ہیں کہ ام الصبیان سے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو عہد و بیاق لئے وہ سات عہد ہیں۔ یہاں کا تعویذ ذکر باہم طراوت ہوگا۔ اساتذہ عظام نے اپنے تجربات میں ام الصبیان کے علاوہ اطفال کے دیگر امراض کا ذکر بھی کیا ہے۔ یہاں چند امثال کی شرح بیان کی جا رہی ہے۔ حکیم جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت ذیل کے تعویذ (مہم ام الصبیان) کو اپنی کمر پر باندھے تو وضع حمل کی تکلیف سے محفوظ رہے گی اور وضع حمل کے بعد بچے کے گنگے میں ڈالے تو آتش اللہ پچھرا، جاودہ فیروہ رہا سے محفوظ رہے گا۔

بکسی مریض مسکور جان بچن بھی ہو جاتا ہے۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ موت اور زندگی کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور جب یہ بات مسلم ہے کہ موت جب ہی آئے گی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا تو پھر کسی کے مارنے سے یا کسی کے جاوہ کرنے سے کوئی کیسے مر سکتا ہے۔؟

یہ بات بظاہر خوشنما اور قدرین عقیدہ معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقت اس بات میں کوئی دہ نہیں ہے۔ اسباب طبعی اس دنیا میں بھی کوئی شخص اچھا برا سب اختیار کرے گا، اس کے نتائج سامنے آکر وہیں کے اور یہ نتائج کچھ کھام خد اور ہی کا ایک جزو ہوں گے۔ ہم نے آج تک بھی کسی صاحب عقیدہ و انسان کو کفر سے دور نہیں کیا ہے کہ بولے نہیں سنا کہ کفر سے باہر چلو، کفر سے کیا ہوتا ہے، کوئی تو جب ہی گنگے کی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا؟ کوئی شخص خواہ کتنا ہی راجح اعتقاد ہو، نہ ہر کچھ پیالہ ہی سمجھ کر نہیں پیتا کہ جب تک اللہ تعالیٰ نہیں چاہے گا کہ ہر اثر انداز نہیں ہوگا۔

اسباب کی اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑائی اور قدرت اپنی ایک لیکن اسباب باذن اللہ ہر معاملے میں اثر انداز ہوتے ہیں آگ باذن اللہ جلاتی ہے، سکوار باذن اللہ کا تھی ہے، تریاق باذن اللہ حیات نوعطا کرتا ہے، زہر باذن اللہ بڑن کو گھاڑتا ہے۔ اسی طرح مصلیٰ جاودہ اور کلام علی باذن اللہ انسان کو مضر پہنچاتا ہے اور بکسی بھی جان بھی لے لیتا ہے اور مصلح بات یہ ہے کہ جس کی موت کا تب تقدیر نے حکم و جاوہ کے ذریعہ لکھ دی ہے، اس کی موت حکم و جاوہ کے ذریعہ ہی واقع ہوتی ہے۔ خواہ وہ حکم و جاوہ کو مانا ہو یا نہ مانا ہو اگر کوئی زہر کی شہت کا قائل نہیں ہوتا تب بھی زہر اس کو نقصان پہنچانے میں کمر نہیں چھڑاتا۔

جاوہ کے صرف یہی طریقے رائج نہیں ہیں جن کا ہم نے ذکر کیا ہے ان کے علاوہ بھی ہزاروں طریقے ہیں جن کے ذریعہ انتہا برائی جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

معینہ میں اس کوحت کے اثرات مریض مسکور کے قہر و ذہن پر پڑنے شروع ہوں پھر اس کے بعد مسکور کا جسم لافروہ کر دیا چلا جاتا ہے۔ بعض جانوروں کی ہڈیوں پر، جراثیم کھرام جانوروں کی ہوتی ہیں، مصلیٰ بعض جانور کا لے جاوہ کامل کیا جاتا ہے اور پھر اس ہڈی کو اس کے گھر یا آس پاس دبا دیا جاتا ہے۔ بعض جانوروں مثلاً آفر، چکاڑہ، زانگ، گرہ اسور اور مرغ سیاہ وغیرہ کے خون پر مصلیٰ عمل کیا جاتا ہے۔ مگر خون کو مریض کے گھر میں پھینک دیا جاتا ہے جس سے اہل خانہ میں نفرت اور بے اتفاق پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر بیمار ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح حلال جانوروں کے گردوں، دل، رول پٹنی پر بھی مصلیٰ اور کلام کے دشمنان کے گردوں میں ڈال دیتے ہیں۔ جس سے اہل خانہ کا لے جاوہ کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ روزمرہ کے استعمال میں آنے والی کھانے کی چیزیں ششہ مرغ، بلدی، دھنیا، آٹا یا پھر کوئی کھل و میوہ پر بھی مصلیٰ عمل کر کے اس فرد کے گھر بکھڑائی جاتی ہے جس پر جاوہ کامل کرنے کا ارادہ ہو۔ اگر انتہا جان چیزوں کو بھی مصلیٰ استعمال کر لیتا ہے جس کے لئے بھجوائی گئی ہیں تو جاوہ کر کا تیرنے پر لگتا ہے اور اس کے بعد وہ شخص جاوہ کی زد میں آجاتا ہے اور ہر بار بیمار ہو جاتا ہے۔

بعض جاوہ غیر مہادی ہوتے ہیں اور بعض کی مہاد مقرر ہوتی ہے اگر مہادی جاوہ کی مہاد کے دوران مریض مسکور کا علاج کر لیا جائے تو جاوہ کا اثر باطل ہو جاتا ہے اور مسکور انسان خطرے سے نکل جاتا ہے۔ لیکن اگر مہادی پر بھی کوئی اور کوئی دھک کا درمانی علاج نہیں ہو سکا تو مریض کی قوت و دفاع کھٹے کھٹے کم سے کم ہوتی چلی جاتی ہے اور جسم پر ضعف اور سردی طاری ہو جاتی ہے نیز جاوہ زدہ انسان کا روزگار بھی متاثر ہو جاتا ہے کیونکہ جس کے لیے کیا جاتا ہے اس کی زندگی کا ہر گوشہ متاثر ہوتا ہے، صرف اس کی جان ہی نہیں مگر ہر شے بلکہ اس کا مال بھی نشانہ بنتا ہے اور جن جن وقت کرتا ہے اس کی صحت گرتی چلی جاتی ہے اور اس کا روزگار بھی متاثر ہو جاتا ہے اور اس کی

ما فوق الفطرت

روادو ہے جس سے شایع طور پر اردو ادب خیر سحر ہو سکتا، ایسا جادو بعض اوقات فطرت کی قوتوں پر جادو کے زور سے غالب ہو جاتا ہے لیکن درست یہ ہے کہ فطرتی قوتوں پر کوئی عمل طو پر غالب نہیں آ سکتا۔

بھاری جادو کے پانچ طریقے اور خصوصی علامات

بھاری قسم کے جادو کی متعدد جزئی پانچ اقسام ہیں۔

(۱) آنے والی یا مسموم کا پتلا جھوٹا دشمن بنا کر پتے کے اوپر نام تحریر کرتے ہیں، پھر انھوں کو جادو کا عمل پڑھ کر اس عمل کے پیر، دیوی، دیوتا یا معیشت روح کو گھورت دیتے ہیں اور پتے کے بدن میں بول کے کاٹنے یا سونے کی جھوٹے ہیں اور اپنے جادو کے عمل کے کوئی تکلیف اور دکھ دینے پر مقرر کر دیتے ہیں پھر اس پتے کو جس کے مکان یا گھر میں موقع پا کر فتن کر دیتے ہیں، جس جب یہ لگاؤں ہو جاتا ہے تب سے وہ بچاؤ جس کے نام پڑ جادو کا عمل کیا گیا ہوتا ہے، وہ ان راستہ ایسی حالت میں رہتا ہے کہ اس کے جسم میں جانبا سوسائیاں جنھیں ہیں اور بدن میں جیو نیماں پھٹی رہتی ہیں۔

تمام بدن میں گرمی کی حدت بڑھ جاتی ہے اور بدن میں آگ بھی چل رہی ہوتی ہے، گرمی سے دل ٹھہراتا ہے اور سرخ زدہ ہے قرار اور پریشان رہتا ہے۔ مؤثر علاج نہ ہو سکے تو یہ علامات روز بروز بڑھتی ہیں اور آخر جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

(۲) اسی دوسری قسم کے جادو میں جادو کرنے والے ایک کوزہ سفال آب ناریہ لے کر مٹھو پر فرد کا ایک پتلا یا کندہ آنے والی یا مسموم سے بنا کر کھینچتے ہیں اور اس کوزہ میں پتے کے سر اور اوتار قسم کی سنی کی اور پھول رکھ دیتے ہیں، پھر جادو کا عمل پڑھ کر یہ شخصیت روح مثلاً کوئی انور، چماری، روگا دیوی، گلوہا، ذائقہ یا جانی وغیرہ کی چمکی بناتے ہیں اور پتے کے بدن میں سوسائیاں جھوٹے ہیں اور شخصیت روح کو اپنے مقصد کے لیے مار کرنے کی قسم دیتے ہیں۔ پھر اس کوزہ پر جھپٹے ہوئے چرائی اور تمام سامان کو شخصیت روح کی حیثیت کے ہمراہ پٹلے پانی نہرندی یا بار میں چھوڑ دیتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے اس جادو سے سریش ہے بارہ مشابہ

آپ رواں اپنے آپ کو بھٹاتا ہے اور ہر وقت اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں پانی میں ڈوب رہا ہوں اور بے پیارے کا دل دوتا ہے، بدن غول اور گھبراہٹ سے کانپتا ہے، سر میں اچھائی بڑھ جاتا ہے۔

(۳) کوئی ایسا دوسرا دیا کو اور ہر گز نہیں کے کواکتے، میں جادو کر کسی ارواح فریضہ کی جادو سے مدد کرتے ہیں، کیونکہ، ذہان، کان، بھروسہ، تار، سار، پستاجنی، دیتا اور جادوکاری وغیرہ کو قبضہ میں لانے کے لیے یہ اوقات مؤثر ہوتے ہیں۔ جادو گر ان کے جادو کو سدھ کر لیتے ہیں اور ان کی بحیثیت دیتے ہیں پھر سال بھر ان سے کام لیتے ہیں اور جب کسی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا بچہ کو تکلیف اور رنج و الم میں مبتلا کر چاہیں تو جادو کرنے والے اپنی دیکھ دو محاوروں اور رنج کی بحیثیت دیتے ہیں اور اس کی چوکی چلاتے ہیں اور کچھ مصلحتاً مقرر کرتے ہیں جس کے لیے جادو کیا گیا ہو۔

چوکی یوں چلاتے ہیں کہ کسی شکر سے میں دشمن کا پتلا اور سامان رنج و الم رکھ کر چھانچ چلا کر جادو کا عمل پڑھ کر وہ شخصیت کو کام پر لگاتے ہیں ماس جادو سے سریش کے تمام بدن میں درد ہوتا ہے، دل گھبراہٹ ہے، انتشار خون بڑھ جاتا ہے، کچھ بھاری ہو جاتا ہے، یا بھرمنا یا پاماننا یا پیشاب کے راستے خون آتا ہے، یا پھر بدن اور کپڑوں پر خون لگ جاتا ہے، یا خون کے چھینٹے پڑتے ہیں، ہر وقت بدن جھٹا رہتا ہے حتیٰ کہ سر درد کا کینا دوہر ہو جاتا ہے، مؤثر علاج نہ کیا جائے تو قصور سے ہی مرے میں سرخ زخم فریضہ راسی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

(۴) کسی کو کھانے پانے کے لیے جادو سحر پڑھ کر لوہک کے جڑ سے لگا دیا، پانے کے لیے، راکھ مسان یا اور چیزیں دیتے ہیں، جس کو کھادیں کے دو دماغی طور پر ختم ہو جاتا ہے، کوئی کام کرنے کو اس کا پی نہیں چاہتا، پھولوں جیسی حرکتیں کرے گا یا وہ جھپٹتا ہے کہ میں اب مر جاؤں گا وہ کہتا ہے میں مرنا چاہتا ہوں یا وہ بے سہہ ہنسا رہتا ہے۔ بعض عورتیں انھوں کو اس سے اپنے ناخونوں کو کام کرنے کے لیے لگی ایسی چیزیں بھاری معاونہ سے کہ حاصل کر کے کھاد دیتی ہیں جس سے ان کے ناخون مر رہے بن جاتے ہیں، اور غور کا حکم چلا کر وہ ناخون بچاؤ دیتی کا علاج ہے، اہم بن کے دھو جاتا ہے۔

(۵) اس پانچویں قسم کے جادو میں جادو سے قتل کے کسی شخص پر

تک ایک مدت بعد بالکل پور ہو جاتا ہے۔

سحری اثرات کی کیفیات

سحر دوسری قسم پر مشتمل ہے، کیفیات اور کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔ (۱) کسی شخص کو ایک جگہ قرار دے، یا کوئی عورت ماری ماری پھرے اور اسے ہر جگہ سے تھکا لے۔

(۲) عورت کے خوبصورت ہونے کے باوجود کوئی شخص اسے نکاح میں لانے کا قصد نہ کرے۔

(۳) کسی کی عقل سلب ہو جائے۔

(۴) شوہر بیوی سے نفرت کرنے لگے۔

(۵) مسخوہ فرد خزانہ اور گھر والوں اور کھانے پینے، بولنے سے نفرت کرے گا۔

(۶) بیوی شوہر سے نفرت کرنے لگے اور دشمن محسوس کرے، مسخوہ عورت اپنے بچوں سے بھی نفرت لگی بیا کرے، مزاج بڑبڑا ہو جائے۔

(۷) کسی کے بچے زندہ نہ ہوں۔

(۸) سرخ زدہ ہر ایک علامت جادو کی بھی ہو جاتی ہے کہ اس کی بڑبڑوں اور گوشت کے اندر درد رہتا ہے، اور بعض کو درد سر اور اسہال لگ جاتے ہیں۔

(۹) مسخوہ کو بعض اوقات اکیلے یا اندھیرے میں خوف آتا ہے اور ان میں طرح طرح کے دوسے اور خیالات میں کیوں نہیں رہتی۔ (۱۰) مرد عورت پر جنسی فعل کے لیے تیار نہ ہو، یعنی شہوت اور قوت مردانہ ختم ہو گئی ہو۔

(۱۱) عورت مرد سے کبھی کبھی رہے۔

(۱۲) عورت اپنے مرد سے ہمسری کرنے سے بھاگے۔

(۱۳) ہر اسے سرخ زدہ سریش کا دل و دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور اکثر ہوش اور اس میں نہیں رہتا، اکثر پرانے کو دوسری ہو جاتے ہیں۔

(۱۴) جس فرد پر سحر جادو ہو وہ ان کے لافروے قرار ہو جاتا ہے گا۔

(۱۵) مسخوہ عورت اور مردوں کی محبت بے کیف رہتی ہے۔

(۱۶) مال اسباب اور کار بار میں استحکام نہ ہو۔

(۱۷) پانچ جادو کرکٹ سے سرے نکلیں۔

ہو خواہ عورت، لڑکی ہو یا لڑکا ایسا کہ پہچانتا ہے جس کو اس سے جان پائی رہتی ہے، ایسا جادو جس پر بھی کیا گیا ہو اس کے کندھے بھاری رہے ہیں، سر پھرتا ہے، آنکھوں میں درد و دماغ ناف، بدن میں سستی اور کبھی اس کی پیٹھ اور شانوں کے درمیان درد ہوتا ہے اور ہر جگہ ہوا محسوس ہوتا ہے، یا بارش دن یا دن کو درد ہو سکتی ہے، خواب میں ڈراؤنی ٹھیکیں نظر آتی ہیں سریش تھپانہ ہند ہو سکتا ہے۔

مسخوہ پر مدفون جادو کے بد اثرات

جادو گر جادو کا عمل کر کے ان چار جگہوں پر دفن کرتے ہیں۔

(۱) آگ میں (۲) قبر میں (۳) درخت پر (۴) مرگٹ یا مسان میں (۱) آگ والے جادو سے مسخوہ کے دل و دماغ پر ہر وقت خوف و ہراس ظاہر رہتا ہے، تھکات، پریشانی اور لہجہ کی رقی رہے، دل میں آگ لگی ہوئی محسوس ہوتی ہے، روٹی کھا پی سکتا ہے، چل بھر سکتا ہے، آگ والے قتل کے مجبور کے جادو ہم ہونے یا جادو سحر جاتے ہیں۔

(۲) قبر والے جادو کے اثر سے مسخوہ بھاری کھست رہتا ہے، خواب پریشان آتے ہیں، سریش کا چار پانی سے لٹنے کوئی نہیں چاہتا، بدن میں درد بروز تھکات بڑھ جاتی ہے، سریش سوتا بہت ہے، جسم میں دردیں ہوتی ہیں یا اور کسی نہ کسی بیماری کی پلٹ میں رہتا ہے۔

(۳) درخت والے جادو کے اثر سے سریش کا دل ہر وقت آزار ہے، کانوں میں شاخیں کی آواز آتی ہے، چار پانی پر لینے کو لایے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی چار پانی سے پیچ کر جائے گا، ایسے سرخ زدہ کا کھل جڑیں کو کھنسی نظر آتی ہیں، بعض اوقات وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی چار پانی کھم دی ہے، سر کو پکڑے شروع ہو جاتا ہے، اور کبھی سر بھرنے کی وجہ سے سریش پر پڑتا ہے۔

(۴) مرگٹ والے جادو کے بد اثرات سے مسخوہ کو خوفناک ڈراؤنے خواب آتے ہیں، خوابوں میں بدو میں اور سیاہ رنگ کی باتیں اکثر دیکھتا ہے، اور ذہن میں ہر وقت دوسرے رہے ہیں اور سریش کٹی خزان ہوتا ہے، اپنے قریبی عزیزوں کی بات کا بھی اعتبار نہیں کرتا، پیسے جیسے جادو کے عمل کو سرخ کرتا ہے، سریش ختم ہوا خواہ ہوتا ہے یہاں

پھر کبھی پلٹ کر نہیں آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

012	002	013
013	011	009
008	010	010

روحانی فارمولہ (۲۵)

اس نقوش کو تیار کر کے فنکاروں نے زمین میں جھانکیں اور مرنے والی کھوپڑیاں کی طرف دیکھے، انشا اللہ! یہ سب باتوں کا جواب مل جائے گا!۔
جل کر راکھ ہو جائے گا۔ نقوش یہ ہے۔

۸۸۳ ع ۳
بمیلین بادان
۸۸۳ ع ۳

روحانی فارمولہ (۲۶)

آسیب کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر آسیب زدہ کے محلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

291		
2919	2917	2916
2915	2913	2911
2910	2909	2907

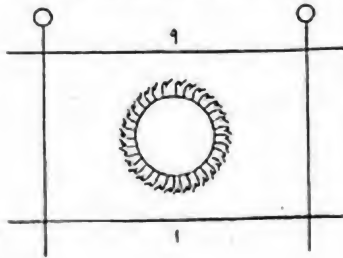
روحانی فارمولہ (۲۷)

آسیب کو دفع کرنے کے لئے اس نقش کو ہر جمعہ کے کپڑے میں تھوپنا یا ناکر بجائے میں ڈالیں، اللہ تعالیٰ اس کی شرارتوں سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

2	2	9
8	7	2
3	10	5

روحانی فارمولہ (۲۸)

اس نقش کو حسب قاعدہ ورسوم کے تیل میں فیتلہ بنا کر روشن کریں یا منشا اللہ قائم و بہرگ۔ نقش یہ ہے۔



روحانی فارمولہ (۲۹)

مغربیات دیر لمبی میں نکمے ہے کہ جب کسی کو جنم آزاد دیتا ہو تو ان آیات کو نیلے کپڑے پر لکھ کر آ سیب زدہ کے گلے میں ڈالیں یا فضا و ملاء ان آیات کلمات کی برکت سے جن فوراً آ سیب کا زہر اُٹل ہو جائے گا۔

[illegible]

روحانی فارمولہ (۳۰)

فلپائن ملک کے سات تار سونی مر فیض کے قند کے بار بار ٹپ لیں، تاکہ کی جڑ سے ہر کے انگوٹھے تک اہل بھر مندر اور جلیبت سات مرتبہ چارہ کر ایک کرو گواں کیل اور گروہ بند کرنے سے پہلے دم کردے، اسی طرح سات گروہ لگائیں اور مر فیض کے گلے میں اس گنڈے کو (۱۰۰ ہروہ یا تھرہ کر کے) ڈال دیں ماشاء اللہ شفا ہوگی۔

آتِ يَسَّـالُوكَ الْغَابِطُونَ الْعَابِدُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمِيرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّافِلَةِ عَنِ الْمُشْكِرِ
وَالْعَاطِلُونَ لِعَمْدٍ مِنَ اللَّهِ وَيَشْرِ الْمُؤْمِنِينَ

روحانی فارمولہ (۳۱)

سات عدد کالی مریج لیں، ہر ایک مریج پر سات سات مرتبہ سور، فریش (چارہ ۳۰) بڑھ کر دم کر دیں پھر انیس پانی میں گھسیں اور اس پانی کو آج سب ذرا کی آگھوں میں لگا لیں، انشا اللہ مریج کوشنہ ہوگی۔

روحانی فارمولہ (۱۰)

اس نقش کو کھنکھ کر کسی جادو زدہ کے جسم پر مندرجہ ذیل نقش کو آگ میں جلا دیں اور گلاب و مسکات و دکنک اسی طرح سات نقش جلا کر ان کا ماسخ مرینس ہر حرکت کے اثرات سے نجات پائے گا۔ نقش یہ ہے اور یہ نقش "یا سلام" کا ہے۔

۷۸۶

۳۷	۳۹	۳۷
۳۶	۳۴	۳۶
۳۰	۳۸	۳۳

روحانی فارمولہ (۱۱)

یہ نقش بھی جادو کے اثرات سے نجات دہانہ ہے اور یہ نقش حضرت علی کریم اللہ وجہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس نقش تیار کئے جائیں، ایک نقش مرینس کے گلے میں ڈالیں اور سات نقش مرینس کو روزانہ دودھ میں گھول کر پائے جائیں، نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پڑھنا جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۶

روحانی فارمولہ (۱۲)

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے روزانہ مغرب کے بعد ۱۲ روز تک پلائیں، اگر روزانہ بڑھاد شام ہو تو ایک ہی دن ۲۱ مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر کسی بول میں پانی بھر کر اس دم کے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی ۳ گھنٹوں ۲۱ دن تک پلائیں، انشاء اللہ ہر حرکت سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص بھڑکاوے کا تو اس کی طرف دوجادولت جائے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم جَبْرٰی کَوَازِجَرٰی باندھوں دھول دوا بجزی آئے جبرائیل کے سب سے پہلے تو جادو سب روزہ جوئے جادو بھر کر اے الہ پلٹ دہاں کا دہیں جو کرے سوسرے۔ بخشنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ تَقُوْلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاؤٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا تَرْفَعُ لِّلظٰلِمِیْنَ اِلَّا عَسَارًا ۝ (سورہ یٰسرا نکل آیت ۸۲، ۸۳)۔

روحانی فارمولہ (۱۳)

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل صرف دو نقش گلاب و زعفران سے تیار کئے جائیں، ایک مرینس کے گلے میں ڈال دیا

اور ایک بول میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں، پھر صبح شام یہ پانی مرینس کو پلائیں، انشاء اللہ مرینس کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش "اَلْقَسَمِ الْاَلْفِ بِکِتَابِ غُفۃ" قرآن حکیم کی ۳۳ ویں پارے کی آیت کا ہے۔

نقش یہ ہے اس آیت کی ذکر و تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک گوشت سے پرہیز کے ساتھ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھیں، بعد ازاں روزانہ صرف ۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۳	۸۲	۸۷	۹۴
۸۳	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۳	۹۶

روحانی فارمولہ (۱۴)

اگر یہ شخص کو کبھی کبھار کچھ کھانا پڑا دیا ہے جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں تو ایسے شخص کے علاج کے لئے اس نقش کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھیں، انشاء اللہ جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکل جائیں گے اور اس شخص کو شفا حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۲۳۸	۳۳۲۳۳	۳۳۲۳۰
۳۳۲۳۹	۳۳۲۳۷	۳۳۲۳۵
۳۳۲۳۳	۳۳۲۳۱	۳۳۲۳۶

روحانی فارمولہ (۱۵)

جس شخص پر کھرا کھرا ہوا مرینس پر مندرجہ ذیل سب سو رتھ پڑھ کر دم کر دیں اس کے بعد ایک بول میں پانی بھر کر اس پانی کو بھی اسی طرح دم کریں اور دن کے ۱۲ گھنٹوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھنٹہ یہ پانی مرینس کو پلائیں اس طرح سات دن تک عمل کریں، انشاء اللہ کبھی بھی مہلک اور سنگی جادو ہو گا تو ختم ہو جائے گا، جو کچھ پڑھا جائے گا اس کی تعمیل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار سورہ فاتحہ سات بار آیت انگریزی سات بار سورہ نکلور دن سات بار سورہ اخلاص سات بار سورہ بقرہ سات بار سورہ آل عمران سات بار۔

روحانی فارمولہ (۱۶)

حروف مقطعات کے چاروں حصہ کا مجموعی نقش روزانہ پلائیں، ایک گلاب و زعفران سے بنا کر بول میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں اور اس پانی کو صبح و شام تین تین گھنٹہ پڑھ کر پلائیں اور روزمرہ نقش کالی دوشالے سے لکھ کر ہرے پکڑے میں بیک کر کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ گیارہ دن میں ہر حرکت کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳۹۰	۸۳۹	۸۵۲	۸۳۸
۸۵۲	۸۳۸	۸۳۹	۸۳۹
۸۳۹	۸۳۸	۸۳۹	۸۳۸
۸۳۹	۸۳۸	۸۳۹	۸۳۸
۸۳۹	۸۳۸	۸۳۹	۸۳۸
۸۳۹	۸۳۸	۸۳۹	۸۳۸
۸۳۹	۸۳۸	۸۳۹	۸۳۸
۸۳۹	۸۳۸	۸۳۹	۸۳۸

روحانی فارمولہ (۱۷)

جادوئے کلوڑنے کے لئے سورہ یحس (سورہ ۳۰) کا نقش بھی ہے۔ اس کا مرکز ہوتا ہے، اس نقش کو مربع کے کچے میں ڈالیں اور ایک بڑی پانی پر سورہ یحس ۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھیں اور صبح شام ہر پل کو یہ پانی پائیں، مغرب کے بعد ہر پل کو سورہ یحس تین مرتبہ پڑھنے کی تاکید کریں، اگر وہ پڑھنے پر تیار نہ ہو تو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں، انشاء اللہ کیا وہ ان کے اندام اور جلاو کے اثرات کرنے اور کرنے والے کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸
۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸
۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸
۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸	۱۸۸۸

روحانی فارمولہ (۱۸)

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے اس نقش کو فریم میں ڈاکر میں آویزاں کریں، انشاء اللہ انہی اثرات اور جلاو کے اثرات سے چوری طرح حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔ یہ نقش سورہ بلاق کا ہے۔

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۳۶	۵۶۳۷
۵۶۳۰	۵۶۳۸	۵۶۳۳	۵۶۳۹
۵۶۳۹	۵۶۳۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۳	۵۶۳۰	۵۶۳۶

روحانی فارمولہ (۱۹)

آیت اکبری کا نقش آئینہ ہدف کے لئے تیر ہدف ہے، اگر کاغذ پر بنائے جائے تو اس کا نقش کثرت مشغی میں جادو کی جتنی پرکندہ کر کے کچے میں ڈالیں تو ہر آیت سے حفاظت رہتی ہے، ہر روز انسان کو ۱۱ نقوش پینے کے لئے دیے جائیں اور ایک کچے میں ڈال دیا جائے، ایسا بھی کرے گا انشاء اللہ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۵۵۸	۸۵۵۳	۸۵۶۰
۸۵۵۹	۸۵۵۷	۸۵۵۵
۸۵۵۴	۸۵۶۱	۸۵۵۶

روحانی فارمولہ (۲۰)

قرآن مجید کی آیت وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ ذُو فَضْلٍ عَمِیْمٍ (آیت ۲۷، سورہ الزمر، سورہ ۳۹) جادو کے اثرات کو ختم کرنے میں تیر ہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مرکز نقش آئینہ پال سے بنا کر مربع کے کچے میں ڈالیں اور ۱۱ نقوش آئینہ پال سے شلت بنا کر دائیں بازو پر بندھیں۔ تین نقوش کچے کے کچے میں پیک کریں، اس کے علاوہ شلت آئینہ پال سے کیا اور نقش کتاب درمغران سے بنا کر روزانہ ایک نقوش مربع کچے پانی میں گھول کر پانا جائے، انشاء اللہ کیا وہ ان میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش شلت یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۹	۸۸۸	۸۹۲
۸۹۱	۸۸۸	۸۸۶
۸۸۵	۸۹۳	۸۸۷

روحانی فارمولہ (۲۱)

قرآن مجید کی آیت فَذَرْنَاهُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرًا وَبِحَبْطِ مَیْمِنِہٖ (آیت ۱۵، سورہ النور، سورہ ۲۴) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو ختم کرنے میں تیر ہدف ہے۔ طریقہ بالکل طریقہ ۲۰ جیسا ہے۔

نقش شلت یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۲	۳۶۶	۳۷۳
۳۷۳	۳۷۱	۳۶۸
۳۶۷	۳۷۵	۳۷۰

کے گلے میں ڈالیں۔ ہاتھ کے پانی پائے کر پانی پر اس مزیت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ہم کر کے رکھ لیں اور مرکز دو گونہ شام گیارہ و دو تک پائیں اور اترتی ہی تقد او میں سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور گیارہ و دو تک اس تیل سے مریش کے سر پر ہاتھ کریں، اٹھ اٹھ کر سامی جاو دو گونہ اتر جائے گا۔ اس مزیت کو اگر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ و دو تک درمیان میں مرتبہ غسل بھی اگر مرکز دو گونہ کریں تو اور بھی جلدی جاوے گا اثر سے نجات ملے گی۔

بہا اللہی نَظِّلَ السَّحَرُ بِحَقِّ اَدَمَ وَ نَظِّلَ السَّحَرُ بِحَقِّ مُوسَى وَ نَظِّلَ السَّحَرُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مِصْطَفٰی صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَ سَلَمَ وَ بِحَقِّ اصْحَابِ لُوطَ وَ بِحَقِّ اصْحَابِ بَعْرَ وَ بِحَقِّ جَمِیعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ بِحَقِّ جَمِیعِ الْاَوْلِیاءِ وَ بِحَقِّ جَمِیعِ الْعَوْمِیِّیْنَ ہر خُفَّتْ بَا نَا قُحْمَ الرَّا حِیْنِیْنَ۔

روحانی فارمولہ (۳۰)

اس نقش کو مرکز دو گونہ سات دان تک پائے اور ایک نقش کو گلے میں ڈالیں اٹھ اٹھ کر اثرات سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۳	۷	۹
۶	۱۱	۳

||| ||| |||

روحانی فارمولہ (۳۰)

بہا اللہ کا یہ نقش بھی جاوے سے نجات کے لئے حیرت برد ہے۔ طریقہ طالع یہ ہے ایک نقش تو گلے میں ڈالیں سات سات روز مفرق سے گو کر سات دان تک روزانہ ایک نقش مریش کو پائیں اور سات نقش کا لے کا تھہر بھی بنیٹل سے لکھ کر مریش کے بدن پر مل کر اس کو جاو دیں اور مریش کو غسل کر دیں اٹھ اٹھ سات دان میں جاوے سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

روحانی فارمولہ (۳۱)

سورہ جن سے نقش کے ذریعہ بھی جاوے گا طالع کیا جاتا ہے۔ نقش پلٹ پر لکھ کر پلٹ کو جو کر مریش کو صبح ۱۰ اور ۱۱ بجے کے درمیان پائیں اور ایک

نقش مریش کے گلے میں ڈالیں اٹھ اٹھ کر سات دان تک پائیں اور سات نقش کا لے کا تھہر بھی بنیٹل سے لکھ کر مریش کے بدن پر مل کر اس کو جاو دیں اور مریش کو غسل کر دیں اٹھ اٹھ سات دان میں جاوے سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۲۰۲۱۳	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۲
۲۰۲۰۹	۲۰۲۱۱	۲۰۲۱۳
۲۰۲۱۰	۲۰۲۱۵	۲۰۲۰۸

روحانی فارمولہ (۳۲)

”آیت عمر“ کے ذریعہ طالع کا ایک اور طریقہ بزرگوں سے منقول ہے، سب سے پہلے ہاتھ کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں ہاتھ کا پانی چن ہوتے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

طریقہ فتح کرنے کا یہ ہے کہ جب ہاتھ ہوتو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے کسی ایسے کوئیں سے پانی نکالیں کہ جو کوئیں معتدل ہو یا نام طور پر استعمال میں نہ آ جاوے یا کواں نہ ہو تو چاروں آلاب کا پانی بھورا لے لیں جس میں دھو بی کپڑے نہ دھوے ہوں دان دو دان پائیں کو ایک جگہ کر لیں اور اس میں سرور چڑھیں نقش جو دراصل آیت عمر کا نقش ہے کالی روشنائی سے لکھ کر ڈال دیں اور اس میں ۱۲ پتے کسی ایسے رخت کے ڈال دیں جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں اس کے بعد اس پانی کو چوبے پر رکھ دیں، جب اس میں کھنڈے پڑ جائیں تو پانی کو چوبے پر سے اتار لیں اور خشک کر لیں، اس کے بعد مرکز دو گونہ انسان کو خشک لے جائیں اور کسی آلاب کے کنارے میں لے جائیں اور اس کو پانی میں کڑا کر دیں، پانی اس کے ٹھکانوں تک آ جاتا ہے اس کے سر پر پانی ڈالیں، غسل کے بعد گھر آ کر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے لکھ کر ڈال دیں اور ایک ہاتھ پانی پر آیت عمر سرور پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور سات دان تک صبح شام یہ پانی مریش کو پائیں اٹھ اٹھ سات دان میں مکمل آرام مل جائے گا اور جاوے گا اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۲۹	۹۱۳	۹۷۹	۹۷۶
۹۸۰	۹۷۵	۹۷۰	۹۸۲
۹۷۳	۹۷۷	۹۸۵	۹۷۱
۹۸۳	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۸

آیت عمر یہ ہے۔ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُنْقَلِبُونَ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهَ السَّحَرِ اِنَّ اللّٰهَ تَبْلُغُ غَمْلَ الْمَغْضُوبِیْنَ

روحانی فارمولہ (۳۳)

اکبرین سے ایک طریقہ تحریر کو تارے کا منقول ہے کہ اگر کوئی لیں، ہر ایک اگر کوئی پر و اذنا سطفتہ بنطفتہ جتارہ ۰ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس آیت کا نقش باکر مریش کے گلے میں ڈال دیں، صبح شام ایک اگر کوئی مریش سے سر ہانے ملائیں اور ایک ہاتھ پانی پر مذکورہ آیت سرور پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں، جس وقت اگر کوئی بل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گونہ مریش کو پلا دیں، اگر کوئی کے نیچے کوئی ٹی

مریض کو تین دن تک ان چیزوں کی دھوئی دو۔

گھجور کے درخت کے پتے، بارہل کے پتے، گدھے اور بلی کے بالوں میں صرف ایک ایک اور مندر جدول میں مزیت کاغذ پر لکھ کر کونٹے بچا کر مریض کو ان سے دھوئی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔ ماسما بعلاج صہ و ملہ واسفہ۔

مریض کو تین دن تک روئی شہد سے کھلائیں، بقیہ چار دنوں میں بکرے کا گوشت کھلائیں، اور نہ سات دنوں میں صرف روئی اور شہد پر وقاف کریں، ایک بول چلی یا سورہ مشرکی آخری تین آیات سر پہ پڑھ کر دم کر کے کھلیں اور مریض کو صبح شام یہ پانی پلائیں، ساتویں دن تین گھنٹوں کا بکرا خریدیں، اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے گھر کے چاروں کونوں میں ڈالو اور گوشت فریبوں میں بنوا لیں، اہل تاس کا سر مریض کے اوپر سے سات مرتبہ تازہ کر جنگل میں دیو بولیں۔

اگر چاروں حد سے زیادہ خطرناک ہو تو بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر سات فقیروں کو کھانا کھلائیں اور ہاتھ ایک بائیں میں دھوا کر اس پانی سے مریض کو ساتویں دن نہلا دیں، سات دن کے بعد مزید ۲۱ دن تک مندر جدول آیات اور عزیمت گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک بولچ میں گھول لیں، ۲۱ دن تک یہ پانی مریض کو بعد از مشاوریہ مریض کو پاتے رہیں۔ معوذتین سورہ طارق، سورہ مشرکی آخری تین آیات آخر میں پچھات گھیں۔ بسم اللہ شاطی و بسم اللہ کالی و معنی یا صمد یا احد یا فوہر معطل یا لرحمہ اللہ احصین (زیر دکانے کی ضرورت نہیں) لکھنا یا صاف طریقہ غلام سے کتا بھی خطی رنگ جادو یا جن کا اثر ہو گا سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً ۲۱ روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے سوئے وقت مریض کو پاتے رہیں۔

روحانی فارمولہ (۳۷)

سحر و آسیب سے حفاظت کے لئے اور اگر ان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو دفع کرنے کے لئے آیت الکرسی کا نقش بے حد مؤثر اور مفید ثابت ہوتا ہے، اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں یا بائیں ہاتھ پر لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے، اگر اس نقش کو فریم کر کر گھر میں آویزاں کریں یا تعویذ کی شکل میں گھر میں لٹکا لیں تو بلی، امراض اور آفات الارضی و سماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت الکرسی کا نقش ہو وہ خیر و آسائش کی خواستوں سے بھی پاک صاف ہو جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۵۸	۳۵۵۳	۳۵۶۰
۳۵۵۹	۳۵۵۷	۳۵۵۵
۳۵۵۴	۳۵۶۱	۳۵۵۶

روحانی فارمولہ (۳۸)

آج کے ہر قرن اور میں جب کہ صمد اور ملکی نام اور جادو نام عام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے، ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے، ہر نازک یا باندی رکھے اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سوئے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے لوہہ دم کر کے سوئے اور اپنے گھر میں حرقہ مقبوعات سے اس نقش کو فریم کر کر

آویزاں کر لے، لکھنا یا صاف طریقہ جادو یا جن کا اثر ہو گا سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً ۲۱ روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے سوئے وقت مریض کو پاتے رہیں۔

۷۸۶

۱	۱۱۳۲	۱۱۳۶	۱۱۱۹	۷
۱۱۳۰	۸	۲	۱۱۳۸	۱۱۳۷
۱۱۳۹	۱۱۳۳	۱۱۳۱	۹	۳
۱۰	۳۰	۱۱۳۵	۱۱۳۴	۱۱۷
۱۱۳۵	۱۱۸	۶	۵	۱۱۳۶

روحانی فارمولہ (۳۹)

حرف نورانی کا نقش بھی سحر و دفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے، اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالنے سے سحر کے اثرات دفع ہو جاتے ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۳۷	۲۳۲
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۳۸	۲۳۵	۲۳۰

روحانی فارمولہ (۴۰)

سکھ اور کالے جادو کی کٹ بعض اکابر "یا سمیت" کے ذریعہ بھی کیا کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس نام کو سات ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے جادو کو گلاس میں اور اس پر دم بھی کریں، اگر کوئی شخص خود ہی سحر کر پیٹ میں دھوپانی خود پڑھ کر پی لے اور خود ہی اپنے اوپر دم کر لے، اس عمل کو سات روز تک جاری رکھے، ہر گھر میں شروں کے تو فاضل ہے، لکھنا یا صاف طریقہ جادو یا جن کا اثر ہو گا سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً ۲۱ روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے سوئے وقت مریض کو پاتے رہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۵	۱۲۸	۱۲۵	۱۲۲
۱۲۶	۱۲۱	۱۱۶	۱۲۷
۱۲۰	۱۲۳	۱۲۰	۱۱۷
۱۲۹	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۳



چالیس دن کے اندر عرض رفق ہوگا۔ نقش ہے۔

۷۸۶

۱	۶۲۳۷	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۶۲۳۶
۶	۹	۶۲۳۹	۳
۶۲۳۸	۳	۵	۱۰

طریقہ (۵)

بہت ہی مختصر قسم کے مسان میں خود کسی عورت کو یا اپنے کو مندرجہ ذیل نقش اکبر کی حیثیت رکھتا ہے اس کو سفید رنگ کے سرخ کے خون سے انوار کن ساعت شمس میں بنایا جائے، انشاء اللہ چند دن کے اندر شفا نصیب ہوگی۔ نقش ہے۔

۷۸۶

۱۳	۱۳۷	۱۳۳	۱۳۱
۱۳۵	۱۳۰	۱۳۵	۱۳۶
۱۳۹	۱۳۲	۱۳۹	۱۳۶
۱۳۸	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۳

طریقہ (۶)

مسان کی بیماری میں نقش اصحاب کبف بہت مجرب ہے اور اس نقش کی برکت سے مسان کی بیماری سے بچنے کو پوری طرح نجات مل جاتی ہے اور بچہ کچھ صحت مند ہو جاتا ہے نقش اصحاب کبف کے دو طریقے لکھ رہے ہیں۔

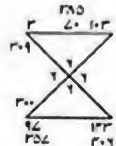
پہلا طریقہ یہ ہے کہ چار ڈھکی کی ایسی خستکیاں حاصل کی جائیں، پکنے کے بعد جن پر کھن پانی نہ لگے ہوا ان پر نقش اصحاب کبف کالی روشنائی سے لکھ دیا جائے پھر ان خستکیوں کو گٹھ میں ڈال دیا جائے، جب خستکیاں خوب چب جائیں تو ان کو نکال کر پنگ کے چاروں پاؤں کے پیچے باندیں اور روزانہ سنے کو ایک چنگ پر چالیس دن تک مسائیں، چالیس دن کے اندر اندر ہی انشاء اللہ خوب تندرست ہو جائے گا۔ چالیس دن کے بعد ان خستکیوں کو کھلا ب یا کونٹوں میں چھبک دیا جائے۔

نصیب ہوگی۔

طریقہ (۱۱)

جس بچے کو مسان کی شکایت ہو اس نقش کو لکھ کر پکڑے جس میں پی میں لپیٹ کر رکھ دے کہ بچے کی بائیں کانٹاں میں باندھ دیں، نقش لکھ کر رکھ لیں اور پہلے دوائے نقش کو کھول کر توے کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور اس نقش کو اس پر رکھ کر جادیں، جاتے سے پہلے نقش مرین کے پورے بدن پر مل لیں، نقش کو توے پر رکھتے ہوئے قاسطے پر ملے جائیں، اس کا دھواں کسی کو نہیں لگنا چاہیے، اگر نقش نہ ملے تو در سے گزری دھیرہ سے اسے دبا دیں، جب وہ ابھی طرح جل جائے تو فوراً اس کو پھینک دے چکر گندمی تابی میں چھبک دیں، اس کا چار بائیں دن تک پھل جاری رکھیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جو شخص اس عمل کو کرے، ماں باپ میں سے کوئی یا کوئی دوسرا فرد کرے، تو چالیس دن تک وہی نقش کرے۔

”درمیان میں بدن نہیں چاہیے، نقش کو باندھنے سے پہلے روزانہ لوہان سے دھوئی دینا بھی ضروری ہے اور اور نقش چالیس کی تعداد پینے کے لئے کھجور، زعفران سے لکھ کر دینے چاہیں، شام کو ایک دن پہلے والا نقش جھانے کے بعد روزانہ مرین کو زعفران والا نقش ملا دیا جائے اور اس کو ایک گتے پہلے پینے کے کھول دیا جائے اس طریقہ عمل میں احتیاط بہت لازمی ہے، کسی بھی جڑ کو کھڑا انداز میں کرنا چاہئے، روزانہ فائدے کے بجائے نقصان ہوگا۔ نقش ہے۔



۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

کسی بھی دن عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر خستکیاں یا مسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر اس تیل سے مرین کے جسم پر لٹ کو اس کی کمریں، انشاء اللہ کیمارہ دن میں مرین قوی اور تندرست ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔

لَنْ يَضُرَّ إِلَى الْآلِ وَخَبِيعَةُ اللَّهِ كَتَفَ لَهْجِي الْأَرْضَ نَعْدَ فَوْفَهَا بِذَلِكَ لَهْجِي الْفَوْفِي وَفَوْفَ غَلِي كَلِي شَيْءٌ قَلِيلٌ

طریقہ (۹)

جس بچے پر مسان کا اثر اس قدر ہو کہ اس کے بچنے کی قضا واقع نہ ہو اس کے لئے ایک نقش کیا جا رہا ہے، عدت زیادہ ہر ملالہ اثر ہے۔ عمل یہ ہے کہ گڑ کی سات گولیاں پنے کے برابر ہائیں جائیں اور ہر ایک گولی پر ۱۲ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر دم کریں، اذغون نذغون اب زدم خضك خضو مخصه زسولن اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا دینا ہر وقت و نیز نہاید شؤذ یخنی لا الہ الا اللہ مخلص زسولن لہ اور مندرجہ ذیل سات عدد کا ذکر پڑھ کر اب زعفران سے لکھ کر رکھ لیں، گڑ کی گولی روزانہ نہایت مرین کو کھلا دی جائے، ہضم اور مغرب کے درمیان ایک نقش کھول کر مرین کو پکڑے، رین، بعد میں ساتوں کا ذکر آنے میں لکھ دیا کہ کسی روز یا غیر وہاں ڈال دیں۔ نقش ہے۔

۷۸۶

۱۳۱	۱۳۵	۱۳۲	۱۳۸
۱۳۳	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۳
۱۳۶	۱۳۰	۱۳۷	۱۳۳
۱۳۶	۱۳۳	۱۳۵	۱۳۱

طریقہ (۱۰)

جس بچے کو مسان کی شکایت ہو یا جس عورت کے بچے کو کھڑا کر جاتے ہوں ان کے لئے یہ طریقہ بھی کارگر ہے کہ گڑ کی دو گولیاں جو دن اور ساتوں میں برابر ہوں، ان دونوں گولیوں کے بیچ میں سوانہ کر کے اس طرح کر گولیاں جھنڈے نہ پائیں سرخ یا نیلے رنگ کے ڈورے میں پڑھ کر مرین کے گتے میں ڈال دی جائیں اور تین سال تک گتے میں پڑھ رہے دیں، دوا خراب ہو جائے تو بدل دینے میں کسی حرج نہیں ہے انشاء اللہ مسان کی شکایت دور ہوگی اور مرین کو کمال صحت انشاء اللہ

نقل اصحاب کبف کا دوسرا طریقہ بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کسی بچے کو مسان کی بیماری ہو وہ بچہ سوکھتا جا رہا ہو یا اس بچے کو مسان کے دور سے پڑے ہوں، ہاتھ پاؤں خستے ہو جاتے ہوں، آنکھیں چڑھ جاتی ہوں، منہ سے چھانک آنے لگتے ہوں تو نقش اصحاب کبف کو کاندھ پر کالی روشنائی سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر شفا اور صحت نصیب ہوگی، نقش اصحاب کبف یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۷	۱۰۳۱	۱۰۲۸	۱۰۲۳
۱۰۲۹	۱۰۲۳	۱۰۱۸	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۲۶	۱۰۳۳	۱۰۱۹
۱۰۳۲	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۷

طریقہ (۷)

دوسرا پڑھائیں لیں اور اس پر سورہ نصر (اذا جاء نصر اللہ، سپارہ ۳۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں، ہم اللہ پڑھ کر دم کریں پھر اس اجرائی کی چالیس گرام تول کر چار چھوٹاں یا تینیں اور زچہ کی چار پانی میں ایک ایک پٹی چاروں پاؤں میں باندھ دیں، چالیس دن تک چنگ ایک ہی جگہ نہ بنے دیں، چالیس دن کے بعد چاروں پونٹیاں کسی دی یا چالاب میں ڈال دیں اور مندرجہ ذیل نقش بچے کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ بچہ مسان کی آفت سے محفوظ رہے گا، یہ عمل خاص طور پر ان عورتوں کے لئے ہے جن کے بچے عام طور سے سوکھنے کا شکار ہو کر مر جاتے ہوں۔ گتے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

بچہ مراد نکل بچی یا ندم بچی اور نکل

طریقہ (۸)

اگر کوئی عورت، بچہ یا بزرگ کے کھڑا ہونے میں دیر ہو رہا ہو تو ایسے مرین کے لئے ایک ہزار تیرہ و مرتبہ قرآن حکیم کی مندرجہ آیت کہ

بچہ پیدا نہ ہونے کے اسباب

بچہ تو بچہ انڈی مرضی سے پیدا ہوتا ہے اور اگر انڈی مرضی نہ ہو تو اولاد نہیں ہوتی۔ لیکن اسباب کی دنیا میں بچہ پیدا نہ ہونے کی کچھ وجوہات ہوتی ہیں، ماہرین نے جو فکر کے بعد حاصل قرار دے پائے کی متعدد وجوہات وجوہات بتائی ہیں، عاملین کو جانے کہ اس طرح کے موصوعات پر کام کرتے ہوئے اور یا بچہ جوڑوں کا علاج کرتے ہوئے ان کو بھی پیش نظر رکھیں اور مرد و عورتوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی قاسم لے رکھی استعمال کریں۔

پہلا سبب یہ ہے کہ عورت کی پوری الٹ جاتی ہے۔ علامت، صحت کے بعد عورت کے سر میں درد ہوتا ہے۔ علاج، مغز، ذوال، سرخ کی بیٹ آہلی میں مل کر کے فیض سے قاصر ہونے کے بعد تین روز تک روئی کر کے عورت شیانہ لے ہر شہر کے ساتھ صحت کرے۔

دوسرا سبب یہ ہے کہ دم کا مہمند بند ہوتا ہے۔ علامت صحت کے بعد انعام نہائی کے ساتھ سارا بدن درد محسوس کرتا ہے، چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ علاج، ہیرا پتلی کے کئی میں مل کر کے غسل طہارت تین روز تک شیانہ لے، اس دوران شوہر کے ساتھ صحت نہ کرے۔

تیسرا سبب یہ ہے کہ دم کے منہ پر گشت آجاتا ہے۔ علامت صحت کے بعد عورت کی کمر میں درد ہوتا ہے۔ علاج، ذریعہ سفید اور ہاتھی کا ناخن باریک چس کر گائے کے گھی میں مل کر کے تین روز تک شیانہ لے، غسل طہارت کے بعد۔

چوتھا سبب یہ ہے کہ دم کے سر پر ایک کڑا ایذا ہوجاتا ہے، جو مرد کے فٹے کو کھاتا جاتا ہے۔ علامت، صحت کے بعد بچوں میں درد ہوتا ہے۔ علاج، صابن اور بکری کھار قدر سے پانی میں، ہمزون کر کے غسل طہارت کے بعد تین روز تک شیانہ لے۔

پانچواں سبب یہ ہے کہ دم میں استعمال سے زیادہ گرمی پیدا ہوجاتی ہے۔ علامت، صحت کے بعد دل زور سے دھڑکتا ہے اور دل کے آس پاس درد بھی ہوتا ہے۔ علاج، مغزیب اور لہجی گلاب کو باریک چس کر گائے کے گھی میں مل کر کے غسل طہارت کے بعد تین روز تک شیانہ لے۔ چھٹا سبب یہ ہے کہ دم میں استعمال سے زیادہ سردی پیدا ہوجاتی ہے۔ علامت، صحت کے بعد پورا بدن سرد ہوتا ہے۔ علاج، بھونڈی اور سیاہ

زیر ہمزون میں کئی کے تیل میں پائیں، جب پکے پکے نصف لے جائے تو روئی میں کر کے غسل طہارت کے بعد تین روز تک شیانہ لے۔ ساتواں سبب یہ ہے کہ عورت کے دم پر دم ہوجاتا ہے۔ علامت یہ ہے کہ صحت کے بعد عورت کو غیر معمولی تھکن کا احساس ہوتا ہے۔ علاج، لہجی گلاب بیک چس کر گائے کے گھی میں مل کر کے غسل طہارت کے بعد تین روز تک شیانہ لے۔ آٹھواں سبب یہ ہے کہ دم پر ہی یا ام لہجی گلاب ہوجاتا ہے۔ علامت یہ ہے کہ بھی کئی طرح کا صحت کے بعد درد ہوتا ہے۔ علاج، مندرجہ ذیل نکلات ساعت معید میں کھ کر غسل طہارت کے بعد عورت کی کمر میں لگائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم، والعلک القدیم، والعلواء العظیم، والضرط المستقیم۔

نواں سبب یہ ہے کہ لوگ عورت کی کوکھ باندھ دیتے ہیں، اس کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ علامت یہ ہے کہ صحت کے بعد عورت کا اختراع ہوتا ہے، یا کئی سلاطین اور طبیعت ٹھ حال ہوجاتی ہے، علاج یہ ہے کہ ایک سفید رنگ کا کبریا خیر کر غریبوں میں تقسیم کیا جائے اور اسی بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ بچہ کا طالب طہلوں کی دعوت کی جائے، کھانا کھانے کے بعد ان کے ساتھ ایک برتن میں ودلوئے جائیں، اس پانی کے ہمراہ بارش کا پانی ملائیں یا پھر سرات کنوؤں کا پانی ملائیں، اس پانی سے عورت کو غسل کرانیں، انشاء اللہ عورت کی کوکھ کھل جائے گی۔ اس عورت کے گلے میں یہ توہید ڈالیں اور اس کو اسی بکرے کے خون سے لکھیں جو صدقہ کے لئے ذبح کیا جا رہا ہے، نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
پ	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

اس نقش کی پشت پر یہ عزیمت لکھیں، نقش کھینچتے وقت اجڑیں اور سیاہی مرچ کی دھوئی لیں۔

۱۸۳۶
ملفوظ
۱۶ ج ۱۱۱
کھٹعلل

لڑکیوں اور لڑکیوں کی شادی کی بندش کھولنے کے لئے

از : غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفیہ)

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ہر دور میں اہم رہا ہے۔ عصر حاضر میں تو لوگوں کے لئے اچھا رہنا ایک پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ ہر فرد یہی چاہتا ہے کہ بونے والی بیوی کافی سارے جینٹل کے ساتھ کاردار کے لئے بھی دم اپنے ساتھ لائے جبکہ لڑکیاں جینٹل ہونے کی وجہ سے اپنے والدین کے گھر بھی بوجی ہو جاتی ہیں۔ بعض عاشق نامراد جیسے رشتہ کی بات طے ہونے پر اور جینٹل کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر غلطی عاقلین سے وچ بعض لڑکیوں کا بخت بدست گرداٹے نظر آتے ہیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ مرد عورت ہر دو کام ہونے کی صورت میں مخالفت کی عقد بندی کے درپے رہتے ہیں۔ ہندو پاک میں سی یٹیں دینا کے ہر خط میں سلیات کے جاننے والے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو یہ کام چند روپے کے کر خرابی پیدا کرتے ہیں یہی لوگوں کے کاروبار کو بھی بدست کرتے ہیں۔ ہم ہر دوجہ کی بخت کشائی کے اعمال اپنے اس مختصر مضمون میں تحریر کر رہے ہیں تاکہ کوئی انسان کو قادمہ پیچھے۔ اس مقدمہ کے لئے ہم سورہ یسین شریف کی آیت مبارک مبححان لہفہ لا یعلمون سے نفوش بخت کشائی اور دل پسند شادی تیار کرنے کا طریقہ تحریر کر رہے ہیں۔

ماہنامہ رانی بخت شریطان : اعداد ۹۰۲
آیت مبارکہ کیمان الذی لا یعلمون : اعداد ۳۲۸۸
مجموعہ ۵۱۹۰
ان اعداد کو مربع مربع جعفری قاعدہ کے مطابق تحریر کریں، آیت کے اعداد کے حروف پیدا کر کے اسم موکل علوی اور اسم اپنے پیدا کریں۔ علوی کا اسم لوح کے اوپر درج کریں اور اسم اپنے لوح کے نیچے درج ہوگا۔

اعداد آیت مبارکہ ۳۲۸۸
حروف
اسم موکل علوی
حرف دروغ
حرف وعاقل

اسم اپنے
مخفیہ جعفری
مثالی نقش مربع جعفری آیت ہے بے خانہ میں کسر ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم
حرف وعاقل

۱۲۸۲	۱۳۰۹	۱۳۰۳	۱۲۹۶
۱۳۰۵	۱۲۹۳	۱۲۸۳	۱۳۰۷
۱۲۹۲	۱۲۹۹	۱۳۱۳	۱۲۸۷
۱۳۰۱	۱۲۸۸	۱۲۹۰	۱۳۰۱

مخفیہ جعفری

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے کسی ساعت زہرہ میں تحریر کیا جائے اور سائل اپنے پاس رکھے یا گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بخت کشادہ ہوجائے گا اور شادی کے بیانات آئیں گے۔ اگر کسی مخصوص جگہ رشتہ کر مطلوب ہو تو اس آیت کے اعداد میں ہر دو کے نام منہ والدہ کے اعداد و شال کر نقش تیار کیا جائے اور طالب اپنے گلے میں پہنے یا اپنے پاس رکھے۔ خدا نے پاپا تو مطلوبہ جگہ شادی ہوگی۔ مثلاً

نام طالب، رانی بخت شریطان، اعداد ۹۰۲
نام مطلب، اختر بن مراد راں، اعداد ۲۱۱۷
آیت مبارکہ کیمان الذی لا یعلمون ۳۲۸۸
مجموعہ ۷۳۰۷

اس نقش کے آیت مبارکہ کے اعداد سے اسم موکل اور اسم اپنے حسب سابق پیدا کئے جائیں گے اور اسم طالب و مطلب مع والدہ کے اعداد سے بھی اسم موکل اور اسم اپنے پیدا کریں۔ مثلاً

اعداد طالب و مطلب ۹۰۲ + ۲۱۱۷ = ۳۰۱۹

حروف
اسم موکل
اسم اپنے
کافی غوغا
طیفا صیل
طیفا جعفری

اِنَّ اَنْتَ مُنْجِلُكَ اِنِّى مُنْجِتُ مِنَ الظُّلُمِ اَنْ تَعْلَبِيْنَ مِنَ الْجَبِيْنَةِ وَ تَغْيِيْرُ لِيْ غُلِي الْجَمْعَانِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى غُلِيْ مُعْتَبِدٌ اِلَيْهِ اَجْمَعِيْنَ
تیسرے روز یہ نکلیں:

چھتھن حصہ: بِسْمِ اللّٰهِ بِاِخْتِاَرٍ اَوْ قُوْدٍ اَنْ تَعْلَبِيْنَ مِنَ الْجَبِيْنَةِ وَ تَغْيِيْرُ لِيْ غُلِي الْجَمْعَانِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى غُلِيْ مُعْتَبِدٌ اِلَيْهِ اَجْمَعِيْنَ.

اگر بزرگ جادو کو پوری سے جماعت سے روک دیا گیا ہو تو اس کے علاج کے لئے ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ ہیری کے درخت کے سات تازہ پتے یعنی کونجیں لے کر دو پتروں میں جیس کر پانی میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیت اُنکری اور چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں اور پھر حرزہ کو صرف تین گھنٹہ چلا دیں اور پانی پانی سے غسل کریں۔ یہ نسخہ بیمار، حرزہ دہ کے لئے تیرہ ہدف ہے جبکہ سر کو پوری سے بنا جس سے روک دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

کاروبار کی بندش کھولنا

اگر کسی کی دکان، دفتر یا کاروبار بند کر دیا گیا ہو یا کسی وجہ سے کاروبار نہ چل رہا ہو، لاکھ کو شاد و محنت سے ملکی کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی ہو تو ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں، دعاوند توحانی کے رسم سے فیماں اسباب پیدا ہوں گے اور کاروبار میں خوش ترقی ہوگی۔ پھر لکھ کی بات یہ ہے کہ جب تک نفس، دکان، دفتر میں آویزاں رہیں گے کسی کے حکم پر چارو ڈال کر دیکھ کر انہیں ہوگا۔

ترکیب عمل: کچھ اس طرح ہے کہ سفید کاغذ کے چیس الگ الگ ٹکڑوں پر ذیل کا نقش تحریر کریں۔ نقش گھنے کا کوئی مخصوص وقت نہیں۔ مروجہ ماہ میں کسی بھی مبارک دن کی صبح ساعت میں تحریر کریں۔ اب سو اٹھ گندم کا آٹا گوندھ کر اس کے ایکس برابر وزن پتلے سے بنا لیں اور ہر پتلے سے ایک ایک نقش بند کر کے شہر یا دیہات پر پٹے جائیں اور ہر ایک پتلے سے صرف ایکس بار مندرجہ ذیل شعر پڑھیں اور دریا میں ڈال دیں اور واپس اپنی دکان، دفتر یا کاروبار کی جگہ پر آکر وہاں لوٹنا

کاروبار روشن کریں، پانی جو چھن نقش میں ان میں سے ایک کو دکان، دفتر کے اندر بالکل سامنے اونچی جگہ پر جہاں آنے جانے والے کی نظر پڑے آویزاں کریں، اب کچھ دیر بند کر دیں شعر پڑھیں پس عمل مکمل ہوا، اسی شعر کو باقاعدہ پتلے پھرے اور کاروبار کی جگہ پر بیٹھے پڑھا کریں۔ اس عمل سے وہ تمام لوگ جن کا واسطہ کاروبار عام الناس سے رہتا ہے مثلاً (اکلرز، بھکا، دھکا، تاجران اور دکاندار حضرات کیساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پڑھنے والا شعر یہ ہے:

یا سب خضر یا سب خضر جو طے خضر کی آن
ہندو منہ کوٹ گھر جیس لے آئی میری دکان
اور نقش یہ ہے

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُنْجِلُكَ اِنِّى مُنْجِتُ مِنَ الظُّلُمِ
الاک ۹۰۰۰۰ ۹۰۰۰۰ مال ۹

بندش کاروبار ختم کرنے کے لئے

سفید کاغذ پر عام روشنائی سے ایک بار سو فی فاقہ، ایک بار سورہ الم شرح، ایک بار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں یہ تحریر کریں۔

بسم اللہ العکبر اعوذ باللہ العظیم من شر کل شیطان و هامیة و عین لامة و من شر کل غرق الهار و شر النار و لاجول و لا قوۃ الا باللہ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین.

طریقہ استعمال

اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیں، جب سیاہی اتر جائے تو اس پانی کو صبح و شام کاروبار کی جگہ، دفتر، دکان، وغیرہ میں چھڑکاؤ کریں، جب پانی خشک ہو جائے تو جب اوپر سے گذر سکتے ہیں۔ دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوگی اور کاروبار خوب چلے گا۔

دوکان کی بندش کھولنے کے لئے

یہ سب نام ایک سطر میں لکھ کر کاروبار کی جگہ پر روزانہ تین بار

اس عمل کو ضرور کرے۔ اگر اس عمل کو روزانہ پڑھے اور اسے اپنا معمول بنا لے تو انشاء اللہ چند برسوں میں نئی ہو جائے گا۔ کامل اعتقاد شرط ہے۔

برائے ادا عین قرض

اگر کسی پر قرض کا بوجھ ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء پڑھ کر اسی جگہ پر سرور شریف پڑھ کر انشاء اللہ کو اس کیس باروزانہ اس کیس روز پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدش ہو جائے گا۔ عجب واکیر الابر ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں کیوں کہ درود شریف کے بغیر کوئی دعا قبول نہیں ہوتی اور درود شریف سے دعا کو روانی پر لگ جاتے ہیں اور دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

دعا رفع رجعت و کھر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مَسْذُوْرٌ اِخْوِ الْحَیِّ وَالْاَنَسِ وَالشَّیْطٰنِ وَالشَّجْوَةِ وَاِلٰی ہٰلِیْمِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاَنَسِ وَالشَّیْطٰنِ وَ یَسْتُوْدُ بِہِمَّ بِاللّٰهِ الْمَغْزُوْرِ الْاَوْعٰی بِاللّٰهِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِہِ وَ اصْحَابِہِ اَجْمَعِیْنَ.

بازید شفا خانہ روحانی و جسمانی

اجازت یافتہ

ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند

ہمارے یہاں طلسماتی مہم ترقی کر رہی ہے اور دیگر مہتمومات بھی روحانی مرکز، دیوبند کے علاوہ حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب کی اجازت سے دہلی میں بھی کیا جاتا ہے۔

اوقات : صبح ۱۰ بجے تا ۱۲ بجے

جمعہ کی تعطیل دے دی گئی۔

قاضی محمد سیف الدین بازید

معراج کالونی ٹولی چوکی، حیدرآباد

فون : 9246159217, 09246532604

۷۸۶

اللہ لطیف

۳۳۰	۳۳۵	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۶	۳۳۷
۳۳۲	۳۳۳	۳۳۸

۷۸۶

خسارہ دوکان و کاروبار ختم کرنے کے لئے

اگر کسی کی دکان یا کاروبار خسارے میں جا رہا ہو تو اسے چاہئے کہ جب صبح اٹھ کر اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر آئے تو سب سے پہلے درود شریف پڑھ کر گیارہ گیارہ بار پڑھے، پھر سورہ اذوا نصر اللہ ان دس بار پڑھا کرے، پھر گیارہ کرے، پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دعا کرے اور فریاد فریاد میں مصروف ہو جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد نکلے گا اور دوکان و کاروبار خوب چلے گا۔ کم از کم ایک ہفتہ تک

لڑکی کی شادی جلد ہو

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اس کے لئے لکڑی کی کھٹی پو مندرجہ ذیل نقش کندہ کریں۔ اس کے بعد یہ کھٹی لڑکی سب دشام اپنے بالوں میں (حالت پاکی میں) کرتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام آئے گا۔
نقش یہ ہے۔



برائے پیغام نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس کی کرشمیں یہ نقش تحریر کر کے باندھا جائے۔ نقش کر پر رہنا چاہئے۔ اگر وہ لکڑی کا نہیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام وصول ہوگا۔ نقش یہ ہے۔
بسم الله الرحمن الرحيم

م	ط	ع	رک
ک	م	ط	ح ف
ق	ک	م	د ع
ح	ن	ی	م ع
ط	ف	ی	ع ع

یا اللہ جل جلالہ! بحرمات ابن قتیق فلاں بنت فلاں کا پیغام نکاح جلد آئے آمین

(۱۲) برائے نکاح و نسبت

اگر کسی لڑکی کی نسبت نہ ہو رہی ہو تو اس کے لئے سورۃ ط کا یہ نقش بڑا مفید ہے۔ نقش تحریر کر کے لڑکی کے گلے میں ڈال دیا جائے اور لڑکی سات یوم تک روزانہ ایک مرتبہ سورۃ ط کی تلاوت کرے اگر اپنی نسبت یا شادی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر ہی نکاح و نسبت یا شادی کی بات چکی ہو جائے نقش یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

۹۹۸۱۸	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲
۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۶

اچھے رشتوں کے لئے

جس لڑکی کے لئے رشتہ نہ آتے ہوں یا بات بن بن کر بگڑ جاتی ہو۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر گھٹے میں ڈال لے کو دیں تاکہ کوئی دوشیزا اسے اپنے گھٹے میں ڈالے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

۸۸۸۱۶	۸۸۸۲۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۱۱
۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۱۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۱۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۱۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۲۲

ایمانك تعیند و اینك نستعین

اور سورۃ الزاب سفید کاغذ پر مرقطانی روشنی سے تحریر کر کے بزرگ کے کپڑے میں لپیٹ کر لکڑی کی ایک ڈبیہ میں خوشبو لگا کر رکھ دیں۔ سورۃ کے آخر میں اس لڑکی کا نام جس کے رشتہ نہ آتے ہوں منا والدہ بھی تحریر کریں۔ پھر اس ڈبیہ کو کسی میں کپڑوں کے درمیان رکھ دیں اور لڑکی روزانہ ایک مرتبہ اسی سورۃ کی تلاوت کرتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھے رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

من پسند رشتوں کے لئے

من پسند رشتے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دو چھروں کے درمیان باندھ دیں۔ ان دونوں چھروں کا وزن دو کلو سے کم نہ ہو۔ نقش کے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ پھر اس لڑکے کا نام مع والدہ تحریر کریں۔ جس سے شادی کرنا مطلوب ہو۔ نقش یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

۷۹	۷۳	۸۱
۸۰	۷۸	۷۵
۷۳	۸۲	۷۷

نام لڑکی مع والدہ اہم نام لڑکے والدہ

پیغامات نکاح کے لئے

اگر کسی نوجوان لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورۃ محمد ایک نقش میں پانچ مرتبہ پڑھ کر لڑکی اپنی شادی کے لئے دعا کرے اور اس عمل کو مسلسل پانچ روز تک کرے۔ اگر لڑکی خود نہ کر سکے تو اس کی والدہ یا کوئی بہن یا بھتیجی کرے اور پھر اس لڑکی کا نام لے کر شادی کے لئے دعا کرے۔ عمل سے قبل مندرجہ ذیل نقش جو اسی سورۃ مبارک کا ہے تحریر کر کے لڑکی کے گھٹے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رشتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

۲۵۳۳۷	۲۵۳۳۰	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۳۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۲

بخت کشا و فلاں بنت فلاں

بندش نکاح ختم کرنا

جس کسی نوجوان لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو یا کسی نے عمر قلیل اثران کے ذریعہ باندھ دیا ہو۔ اس کے لئے یہ عمل کریں تو عمر و جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور اس کا جلد ہی کسی جگہ پر نکاح یا نسبت ملے ہو جائے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک قفل منتقل کرے اگر اسے آگ میں گرم کریں۔ پھر اس لڑکی کو کہہ دیں کہ وہ اس قفل پر پیٹا ہے کہ تاکہ

پیٹا ہے سے وہ قفل شطرا ہو جائے۔ یہ عمل عورت کے دن کیا جائے پھر اس قفل پر حرو جات مع محاکات تحریر کریں۔

بُذ و حَانِیْلُ ثَمَسْتَقَبِلُ وَنَحْسُ ثَمَلُ

پھر اس ہاکر لڑکی کو کسی بڑے روز واد میں کھڑی کر کے اس کے سر پر قفل رکھ دیا جائے اور اسے کسی بڑی خیر یا در یا میں ڈال دیا جائے۔ پس عمر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

برائے نکاح

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو یا کسی نوجوان کو دوشیزا کا نکاح نہ ہو یا بعد از شادی میں رکاوٹ ہو سب کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے۔ سفید کاغذ پر تحریر کر کے اسے کندہ کاغذوں میں اور لڑکی اسے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

نہش - کھیل - ماوش - بارش - سلسوش - ہوش - نوش - نواش - لہو اش - اِنْسَلَتْ غُفْدَةُ فُلَانٍ بِنْتُ فُلَانٍ وَزَعْبٌ لَيْسَ عَجَلِيًّا كُنْتُ سَمْنٌ وَهَذَا يَخْفَى هَذِهِ الْأَسْفَاءُ وَالْعَجَلِيَّةُ وَالْغَلْبُ أَلْفٌ لَا تَحُولُ وَلَا قُوَّةُ إِلَّا بِسَالَةِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَحَسْبِيَ اللَّهُ عَلَى سَيِّدَاتِي مُحَمَّدٌ وَغُلِيَّ إِلَهِ وَسَلِّمْ الْوَسَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ

رشتوں کا پیغام آئے

اگر کسی کنواری کی منگی نہ ہوتی ہو یا رشتہ کا کوئی پیغام نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش تحریر کریں تاکہ لڑکی اپنے گھٹے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام آئے یا منگی و فیرو ہو جائے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

۲۵۱	۲۴۶	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۰	۲۴۸
۲۴۷	۲۵۵	۲۴۹

☆☆☆☆

آیت الکرسی

ڈاکٹر املانج
مدرسہ اکبر آباد پور

• جہاد دینی کفر کی کر کے نہ رکھیں، اس سے گھر میں فحوت آتی ہے۔
• زمین پر سفر کے لئے چاند کے پہلے چودہ دن اور سمندری سفر کے لئے آخری چند روزوں کا انتخاب کرنا چاہئے۔
• بچے کی تعلیمی، جسم اللہ کا آغاز اس دن کرنا چاہئے جو اس کی پیدائش کا دن ہو۔
• طاق دونوں، طاق میٹروں اور طاق سالوں میں شادی، نکاح اور عہدہ سنبھالنا چاہئے۔
• اگر بچہ بکری کی شکل کے بچے کو رکھ کر جو بکری تو برے شراب نفع نہیں آئیں گے۔
• جب بھی نئے گھر میں منتقل ہوں تو سب سے پہلے پانچ چیزیں دہاں لے جا کر رکھ دیں۔ پھر چوبیس گھنٹے کے بعد دھوا سامان منتقل کریں۔ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں: قرآن مجید، روٹی، شہد، چاندی کا کوئی بھی زیور، نمک۔
• عورت کی شادی اس تاریخ میں کرنی چاہئے جس تاریخ میں وہ پیدا ہوئی ہو، البتہ مرد کے لئے سالگرہ کے دن شادی کرنا مناسب ہے۔
• مفتاحیں کو اگر چوبیسوں کے دروازے پر رکھ دیں تو چوبیسواں بھاگ جاتی ہیں۔
• ریل گاڑی اگر ٹوٹ جائے تو اس کو گھر میں نہیں رکھنا چاہئے۔ باہر پھینک دینا چاہئے اور درخواست پیدا ہوگی۔
• سنگھاباد بابر کرنے سے غلغلو ہو جاتا ہے۔
• موسم سرما میں سروں کے تیل کی مالش سے کیس کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔

• پیشاب بے وجہ روکنے سے شتانے کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔
• کھانا کھانے کے بعد پیشاب کرنے سے پتھری کے امکا نام پیدا نہیں ہوتے۔
• بزرگ عمر یہ کھانے سے عقل بڑھتی ہے۔
• آلو بھرا کھانے سے نکتہ ختم ہو جاتی ہے۔
• برص اور بواسیر سورہ یسین کو برتن میں لکھ کر شہدے دعو کر پینے سے بدلتی ہو جاتی ہے۔
• دہی کھانے سے دل قوی اور معدہ صاف ہو جاتا ہے۔
• پانی میں نمک ملا کر فرش جوٹنے سے دیکھ، چوبیسواں اور دوسرے کیزے کوڑے پیدا نہیں ہوتے۔
• غم کے پتے کمرے میں جلانے سے چھبر بھاگ جاتے ہیں۔
• جس گھر میں بد بد رفتن ہوتا ہے وہاں جادو اثر انداز نہیں ہوتا۔
• دماغی کام لیت کر نہیں کرنا چاہئے۔

• • •
”سوائے خدا کے کیا اور زندہ کوئی معبود نہیں جو اپنی ذات میں خود قائم ہے اور دوسری تمام موجودات اس کی وجہ سے موجود ہیں۔ شائے نیندا کی ہے اور نہ وہ ادھک (وہ اس کائنات کی تدبیر سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہیں ہے) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب کچھ اسی کے لئے ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کے انون سے شفاعت کرے (شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کے لائق افراد کی شفاعت کرنے سے اس مالکیت مطلقہ میں کوئی کی دافع نہیں

ہوئی) اس کے بندوں کے سامنے جو کچھ ہے اور جو کچھ ان کے چھپے ہے سب کو جانتا ہے (گزشتہ اور آئندہ واسطے اب لوگ اس کے حضور برابر ہیں) سوائے ان چند افراد کے جن کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ کوئی بھی اس علم سے کٹاؤ نہیں ہو سکتا (یہ اسی کی ذات ہے جو بر شے سے باخبر ہے، دوسری تمام مخلوق کا مدد و علم اس کے ہے پانیوں دے کر اس پر کھڑے ہوئے اس کی کسی (حکومت) تمام آسمانوں اور زمین کا احاطہ کرتے ہوئے ہے اور ان کی حفاظت اس کے لئے کوئی بوجھ نہیں، ہر قسم کی بدی اور رکعت صرف اسی ذات کے لئے مخصوص ہے۔

اس آیت کو آیت الکرسی کیوں کہتے ہیں؟
اس آیت مجیدہ کا نام ”آیت الکرسی“ اس لئے رکھا گیا ہے کیوں کہ لفظ ”کرسی“ اس آیت کے ذیل میں آیا ہے لیکن اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہ نام صرف عام لوگوں یا مسلمانوں نے اپنے مسلمان درختان کی وجہ سے نہیں رکھا بلکہ یہ نام خود اسلام کے بانی حضرت محمد چہیز نے رکھا جیسا کہ یہ راویان احادیث کے سلسلہ روایت کے ذریعہ ہم تک پہنچی ہے کہ رسول اکرم چہیز نے خود اس آیت مجیدہ کا نام ”آیت الکرسی“ رکھا ہے اور اس آیت مجیدہ کو اسی نام سے پکارا کرتے تھے۔ بانی لوگوں نے آپ چہیز کی سنت پر عمل کرتے ہوئے یہی نام پکارنا شروع کر دیا۔ صاحب تاجین تابعین اور جہیز پچھلے پچھلے نام چارہ صدیوں بعد بھی قرآن کے ہر کلمہ اور پوری کائنات میں اس آیت مبارکہ کو اسی نام سے پکارتے ہیں۔

آیت الکرسی میں اللہ تعالیٰ نے اپنی وہ صفات عالیہ بیان فرمائی ہیں جو اس کی ذات احدیت اور معبود حق کے شایان شان ہیں۔ حیات، قویت، مالکیت، علم اور عیشہ ہمیشہ رہنے والی قدرت کا لامتناہی صفات کو اس آیت کے ضمن میں بیان فرمایا ہے۔ اس آیت مجیدہ میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا ذکر ہر سولہ مرتبہ ہوا ہے، کبھی نام کے ساتھ، کبھی ضمیر کے ساتھ، یہ کہتا ہے جانا ہو گا کہ پارسے قرآن میں اس آیت مجیدہ دہری کوئی آیت ہو جڑو گئیں۔ تفسیر دومنور میں حضرت رسول اکرم چہیز سے روایت ہے کہ اگر شے کا تاج ہوتا ہے اور قرآن کا تاج آیت الکرسی ہے۔ الیٰی مثلاً

میں نبی اللہ باطنی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت امیر المومنین سے سنا آیت نے ارشاد فرمایا میں نہیں جانتا کہ کسی شخص نے اسلام میں عقل و شعور کی منہ نہیں ملے کی ہوں یا اسلام میں پیدا ہوا ہوں رات کی چار بجی کو گزار چکا ہو۔ میں نے پوچھا ”تاری شب“ سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا پوری رات گریہ کیا آیت کو کھلا لہ لاہ الاھو الصبح العیوم سے لے کر کھو العلی العلیٰ العلیٰ تک پڑھے، اگر وہ جان لے کر یہ آیت سختی حکمت کی مالک ہے تو اسے کسی بھی صورت میں ترک نہ کرے کیوں کہ رسول خدا چہیز نے ارشاد فرمایا آیت الکرسی ایک خزانہ ہے جو زمین کے نیچے سے نیچے نکلا ہوا ہے۔ مجھ سے پہلے کسی پیشہ ور کا علم نہیں ہوا۔

حضرت علیؑ نے فرمایا جب سے میں نے یہ جملہ رسول اکرم چہیز سے سنا کہ کوئی بھی اسی رات نہیں دیکھی جس میں میں نے یہ آیت نہ پڑھی ہو۔ مختلف روایات سے آیت الکرسی کی بہت زیادہ فضیلت وارد ہوئی ہے۔ ہم نے اس کے علاوہ کہ یہاں بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کسی تمام آسمانوں اور زمینوں کو اپنے احاطہ میں لے ہوئے ہے۔ انسانوں کا علم اسی اس درجہ کمال کو نہیں پہنچا کہ اس کی کائناتوں کے بارے میں پتہ چلے، ابھی تک کوئی ایسا عالم پیدا نہیں ہوا جس کا علم آسمانوں اور زمینوں کا احاطہ کئے ہوئے ہو اور اس کی طرف سے بھی ابھی تک ہمارے وسیع جہاں کا کسی نے احاطہ نہیں کیا۔ اگرچہ اس کی نگاہ پر بھی ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ سائنس دان اور دانشور اس حقیقت کے متحرف ہیں کہ آسمانوں اور زمین کی وسعتوں کو ماپنے کے لئے ابھی تک ہمارے پاس وسائل نہیں ہیں، ہم اپنے موجودہ وسائل سے جتنا بھی کائنات کا مطالعہ کرتے ہیں اسے دن ایک نیا انکشاف ہوتا ہے، لہذا حتمی طور پر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس کائنات کی وسعت جس اسی حد تک زیادہ ہے جس کا ہمارا موجودہ علم اندازہ لگا چکا ہے۔ بلکہ یہ ایک قوی احتمال موجود ہے کہ ہمارا دینی عالم موجود ہیں جو اس کے دور رسائی کی دسترس سے باہر ہیں۔

آیت الکرسی کے دس وقف اور اس کے خواص و فوائد
آیت الکرسی میں دس وقف پائے جاتے ہیں جو کہ بھی آیت

سورۃ حید پڑھو، جب کہ سے میں جاؤ تو چڑھو "سُخ فُصُو دَب السَّلاَحَکَ وَالرُّوحَ" پھر کہ سے سرافندہ اور اہمیت آیت الکرسی پڑھو، یہ ممکن ہے کہ جائز و شرعی مباحات پوری نہ ہوں۔ (۹) اگر دولت مند بننا چاہتے ہو تو انیس دن رات ایک سو مرتبہ پڑھو، پھر چار رکعت نماز پڑھو، یعنی رکعت میں الحمد اور "الحمد الموصول" سے شروع کر کے آخری سورۃ تک میں مرتبہ پڑھو، اسی طرح دوسری رکعت میں بھی پڑھو۔ پھر تیسری رکعت میں الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ زلزلہ پڑھو، پھر چوتھی رکعت میں الحمد پچیس مرتبہ اور سورۃ حید پڑھو اور تمام پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھو، اگر یہ عمل کرو گواتے مال و دار میں جاؤ گے کہ اپنے مال کا حساب و کتاب تک نہ کر سکو گے۔ (۱۰) جو کوئی شخص ہر فریضہ اور روزہ نماز کے بعد اس آیت کی تلاوت کرے وہ کسی عیب اور نقیصہ سے محفوظ رہے گا اور مخلوق خدا سے بے نیاز ہو جائے گا۔ (۱۱) جو کوئی شخص ہر نماز پڑھنے اور روزانہ الحمد کے بعد پانچ گھنٹے سے اس آیت کی تلاوت کرے گا اللہ اپنے لطف و کرم سے اسے بہت زیادہ مال عطا فرمائے گا اور اس کی روزی و شب کرے گا۔ (۱۲) کوئی ایسا شخص سے روزی نہ دیا کرے کہ چاہیں سے اس کے تمام دکان میں نہ ہوگا۔ (۱۳) اگر اس آیت مجیدہ کو اپنی دکان کے دروازے پر لٹکا کر دیا جائے تو کاروبار بہت زیادہ چلے گا اور منفعت بہت زیادہ ہوگی جس سے وہ شاربھی نہیں کر سکے گا۔ (۱۴) اگر گھر کے دروازے پر آویزاں کر دیا جائے تو چور اس گھر میں بھی داخل نہیں ہوگا اور گھر کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (۱۵) اگر کوئی شخص اس آیت کا کثرت سے پڑھے گا تو وہ دنیا میں ہی جنت میں اپنے گھر کو پہنچے گا۔

آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب اور فوائد

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرماتے ہیں کہ جس گھر میں بھی آیت الکرسی پڑھی جائے اس گھر سے نہیں دن تک شیطان دور رہے ہیں اور کوئی جاؤ کر مرد و عورت اس گھر میں نہیں آسکتا۔ علیؑ اس بات کی اپنے بچوں کو تعلیم دیا ہے کہ گھر والوں اور دوستوں کو تعلیم کیوں کہ آیت الکرسی سے بڑھ کر کوئی طاقت آیت نازل نہیں ہوئی۔ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا میں کوئی شخص نہیں کرتا آیت الکرسی سے بڑھ کر پورے قرآن پاک میں کوئی بزرگ ترین آیت

نہیں۔ جو کوئی اس آیت کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو اس شخص پر مقرر فرمائے گا کہ وہ اس گزری سے لے کر کل اسی گزری تک اس کے تمام نیک کاموں کو لکھے گا اور برے کاموں کو مٹاتا جائے گا۔ حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی کوشش کرے اسے جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی۔ سوائے موت کے اس کی ہر شے سے حفاظت کی جائے گی اور سوائے صدیقین اور عابدین کے اس آیت کی حمایت کا اتنا خاص خیال کوئی نہیں رکھے گا۔ جو کوئی سوئے سے پہلے اس آیت مجیدہ کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے مسماہوں اور اطراف خانہ میں رہنے والوں کی حفاظت فرمائے گا۔ بعض مغرب نقاد میں ذکر ہوا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے صحابی قرآن مجید کی سب سے زیادہ فضیلت والی آیت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے کہ کون سی آیت فضیلت کے اعتبار سے تمام آیات سے افضل ہے۔ حضرت علیؑ نے اسے فرمایا تم کہاں سوچ کے گھوم رہے ہو قرآن مجید کی آیت الکرسی وہ طاقت آیت ہے جو جب سے اور شراوت ہے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ مجھ سے رسول اکرم ﷺ نے نقل فرمایا کہ اس علیؑ انعام انسانوں کے سردار حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور تمام مغرب کے سردار محمدؐ ہیں لیکن میں اس بات پر فخر نہیں کرتا فرمایا فائز کا سردار حضرت سلمان فارسی ہیں اور تمام کلام کا سردار قرآن مجید ہے اور قرآن کی سردار سورۃ بقرہ ہے اور سورۃ بقرہ کی سردار آیت الکرسی ہے۔

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اس کے لئے سات آسمان کل جائیں گے اور پھر پہلی حالت میں اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے جب تک آیت الکرسی پڑھنے والے پر نظر رحمت نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادے گا پھر خدا ایک فرشتے کو مقرر کرے گا جس کا حساب لکھے گا اس کے گناہوں اور برائیوں کو کو کرے گا اس کی گزری سے لے کر الحمد تک اسی گزری تک اس سے جو گناہ مرزدہویں کے اللہ سے معاف کر دے گا۔ حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی مومن اس آیت کی تلاوت کرے اور اس کا ثواب ملے تو دیکھ کر یہ کہے اور دیکھ کر نام مرحومین کو دے کہ یہ کہے تو اللہ تعالیٰ مشرق سے مغرب تک تمام

نور میں جائیں اور نور دل کرے گا تمام کی قبول کو رحمت عطا کرے گا ہر مرد کے درجے بلند کرے گا آیت الکرسی پڑھنے والے کے درجات کو بھی بلند کرے گا اور اسے ساتھ پیغمبروں کا ثواب عطا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ آیت الکرسی کے ہر حرف کے بدلے ایک ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو اس کے لئے روز قیامت تک شیعہ کرتے رہیں گے۔ (تفسیر الساجدین ص ۲۳ ۹۴ ۹۵)

آیت الکرسی کا نزول، عجیب اتفاقات اور حق جنت
جب آیت الکرسی نازل ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا عرض الہی کا خزانہ نازل ہوا ہے اور مشرق و مغرب میں بچتے تھے سرخوں ہو گئے۔ شیطان ڈر گیا اور اس نے اپنی قوم کو غیب کر کے پاک آن کی کوشش بہت زیادہ کر دی مگر بے فائدہ رہا، وہ تمام مشافق اور مغارب عالم کو کھینچ کر کیا واقعہ ہوا؟ شیطان پوری دنیا کا معائنہ کرتا ہوا جب دیکھتا ہوا تو اس نے ایک شخص سے پوچھا جماعت کیا واقعہ دیکھا ہے؟ اس نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے عرض کے نزول میں سے ایک خزانہ آیت الکرسی نازل ہوئی ہے جس کی وجہ سے تمام بت سرخوں ہو گئے ہیں۔ انیسویں سن کو واپس لوٹ گیا اور اپنی قوم کو اس بات کی خبر دی کہ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جس گھر میں بھی اس آیت کی تلاوت کی گئی تین دنوں تک شیطان اس گھر کے قریب تک نہیں آسکے گا۔

مروین مقداد نے کہا کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا ہے آپ نے فرمایا جو کوئی آیت الکرسی کی ایک بار تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے ایک ہزار دنیا کی تاپندہ اور کردہ چیزوں کو جبکہ آخرت میں ایک ہزار تاپندہ اور کردہ چیزوں کو دے گا۔ جن میں دنیا کی معمولی ترین چیز فقروا و خیرت کی معمولی ترین تپندہ ہے وچیز خدا پروردگار کے کا۔ (تفسیر المفتح ج ۱ ص ۳۴)

میرا اللہ ان خون کا کہنا ہے کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ قیامت بپا ہو چکی ہے، لوگوں کو روک دیا گیا ہے اور مجھے الایا گیا اور مجھے سے انتہائی آسمان حساب کتاب لیا گیا اور مجھے جنت میں لایا گیا اور مجھے میرے مہلات دکھائے گئے، تک میں ان کی خوبصورتی دیکھ کر حیران و پریشان ہو گیا۔ مجھے کہا گیا کہ اس کی دروازے سے نکلو، میں نے

مجھے تو پچاس تھے، پھر مجھے کہا گیا کہ اس کے گرد ان کا شمار کرو، میں نے شمار کرے تو ایک سو پچاس تھے، مجھے کہا گیا کہ اس کی کل تعداد کی گیت ہے، اس نے کہا میں نے خوش خوشی ساتھ جینا اور خدا کا شکر ادا کیا، جب شیخ ہوئی تو محمد بن سیرن کے پاس حاضر ہوا اور اپنے خواب میں جو کچھ دیکھا تھا بیان کیا، اس نے کہا لکھا ہے کہ آیت الکرسی بہت زیادہ پڑھنے سے ہر مومن نے عرض کیا کہ میں ان آپ کو کیسے پڑھاؤ تو انہوں نے بتایا کیوں کہ اس آیت کے پچاس نکات اور ایک سو پچاس حرف ہیں۔

زوال آفتاب سے پہلے تلاوت آیت الکرسی کی تاثیر کے سبب بخشش

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے قسم کھا کر فرمایا جو کوئی آیت الکرسی کو زوال آفتاب سے پہلے سر مزربہ اور سورج کے نکل جانے سے سر مزربہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخشے مارے گا اور معاف کر دے گا۔ اگر اسی سال مرے گا تو پیغمبر صاحب کتاب بخش دیا جائے گا۔ (عمد اللوار ج ۸ ص ۳۵۲)

آب نیساں تمام بیمار یوں کا علاج
روایاتی بیان کرتا ہے کہ ہم بیٹے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ خریف لے آئے آپ نے سلام کیا ہم نے جواب سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں ایک دعا کی تعلیم دوں جو براہِ عمل نے مجھے بتائی ہے تاکہ تمہیں کذا کر کی ادائیگی ضرورت تک عیسٰی نہ ہو۔

حضرت علیؑ اور سلمان فارسی نے عرض کیا سو لاؤ کو کون سی دعا ہے؟ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا وہ نیساں "اپریل کے مہینہ میں جو بارش ہو اسے کا پانی" میں رہنے والی بارش کا پانی لے کر اس پر سر مزربہ سورہ فاتحہ، سر مزربہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورہ بقرہ، الحمد سورہ بقرہ، قل، سر مزربہ سورہ انعام اور سر مزربہ سورہ کافرون پڑھو اور سات دن کا تار بنو دھام پانی کو پو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے تم سے اس رب کی جس نے مجھے عہدہ نبوت پر مہر فرمایا ہے جبرائیل نے کہا جو کوئی پانی لے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدن سے ہر درد کو دور کر دے گا اور اس کو عافیت اور سلامتی عطا فرمائے گا۔

آیت الکرسی کی تلاوت سے شیاطین

گھر سے ۳۰ دن دور

حضرت رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا جس گھر میں آیت الکرسی کی تلاوت کی جائے اللہ تعالیٰ شیعین کو اس گھر سے تیس دن تک دور رکھے گا پھر رسول خدا ﷺ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے ارشاد فرمایا اے علی اس آیت کی اپنی اولاد کو اپنے اہل خانہ کو اور اپنے صحابہ کو تعلیم دے، اللہ تعالیٰ نے آیت الکرسی سے افضل کوئی بھی آیت ہازل نہیں فرمائی۔

آیت الکرسی اسم اعظم

حضرت امام صادق علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے ارشاد فرمایا کہ تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے اس عظیم کی تعلیم دوں؟ اصحاب نے عرض کیا ہاں یا امیر رسول اللہ ﷺ تو آپ نے ارشاد فرمایا آیت الکرسی پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر جو بھی دعا کرنا چاہو ہو، اللہ تعالیٰ دعا شرف قبولیت حاصل کرے گی۔ (حلیۃ المستعین)

آیت الکرسی کے عجیب و غریب اثرات

تحفظ بدن کے لئے

روایت میں مروی ہے کہ جو کوئی اپنے بدن کی حفاظت اور سلامتی کے لئے آیت الکرسی کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ ایک دفعہ کو اس پر مقرر فرمائے گا، اگر اسے درد کا خوف ہوگا درد نہ آئے گا یا کٹنے والے حشرات الارض کا تو اللہ اس کو ان سے محفوظ رکھے گا تو اس کی حفاظت کے لئے ایک فرشتہ مامور ہے گا اور اگر دوسرے مرتبہ پڑھے گا اس پر در فرشتے مقرر کئے جائیں گے جو اس کی حفاظت کریں گے۔ اگر پانچ مرتبہ پڑھے گا تو آواز آئے گی اسے فرشتہ میرے بندے کو میرے حوالے کر دو، میں خود اس کی حفاظت کروں گا۔ لے اللہ خیر خالصاً اور اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔

و ابس گھر آنے پر آیت الکرسی کی تلاوت کا ثواب حضرت رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی سفر سے واپسی

صحیح بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی درخواست پیش کی حضرت ارشاد فرمایا اس کو کبھی جب ہونے کے لئے بستر پر جاؤ تو سورہ الناس، سورہ البقرہ اور آیت الکرسی کو پڑھو، البتہ آیت الکرسی کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ انشاء اللہ اس طرح کذاؤ نے اور خوفناک قسم کے خواب آپ کے قریب تک نہیں آئیں گے۔

حفاظت بچہ حاملہ خاتون

روایت میں ذکر ہوا ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچے کی حفاظت کے لئے آیت الکرسی کو مضران سے لکھ کر حاملہ عورت کی کر کے ساتھ باندھ دو، وہ بچہ جلد اور نقصان اور وجہوں سے محفوظ رہے گا۔

لوگوں کی نظروں میں پسندیدہ ہونے کے لئے

روایت میں ذکر ہوا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ بزرگوں یا کسی عزیز اور شخصیت کی نظروں میں پسندیدہ قرار پاؤ تو جب ان کے پاس جاؤ تو تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھو اور اپنی منتھیلیں پر بیک مار کر چہرے پر مل لیں۔

اللہ تعالیٰ تمہیں ان کی نظروں میں پسندیدہ اور محبوب قرار دے گا۔

آیت الکرسی ہر بلا اور آفت کے سامنے رکاوٹ

حضرت رسول اللہ ﷺ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو اپنی وصیتوں میں ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بھی طلوع آفتاب کی وقت سات مرتبہ سورہ المد سورہ صافات اور آیت الکرسی سات مرتبہ قل ھو برب الملقن سات مرتبہ سورہ قل ھو برب الناس کو پڑھنے کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ وَلَوْ اِلَیْهِ وَلِجَنَّتِ الْفُتُوْنِیْنَ
وَالْفُتُوْمُنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَخِیَّاءَ مِنْهُمْ
وَالْاَوْدَادِ اِنَّكَ عَلٰی شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو تمہیں کدے پر مقرر فرشتہ ایک سال تک اس کے کہہ دوں کوئیں کیے گا، ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور دونوں جہانوں میں یکجہت ہو جائے گا۔

پھر میں آیت الکرسی کی تلاوت کرنے کا بغور وقار اور حذر سے اس کے گھر سے باہر رخصت ہو جائے گی۔

آیت الکرسی کا تحفہ

عمراء میں تہنائی میں جا کر شرعی مہمانت کے لئے اپنے ارادہ کو کبریاں اور درو پدہ کو کچھ دی تو جہاں حضور قہر کے ساتھ ایک ہی مجلس میں ۲۹۰ مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرو، اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوگا، بھی حل مشکلات انشاء اللہ تعالیٰ ہوں گی۔

معصیتوں سے چھٹکارا اور حفاظت بدن کے لئے

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دریا اور سمندر کا سفر کرنے کا ارادہ کرے وہ وہاں تک کہ جن تین مرتبہ آیت الکرسی اپنے دائیں بائیں اور اپنے سامنے رخ کر کے پڑھے، یہ عمل اس کو ہر معصیت سے نجات اور پریشانی سے چھڑا دے گا۔

تالہ کھولنے

روایت میں نقل ہوا ہے کہ جو کوئی کسی رات ۷۰ مرتبہ بند لے کر پڑے آیت الکرسی کو پڑھے تو وہ مکمل جائے بشرطیکہ حلال اور شرعی طور پر چاہا ہو۔

دنیا و آخرت کی سعادت مندی

پہلے عمل کریں، پھر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائیں اور درود پڑھیں، پھر آیت الکرسی کو اپنے نام کے عدد کے برابر پڑھیں۔ اپنے نام کے عدد نکالنے کے لئے حروف ابجد نکال کر اور پھر اس کے مطابق آیت الکرسی پڑھیں، تم پر کامیابی کے دروازے کھل جائیں گے۔ سعادت اور خوش بختی آپ کا مقدر ہو جائے گی اور فقر و تنگدستی آپ سے دور چلی جائے گی۔

حروف ابجد کے عدد درج ذیل ہیں:

الف	ب	ج	د	ه	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ز	ح	ط	ی	ک	ل
۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰

م	ن	س	ع	ف	ص
۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
قی	ر	ش	ت	ث	خ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰

بطور مثال اگر ایک شخص کا نام انصر عباس ہے وہ اپنے نام کے ابجد اس طرح نکالے گا۔

الف ۱ + ن ۵۰ + ص ۹۰ + ع ۷۰ = ۲۱۰

ع ۷۰ + ب ۲ + الف ۱ + ص ۹۰ = ۱۶۳

لہذا انصر عباس اس عمل کے لئے اپنے نام کے حروف ابجد کے مطابق ۱۶۳ مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا۔

برائے آسانی ولادت بچہ

حضرت قاضی زہراؑ سے روایت ہے کہ جب آپ کے یہاں جنت کے شجرہوں کی ولادت کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی زوجہ حضرت اسمٰ علیٰ اور یسٰ بن جنس کو حکم دیا کہ فاطمہ کے پاس جائیں اور آیت الکرسی اور اس آیت مجیدہ کی تلاوت کریں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ بَغْفِیْهِ الَّذِیْ السَّمٰوٰتُ بَطْنُهَا خَیْطٌ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْفِیْضُ وَالْجُودُ مُسْتَضْرَبٌ بَاقِرٌ اَلَا لَہُ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ تَسْبُحُكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اور معوذتہ میں قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کا توبہ بنا کر دیں

شب و دن میت

مستحب ہے کہ میت سے نذاب قہر کو دور کرنے کے لئے میت کو دفن کرنے کے بعد کی پہلی رات میں میت کے لئے درخت نماز و شست پڑھیں اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد اے اللہ میری آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد مرتبہ سورہ انا نزلناہا کی تلاوت کریں اور سلام کے بعد پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْنَتْ قَوْلُہَا اِنِّیْ قَوْلُ فُلَانٍ وَفُلَانٍ ثَلَاثَ ثَلَاثٍ کی جگہ میت کا نام لیں، یہ میت کی قبر میں چلی

ذوالکتابت تحریر کر کے خاندان کو دیا جائے تاکہ وہ اپنے گھر میں چمک لے۔
نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹
۱۲۷۵	۱۲۷۶	۱۲۷۷	۱۲۷۸
۱۲۷۹	۱۲۸۰	۱۲۸۱	۱۲۸۲
۱۲۸۳	۱۲۸۴	۱۲۸۵	۱۲۸۶
۱۲۸۷	۱۲۸۸	۱۲۸۹	۱۲۹۰

مذکورہ اس صورت کی حالت بدل جانے کی اگر کوئی شخص سوئے
تے قبل باطلہات مندرجہ بالا آیت سات مرتبہ پڑھ کر اپنی بیوی سے
بہتر ہو تو عورت سے عد پائے اور مرد کی عاقبت خیر ہے۔

نظم اور پیدا کرنے کے لئے

کوئی ایسا شخص جو صد اقل مکانی کرتا رہا ہو اور بعد بی مقامات
میں اپنی عاقبت بگھٹتا ہو یا حالات سے بے حد بدبرداشت ہو یا کسی کی طبیعت
میں بیماریاں پھیل جائیں اور وہ خود بخود اور دوسروں کے گھبراہٹوں سے
رہے یا کوئی عورت ماری داری بھرتی رہے اور جہاں جہاں وہ شادی
کرسے وہاں سے اس طلاق لے اور خود بھی کسی ایک جگہ اسے سکون نہ
آئے تو اس عمل سے طبیعت میں ٹھہرنا اور سکوت پیدا ہو جائے گا ایسے
تمام لوگوں کے لئے یہ عمل بسیار صادق ہے جن کے ذہن میں ہر دم ایک
تقریر سارے پادہا ہے، جوئی کوئی خیال پیدا ہو تو فوراً اس کے حصارے میں
بہرہ جائیں، بعض نواقات روحانی عملیات میں نورا اور ذرا اور بعض نواقات
عالمین کو کسی عمل کی رجعت کی صورت میں بھی ایسے واقعات پیش آتے
ہیں، جب کے لئے یہ عمل لا جواب ہے۔

خدا فرماتا اگر کسی کے ساتھ ایسے حالات ہوں تو اس کا علاج یہ
ہے۔ یہ آیت مبارکہ مغلہ کشفہ طیبہ کشفہ طیبہ کشفہ طیبہ کشفہ طیبہ
و فرغہ فی السعۃ (سورہ براءیم آیت ۲۵)

محمد المبارک یا سوار کے ہم سورہ اخلاص، سورہ قمر، سورہ

معوذتین کے تہا و زعفران سے تحریر کر کے عرق کباب اور شہد سے جھکر
پائیں اور یہ نقش عظم تحریر کر گئے میں پستانیں۔
نقش عظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------

مریض کتنے دنوں میں ٹھیک ہوگا؟

حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

اور مریض کی طرف سے کیا صدقہ دینا چاہئے؟

ایک بکرا، اگر ماہی چاندی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک بکرا، پانچ کلوسوں کا تیل خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ سات طرح کا آدھ سات سات گونہ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض کا اندیشہ موت ہے۔ دس گدھا چاول، دس کلو اذ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض دیر سے تندرست ہوگا۔ دو گدھی، دس کلو کھجور خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض جلد اچھا ہو جائے گا۔ دس کلو چائے، ایک گدھی، ایک مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض کو خطرہ ہے۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض جلد اچھا ہو جائے گا۔ سات طرح کا آدھ سات سات گونہ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو زندگی ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

مریض کا نام مریض کی والدہ کے نام کے بعد ادا کیا جائے، جس دن دوا دیا ہو اس دن کے بعد ادا کر دینا ضروری ہے۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک مرغ، ایک گدھی، ایک مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ابائی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک گدھی، ایک مرغ، ایک گدھی خیرات کریں۔

اس کا علاج یہ ہے کہ پوری سورۃ سابع ہم اشرف شریف تحریر کر کے دھو کر کسی کمانے پہنے کی چیز میں ملا کر ہر شکر کرنے والے فرد کو کھلائی جائے تو انشاء اللہ دو گھر والوں سے طلوع رحمت سے پیش آئے اور ہمیشہ صلوات کرے جو گھر میں جہاں تمام افراد بیٹھے ہوں وہاں یہ نقش مبارک تحریر کر کے کسی بلند جگہ پر آویزاں کر دیا جائے۔

نقش یہ ہے۔
قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلُ الْمُفْلِسِينَ وَيُجِئُ اللَّهُ الْحَقَّ يَكْبِتُهُ وَلَوْ كُتِرَ الْفُجُورُ مُنُونًا. (سورۃ یونس آیت ۸۱-۸۰)

اگر موسیٰ کثرت سے مر جاتے ہوں
ایک قسم کا جادو ایسا ہوتا ہے کہ جس کے ذریعہ انسان کا دل موسیٰ وغیرہ سے نکلے جائے، اگر کسی کا بھڑا، بکریوں، بچوں، مریضوں وغیرہ کا کاروبار ہو اور اس میں مصداقوں کی صورت میں دھوکا پائو یا کثرت سے مر جائے تو عمل اس واسطے مطلق نہ آدھ ہے۔
مندرجہ ذیل نقش مبارک تحریر کر کے ہوا میں لٹا دیں جہاں جانور پاندھے جاتے ہوں، ان جانوروں میں برکت ہوگی اور ساتھ جادو سے تحفظ حاصل ہوگا۔

یاحافظ یاحافظ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
یاحافظ یاحافظ
۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸۲۵ ۱۸۲۶ ۱۸۲۷ ۱۸۲۸ ۱۸۲۹ ۱۸۳۰ ۱۸۳۱ ۱۸۳۲ ۱۸۳۳ ۱۸۳۴ ۱۸۳۵ ۱۸۳۶ ۱۸۳۷ ۱۸۳۸ ۱۸۳۹ ۱۸۴۰ ۱۸۴۱ ۱۸۴۲ ۱۸۴۳ ۱۸۴۴ ۱۸۴۵ ۱۸۴۶ ۱۸۴۷ ۱۸۴۸ ۱۸۴۹ ۱۸۵۰ ۱۸۵۱ ۱۸۵۲ ۱۸۵۳ ۱۸۵۴ ۱۸۵۵ ۱۸۵۶ ۱۸۵۷ ۱۸۵۸ ۱۸۵۹ ۱۸۶۰ ۱۸۶۱ ۱۸۶۲ ۱۸۶۳ ۱۸۶۴ ۱۸۶۵ ۱۸۶۶ ۱۸۶۷ ۱۸۶۸ ۱۸۶۹ ۱۸۷۰ ۱۸۷۱ ۱۸۷۲ ۱۸۷۳ ۱۸۷۴ ۱۸۷۵ ۱۸۷۶ ۱۸۷۷ ۱۸۷۸ ۱۸۷۹ ۱۸۸۰ ۱۸۸۱ ۱۸۸۲ ۱۸۸۳ ۱۸۸۴ ۱۸۸۵ ۱۸۸۶ ۱۸۸۷ ۱۸۸۸ ۱۸۸۹ ۱۸۹۰ ۱۸۹۱ ۱۸۹۲ ۱۸۹۳ ۱۸۹۴ ۱۸۹۵ ۱۸۹۶ ۱۸۹۷ ۱۸۹۸ ۱۸۹۹ ۱۹۰۰ ۱۹۰۱ ۱۹۰۲ ۱۹۰۳ ۱۹۰۴ ۱۹۰۵ ۱۹۰۶ ۱۹۰۷ ۱۹۰۸ ۱۹۰۹ ۱۹۱۰ ۱۹۱۱ ۱۹۱۲ ۱۹۱۳ ۱۹۱۴ ۱۹۱۵ ۱۹۱۶ ۱۹۱۷ ۱۹۱۸ ۱۹۱۹ ۱۹۲۰ ۱۹۲۱ ۱۹۲۲ ۱۹۲۳ ۱۹۲۴ ۱۹۲۵ ۱۹۲۶ ۱۹۲۷ ۱۹۲۸ ۱۹۲۹ ۱۹۳۰ ۱۹۳۱ ۱۹۳۲ ۱۹۳۳ ۱۹۳۴ ۱۹۳۵ ۱۹۳۶ ۱۹۳۷ ۱۹۳۸ ۱۹۳۹ ۱۹۴۰ ۱۹۴۱ ۱۹۴۲ ۱۹۴۳ ۱۹۴۴ ۱۹۴۵ ۱۹۴۶ ۱۹۴۷ ۱۹۴۸ ۱۹۴۹ ۱۹۵۰ ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ۱۹۵۴ ۱۹۵۵ ۱۹۵۶ ۱۹۵۷ ۱۹۵۸ ۱۹۵۹ ۱۹۶۰ ۱۹۶۱ ۱۹۶۲ ۱۹۶۳ ۱۹۶۴ ۱۹۶۵ ۱۹۶۶ ۱۹۶۷ ۱۹۶۸ ۱۹۶۹ ۱۹۷۰ ۱۹۷۱ ۱۹۷۲ ۱۹۷۳ ۱۹۷۴ ۱۹۷۵ ۱۹۷۶ ۱۹۷۷ ۱۹۷۸ ۱۹۷۹ ۱۹۸۰ ۱۹۸۱ ۱۹۸۲ ۱۹۸۳ ۱۹۸۴ ۱۹۸۵ ۱۹۸۶ ۱۹۸۷ ۱۹۸۸ ۱۹۸۹ ۱۹۹۰ ۱۹۹۱ ۱۹۹۲ ۱۹۹۳ ۱۹۹۴ ۱۹۹۵ ۱۹۹۶ ۱۹۹۷ ۱۹۹۸ ۱۹۹۹ ۲۰۰۰ ۲۰۰۱ ۲۰۰۲ ۲۰۰۳ ۲۰۰۴ ۲۰۰۵ ۲۰۰۶ ۲۰۰۷ ۲۰۰۸ ۲۰۰۹ ۲۰۱۰ ۲۰۱۱ ۲۰۱۲ ۲۰۱۳ ۲۰۱۴ ۲۰۱۵ ۲۰۱۶ ۲۰۱۷ ۲۰۱۸ ۲۰۱۹ ۲۰۲۰ ۲۰۲۱ ۲۰۲۲ ۲۰۲۳ ۲۰۲۴ ۲۰۲۵ ۲۰۲۶ ۲۰۲۷ ۲۰۲۸ ۲۰۲۹ ۲۰۳۰ ۲۰۳۱ ۲۰۳۲ ۲۰۳۳ ۲۰۳۴ ۲۰۳۵ ۲۰۳۶ ۲۰۳۷ ۲۰۳۸ ۲۰۳۹ ۲۰۴۰ ۲۰۴۱ ۲۰۴۲ ۲۰۴۳ ۲۰۴۴ ۲۰۴۵ ۲۰۴۶ ۲۰۴۷ ۲۰۴۸ ۲۰۴۹ ۲۰۵۰ ۲۰۵۱ ۲۰۵۲ ۲۰۵۳ ۲۰۵۴ ۲۰۵۵ ۲۰۵۶ ۲۰۵۷ ۲۰۵۸ ۲۰۵۹ ۲۰۶۰ ۲۰۶۱ ۲۰۶۲ ۲۰۶۳ ۲۰۶۴ ۲۰۶۵ ۲۰۶۶ ۲۰۶۷ ۲۰۶۸ ۲۰۶۹ ۲۰۷۰ ۲۰۷۱ ۲۰۷۲ ۲۰۷۳ ۲۰۷۴ ۲۰۷۵ ۲۰۷۶ ۲۰۷۷ ۲۰۷۸ ۲۰۷۹ ۲۰۸۰ ۲۰۸۱ ۲۰۸۲ ۲۰۸۳ ۲۰۸۴ ۲۰۸۵ ۲۰۸۶ ۲۰۸۷ ۲۰۸۸ ۲۰۸۹ ۲۰۹۰ ۲۰۹۱ ۲۰۹۲ ۲۰۹۳ ۲۰۹۴ ۲۰۹۵ ۲۰۹۶ ۲۰۹۷ ۲۰۹۸ ۲۰۹۹ ۲۱۰۰ ۲۱۰۱ ۲۱۰۲ ۲۱۰۳ ۲۱۰۴ ۲۱۰۵ ۲۱۰۶ ۲۱۰۷ ۲۱۰۸ ۲۱۰۹ ۲۱۱۰ ۲۱۱۱ ۲۱۱۲ ۲۱۱۳ ۲۱۱۴ ۲۱۱۵ ۲۱۱۶ ۲۱۱۷ ۲۱۱۸ ۲۱۱۹ ۲۱۲۰ ۲۱۲۱ ۲۱۲۲ ۲۱۲۳ ۲۱۲۴ ۲۱۲۵ ۲۱۲۶ ۲۱۲۷ ۲۱۲۸ ۲۱۲۹ ۲۱۳۰ ۲۱۳۱ ۲۱۳۲ ۲۱۳۳ ۲۱۳۴ ۲۱۳۵ ۲۱۳۶ ۲۱۳۷ ۲۱۳۸ ۲۱۳۹ ۲۱۴۰ ۲۱۴۱ ۲۱۴۲ ۲۱۴۳ ۲۱۴۴ ۲۱۴۵ ۲۱۴۶ ۲۱۴۷ ۲۱۴۸ ۲۱۴۹ ۲۱۵۰ ۲۱۵۱ ۲۱۵۲ ۲۱۵۳ ۲۱۵۴ ۲۱۵۵ ۲۱۵۶ ۲۱۵۷ ۲۱۵۸ ۲۱۵۹ ۲۱۶۰ ۲۱۶۱ ۲۱۶۲ ۲۱۶۳ ۲۱۶۴ ۲۱۶۵ ۲۱۶۶ ۲۱۶۷ ۲۱۶۸ ۲۱۶۹ ۲۱۷۰ ۲۱۷۱ ۲۱۷۲ ۲۱۷۳ ۲۱۷۴ ۲۱۷۵ ۲۱۷۶ ۲۱۷۷ ۲۱۷۸ ۲۱۷۹ ۲۱۸۰ ۲۱۸۱ ۲۱۸۲ ۲۱۸۳ ۲۱۸۴ ۲۱۸۵ ۲۱۸۶ ۲۱۸۷ ۲۱۸۸ ۲۱۸۹ ۲۱۹۰ ۲۱۹۱ ۲۱۹۲ ۲۱۹۳ ۲۱۹۴ ۲۱۹۵ ۲۱۹۶ ۲۱۹۷ ۲۱۹۸ ۲۱۹۹ ۲۲۰۰ ۲۲۰۱ ۲۲۰۲ ۲۲۰۳ ۲۲۰۴ ۲۲۰۵ ۲۲۰۶ ۲۲۰۷ ۲۲۰۸ ۲۲۰۹ ۲۲۱۰ ۲۲۱۱ ۲۲۱۲ ۲۲۱۳ ۲۲۱۴ ۲۲۱۵ ۲۲۱۶ ۲۲۱۷ ۲۲۱۸ ۲۲۱۹ ۲۲۲۰ ۲۲۲۱ ۲۲۲۲ ۲۲۲۳ ۲۲۲۴ ۲۲۲۵ ۲۲۲۶ ۲۲۲۷ ۲۲۲۸ ۲۲۲۹ ۲۲۳۰ ۲۲۳۱ ۲۲۳۲ ۲۲۳۳ ۲۲۳۴ ۲۲۳۵ ۲۲۳۶ ۲۲۳۷ ۲۲۳۸ ۲۲۳۹ ۲۲۴۰ ۲۲۴۱ ۲۲۴۲ ۲۲۴۳ ۲۲۴۴ ۲۲۴۵ ۲۲۴۶ ۲۲۴۷ ۲۲۴۸ ۲۲۴۹ ۲۲۵۰ ۲۲۵۱ ۲۲۵۲ ۲۲۵۳ ۲۲۵۴ ۲۲۵۵ ۲۲۵۶ ۲۲۵۷ ۲۲۵۸ ۲۲۵۹ ۲۲۶۰ ۲۲۶۱ ۲۲۶۲ ۲۲۶۳ ۲۲۶۴ ۲۲۶۵ ۲۲۶۶ ۲۲۶۷ ۲۲۶۸ ۲۲۶۹ ۲۲۷۰ ۲۲۷۱ ۲۲۷۲ ۲۲۷۳ ۲۲۷۴ ۲۲۷۵ ۲۲۷۶ ۲۲۷۷ ۲۲۷۸ ۲۲۷۹ ۲۲۸۰ ۲۲۸۱ ۲۲۸۲ ۲۲۸۳ ۲۲۸۴ ۲۲۸۵ ۲۲۸۶ ۲۲۸۷ ۲۲۸۸ ۲۲۸۹ ۲۲۹۰ ۲۲۹۱ ۲۲۹۲ ۲۲۹۳ ۲۲۹۴ ۲۲۹۵ ۲۲۹۶ ۲۲۹۷ ۲۲۹۸ ۲۲۹۹ ۲۳۰۰ ۲۳۰۱ ۲۳۰۲ ۲۳۰۳ ۲۳۰۴ ۲۳۰۵ ۲۳۰۶ ۲۳۰۷ ۲۳۰۸ ۲۳۰۹ ۲۳۱۰ ۲۳۱۱ ۲۳۱۲ ۲۳۱۳ ۲۳۱۴ ۲۳۱۵ ۲۳۱۶ ۲۳۱۷ ۲۳۱۸ ۲۳۱۹ ۲۳۲۰ ۲۳۲۱ ۲۳۲۲ ۲۳۲۳ ۲۳۲۴ ۲۳۲۵ ۲۳۲۶ ۲۳۲۷ ۲۳۲۸ ۲۳۲۹ ۲۳۳۰ ۲۳۳۱ ۲۳۳۲ ۲۳۳۳ ۲۳۳۴ ۲۳۳۵ ۲۳۳۶ ۲۳۳۷ ۲۳۳۸ ۲۳۳۹ ۲۳۴۰ ۲۳۴۱ ۲۳۴۲ ۲۳۴۳ ۲۳۴۴ ۲۳۴۵ ۲۳۴۶ ۲۳۴۷ ۲۳۴۸ ۲۳۴۹ ۲۳۵۰ ۲۳۵۱ ۲۳۵۲ ۲۳۵۳ ۲۳۵۴ ۲۳۵۵ ۲۳۵۶ ۲۳۵۷ ۲۳۵۸ ۲۳۵۹ ۲۳۶۰ ۲۳۶۱ ۲۳۶۲ ۲۳۶۳ ۲۳۶۴ ۲۳۶۵ ۲۳۶۶ ۲۳۶۷ ۲۳۶۸ ۲۳۶۹ ۲۳۷۰ ۲۳۷۱ ۲۳۷۲ ۲۳۷۳ ۲۳۷۴ ۲۳۷۵ ۲۳۷۶ ۲۳۷۷ ۲۳۷۸ ۲۳۷۹ ۲۳۸۰ ۲۳۸۱ ۲۳۸۲ ۲۳۸۳ ۲۳۸۴ ۲۳۸۵

اگر تقسیم کے بعد ۲۰ باقی رہیں تو مریش جلد اچھا ہوگا۔ دس میٹر کچرا ایک سلیڈ مرغ خیرات کریں۔
اگر تقسیم کے بعد ۲۱ باقی رہیں تو مریش دیر سے اچھا ہوگا۔ دیکھو اپنی کئی خیرات کریں۔
اگر تقسیم کے بعد ۲۲ باقی رہیں تو مریش جلد اچھا ہوگا۔ ۶ تولہ چاندی ہن کلو میوں خیرات کریں۔
اگر تقسیم کے بعد ۲۳ باقی رہیں تو مریش جلد اچھا ہوگا۔ ۶ ماش سو ۶۰ تولہ چاندی خیرات کریں۔
اگر تقسیم کے بعد ۲۴ باقی رہیں تو مریش جلد اچھا ہوگا۔ ۶ ماش کبریا ایک مرغ خیرات کریں۔
اگر تقسیم کے بعد ۲۵ باقی رہیں تو مریش دیر سے اچھا ہوگا۔ سات قسم کا نلہ سات سات کلو خیرات کریں۔
اگر تقسیم کے بعد ۲۶ باقی رہیں تو مریش دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک تولہ سو خیرات کریں۔
اگر تقسیم کے بعد صفر باقی رہے تو مریش جلد اچھا ہوگا۔ دھکوی دیکھو شکر ایک مرغ خیرات کریں۔

ایجنٹوں کی ضرورت

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ساری دنیا میں انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ پڑھا جا رہا ہے، بعض علاقوں کے حضرات ابھی تک پیاسے ہیں کیونکہ ان تک یہ بے مثال رسالہ پہنچ نہیں پا رہا ہے۔
شائقین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے شہر کے نزدیکی پر ایجنٹوں سے طلسماتی دنیا منگوانے کی فرمائش کریں تاکہ یہ رسالہ پورے ملک میں پڑھا جاسکے۔

فیچر: ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند، یوپی

پن کوڈ: 247554

مختلف پھولوں کی خوشبو

تھکے ہوئے ذہنوں کو آسودگی پہنچانے والی کتاب مقرر اور خطیب کے لئے ایک عظیم تحفہ
مقررین کے علاوہ جو لوگ مجالس میں نمایاں ہونے اور بے مثال بات چیت کرنے کے خواہش مند ہوں وہ لوگ اس کتاب کا مطالعہ کریں، یہ کتاب سزاوارتہائی کے لئے ایک مثالی ساتھی کی حیثیت رکھتی ہے۔

رتبہ

نازیہ مریم ہاشمی

قیمت - 100/- روپے (مع خرچ)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا

محکمہ البوالعالی دیوبند یوپی 247554

قسط نمبر: ۱۱

واقعات القرآن

حسن الباشمی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بی بی حضرت سارہ نہایت فخریہ و غرور سے تھیں اور اپنے شوہر سے بے حد محبت کرنے والی تھیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہتی تھیں، لیکن وہ بوجھ تھیں ان کی اولاد نہیں ہوئی جب کہ انہیں اس بات کا اندازہ تھا کہ حضرت ابراہیم اپنے آپ کے بچے کے متعلق تھے، انہوں نے اولاد ہونے کے لئے بہت جتن کئے، دعا میں بھی کیں، لیکن نہ جانے لہذا کی حکمت تھی کہ وہ نوح کے ایک خول مرحہ کے بعد تک اولاد سے محروم نہیں ہو سکتے تھے، دیر کے اس مرحلے میں پہنچ گئیں کہ انہیں اولاد سے تقریباً باہمی ہو گئی، جب انہیں اس طرح کا یقین سامو گیا کہ وہ صاحب اولاد نہیں بن سکتیں تو انہوں نے حضرت ابراہیم کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے پرشاد کی بجائی ہوئی کثیر جسم کا نام بچہ رکھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ کہہ کر حضرت ابراہیم نے حضرت بچہ سے نکاح کر لیا اور کچھ ہی دنوں کے بعد حضرت بچہ کے بفضل خدا قرآن پڑھا۔ حضرت بچہ کے حاملہ ہونے سے حضرت ابراہیم تو تھے ہی بہت خوش لیکن حضرت سارہ کو بھی ولی خواہش تھی کیونکہ وہ برہمنوں سے اپنے شوہر کی خواہش کا اندازہ لگا چکی تھیں اس لئے انہوں نے بھی اس حمل کو اپنے لئے خوش آمد سمجھا اور اس کے ساتھ ساتھ حضرت بچہ کا خوب خیال بھی رکھا، کچھ سا فخر تھے وہانیت کے پیدا ہونے پر، چنانچہ تقریباً مہینے میں حضرت بچہ کے نکلنے سے ایک فرزند پیدا ہوا، جس کا نام حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسماعیل رکھا۔ حضرت اسماعیل کے چہرے اور آنکھوں میں ایک عجیب طرح کی چمک تھی ان کے چہرے سے نبوت کا نور نکلتا تھا۔

حضرت ابراہیم کو اسماعیل سے حد سے زیادہ محبت تھی وہ بے شک ان کے جگر کا ٹکڑا اور ان کی آنکھوں کا چمکہ تھے اور اپنے اسی محبوب ترین بیٹے کی خاطر وہ اپنی دوسری بیوی حضرت بچہ کو بھی بہت اہمیت دینے لگے تھے، ان کا وہ بیان بطور خاص حضرت بچہ کی طرف رہنے کا تھا، بات حضرت سارہ کو بھی نہیں لگی اور ان کے دل میں شک و شکات کے وہ مذاہبات ابھرنے لگے جو انہوں کا نامہ ہوا کرتے ہیں، حضرت سارہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد فوت یہاں تک پہنچ گئی کہ وہ حضرت بچہ اور اسماعیل کو کھینے کی راہ اور انہیں جس شرم و شرع میں انہوں نے نکحت مہلی سے کام لیتے ہوئے کچھ ایسی باتیں بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کانوں میں ڈالیں جن کی وجہ سے بچہ اور ان کے بیٹے کی وقعت کم ہو جائے اور حضرت ابراہیم کے دل میں بھر پور ابھریں، جب انہیں کا سبلی نہیں ملی اور حضرت ابراہیم کا دیر تہل نہیں ہوا تو انہوں نے حضرت ابراہیم پر یہ دباؤ ڈالا کہ بچہ اور اسماعیل کو کھائیے اور وہ مقام پر لے جا کر چھوڑ دو جہاں سے ان کی کوئی نیک نہ ناسک اور ہم دونوں میاں بیوی کی حسب سابق برہمنوں کی گارنٹی کرتے ہیں۔

یہ بات ماننے والی نہیں تھیں، لیکن حضرت ابراہیم کو وہی بتا دی

زندگی کی آسائشیں مہیا کر دے گا وہ بہت بڑا ہے اور اس کی قدرت کوئی بھی کارنامہ دکھا سکتی ہے۔

حضرت ابراہیمؑ ماجرو اور اسماعیلؑ کو اس "وادی غیبہ ذی فروع" میں چھوڑ کر حضرت سارا کے پاس واپس آ گئے اور حضرت ماجرو کے پاس انہوں نے کھانے پینے کا بہت ہی معبودی سامان چھوڑا چند ہی دنوں میں ختم ہو گیا۔

حضرت باہرہ ایک غلام اور اور دشت ناک میدان میں پھل
تھا جس اور ان کی گود میں دو درہم چھپا ہوا ایک پتھر تھا جس کی زندگی کی فکر
انہیں اپنی زندگی کے زیادہ حصہ پر صرف مبادلہ کرنے والے تھے۔ انسان تو
انسان کہیں سے کہیں تک کوئی چند اور ہر مذہبی نظریہ میں آتا تھا۔ اٹھانے
پڑے کا سامان جب ختم ہوا تو حضرت باہرہ کو ہر کوئی کہہ رہے تھے کہ
کے لیے جائیں گی لیکن انہوں نے سب کو دل سے دامن کوختی سے پکڑے
رکھا اور ایک امید کے ساتھ اس آسمان کی طرف ہار ہار دھکتے رہی جہاں
اس کا رب کی ہر بھی نعم جاری کر سکتا تھا اور ایک نور خدا بیٹھ گیا
جانے کی وجہ سے ان کا دل بھی شگ ہو گیا۔ حضرت اٹھیں بھوک اور
پاس کی شدت کی وجہ سے جب لیٹا ہے گئے تو حضرت باہرہ حاضر
کے پھاڑ کے درمیان پانی کی کٹاؤں میں بھاگے ہیں لیکن وہاں تو دور
دور تک پانی کا کوئی نشان نہیں تھا اور ہر حضرت اٹھیں پیاس کی شدت
کی وجہ سے تپ رہے تھے۔

[illegible]

ایک بے آب گیاہ میدان میں اپنی بیوی بچوں کو مہوڑاتے ہوئے یہ دعا کہتا تھا۔

اے پروردگار! میں نے اپنے بڑی اور بچہ کو اس جگہ بسا دیا ہے تاکہ تو ان کی حفاظت کرے اور یہ لوگ یہاں رہ کر نواز قائم کریں۔ اے پروردگار تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں کے درویش و دوزی بھی پہنچانا امید ہے کہ وہ تیرے شکر گزار بن جائیں گے۔

قیحے کے لوگوں نے حضرت ہارون کو عزت دی اور انہوں نے
حضرت اسماعیل کو بھی اپنی محبت اور شفقتوں سے نوازا۔ کافی عرصہ کے
بعد جب ابراہیم دوبارہ اس عجیبہ و غریب شخص کو ان کی حیرت انگیز امتیازات
دی انہوں نے دیکھا وہ اہل بارگاہِ ہدایت کی سچی باہر ہو گئی اور ان کے
ہر ایک چہرے، ہاتھ و پستان کے ساتھ انہیں دلِ نظر آئے، یہ دیکھ کر وہ حیرت و
ہرزوئے ہوئے انہوں نے اس مانگ مانگ شہکار کو کہا جس نے ان کی دعا قبول
کر کے ان پر بہت بڑا احسان کیا تھا، اس کے بعد حضرت ابراہیم کو ان کے
دہان پر رہے اور ابراہیم ہی نے ان کے خیر کیسے کرتے رہے، یہاں تک کہ
حضرت اسماعیل نے بلوغت کو پہنچے۔

ایک رات حضرت ابراہیمؑ نے یہ خواب دیکھا کہ وہ اللہ کے راستے
میں اپنے بیٹے اسماعیلؑ کی قربانی پیش کر رہے ہیں اور انہیں اپنے ہاتھوں
سے ذبح کر رہے ہیں۔

اس خواب کو کہنے کے بعد نبی ان تک ان کی طبیعت بہت آسان رہی، انھیں ایک طرح کا اضطراب ہو رہا تھا، پھر انھوں نے خواب کو کھینٹا ہے ہوئے ہے فیصلہ کیا کہ کوئی نہ مجھے ہے سمجھا ہے تو میں اس فکر کی قیامت سے نہیں مٹاؤں گا۔ انہوں نے اپنی بیوی کو یہ بات نہیں بتائی بلکہ آپ نے اپنے بچے پر ایک دن یہ واقعہ لکھا، ایک کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تمھیں اللہ کے راستے میں ذبح کر رہا ہوں، اے اللہ! میں تمہاری رائے کیا ہے؟ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو فرزند عطا ہوا

حضرت ابراہیم کی تربیت میں زندگی گزار رہے تھے، خود بخود انہیں اپنے باپ کی طرح اللہ تعالیٰ کے فرما پر ماتھے رکھنے والے بننے کی فکر آ رہی تھی کہ وہ کچھ دعا کرتے تو آپ اس فکر کی قیامت کرنی چاہتے تھے، وہاں تک کہ معاملہ تو میں تھا، اللہ تعالیٰ کے رسول کا اور اللہ تعالیٰ کی رضا میں رضی ہو کر

حضرت اعلیٰ نے کہا، اے ایمان! آپ اس کام میں دیر نہ کریں اور جو بھی آپ کو تکمیل بخار یا جاتی ہے، انکو اس کی تکمیل کر گزریں، آپ انشاء اللہ مجھے مبارکباد کا پامیں سے اور میں اللہ اور آپ کی رضا کے لئے آف تک نہ کر دوں گا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب یہ دیکھا کہ ان کے غمزدہ سے
چنی جان کا مزارات اللہ کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے کسی بھی کام
تکلیف دینے کی تو انہوں نے یہ قربانی دینے کا تہیہ کر لیا۔ یہ بات شیطان یمن
کو بہت گراں گزری اور اس نے حضرت باجوڑ اور حضرت اسماعیل علیہ
السلام کو کہنے میں کہی کہ تیرے پیچھے جو یہ ہے کہ اس نے مقام منیٰ
میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی سے روکنے کے لئے اپنی کوشش تیز کر دی
اور حضرت ابراہیم کے ساتھ حضرت اسماعیل کو اس قربانی سے باز رکھنے کے
لئے ہمارے دروازہ پر ہمارے طریق سے روکنے کا ہمارا کام منیٰ میں اس
نہ جن مقامات پر کلمہ شریف لے کر کوشش کرتی تھی آج بھی حادی کو اس
مقامات پر شیطان یمن کے ننگر پیاں مارتے ہیں، یہ ذات روحانی شیطان
کو قیامت تک یہ وارشات کرنی پڑے گی اور قیامت کے بعد کی ذات
مظاہر اس کے واسطے ہے۔

حضرت ابراہیمؑ نے جس وقت حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کے لئے اپنے دل میں پرہیز کیا ایک لمحہ کے لئے ان کی پرانہ شفقت تذبذب نہ کی، لیکن فوراً ہی انہیں اپنے بچے کے حکم کا خیال آیا تو انہوں نے چہری کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور ہر چہری حضرت اسماعیلؑ کے گلے پر انہوں نے پھیر دی۔ چہری کو کاٹنے کے حکم دیا تھا کہ وہ اسماعیلؑ کے گلے کو کاٹ لے، حضرت ابراہیمؑ نے پیغمبرؑ سے اور ایک پیغمبرؑ میں اپنی طاقت ہوتی ہے جیسی چالیس مردوں میں ہوتی ہے، انہوں نے اپنی طاقت کو پوری طرح استعمال کرتے ہوئے اسے فرنہ کے گلے پر چھری چلائی۔ لیکن چہری کاٹنے کے حکم سے سرتابی کے کٹنے کی جگہ سے وہ چل کر دیوار حضرت اسماعیلؑ کی طرف سے اور اس وقت انہوں نے عبادی نازل کی اس کو سدا بہرام میں نے تمہارے جذبہ اور تمہاری قربانی کو قبول کر لیا ہے، جس کو تمہارے فرنہ کے بجائے ایک ذریعہ پرانہ کردہ میں یہ بھول کا کہ تم نے ہمارے راستے میں اپنے بچے کو قربان کر دیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سجدے میں گر گئے اور اپنے رب کا شکر

بجلائے، اس کے بعد انہوں نے اُس چھری کو پہلا کی طرف اُچھل دیا۔ موزیچس نے لکھا ہے کہ جو چھری اُٹھیل کے گلے کو زکات کی سی اس نے پہلا کی بارہ چٹانوں کو کٹ ڈالا۔ چھری کا ہتھوڑا کٹنے ہی کا ہوتا ہے لیکن جب اللہ نے یہ حکم دیا تو کہ وہ اُٹھیل کی گردن پر نہ چلے تو وہ چل کر نہ دی اور جب وہ پہلا پر چلے تو اس نے اپنی صلاحیت دکھا دی اور دقت ترین بارہ چٹانوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

اللہ کو حضرت ابراہیم کا یہ بندہ یہ اس قدر پسند آیا کہ اس نے قیامت تک پہنچانے والے مسلمانوں کے لئے اس قربانی کو ضروری قرار دیا۔ تاکہ قیامت تک حضرت ابراہیم اور حضرت اُٹھیل کی قربانی یاد کی جاتی رہے۔ ہر مومن نے فرمایا قیامت تک جو مسلمان اللہ کے راستے میں قربانی دیں گے انہیں حقیقتاً ثواب ملے گا اور اسے ۷۰ گنا ثواب حضرت ابراہیم کو ملے گا جنہوں نے اس کے حکم کی تعمیل میں اپنے انگوٹے بیچے تو قربانی کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اس کے بعد اللہ کے حکم پر حضرت ابراہیم اور حضرت اُٹھیل نے نائیکہ کی قبر کی اوپر تیر کے وقت پاپ بیچے دی عمارت کرتے رہے کہ اللہ ہماری امت اور کارکردگی کو قبول فرما۔ بے شک وہ سنتی سنتی والا ہے اور جانتے والا ہے۔ عجب کایک ایک دکن آج بھی حضرت ابراہیم، حضرت اُٹھیل اور حضرت ہاجرہ کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

قارئین سے التماس

ماہنامہ جلی (ایڈیٹر مولانا عامر علی) کے پرانے شمارے درکار ہیں جن صاحب کے پاس ہوں وہ ہمیں بھجوا یا قریباً روانہ کر دیں۔ امید ہے کہ ہمارے قارئین اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔

ادارہ طلسماتی دنیا

محطہ ابوالمعالی دیوبند

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے مدیر اعلیٰ

ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند کے سرپرست اعلیٰ
محسن ملت مولانا حسن الہاشمی کا



مولانا حسن الہاشمی ۱۹ مارچ سے ۲۰۱۲ء پر اپریل ۲۰۱۲ء تک ممبئی میں مقیم رہیں گے مولانا کا یہ سفر روحانی تحریک کو فروغ دینے کے لئے ہو رہا ہے۔ جو لوگ اپنا روحانی علاج کرنا چاہیں یا بندشوں، گردشوں، نیز سحر و آسیب سے نجات حاصل کرنا چاہیں یا اگر کچھ لوگ بارودار کی ترقی کے خواہش مند ہوں تو وہ مولانا سے رابطہ قائم کر لیں۔

ادارات سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے فون نمبروں پر بات کریں

09358002992

09897648829

0932380028

اعلان کنندہ

منیجر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالعالی، دیوبند

09756726786

دردِ فطریہ پیشتر کی کہانی

علم الاعداد کی زبانی

شاہ اکرم منصور

علم الاعداد کا گہرائی سے مطالعہ کرنے سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ کائنات کی ہر چیز چاہے وہ انسان ہو یا جانور یا کوئی اور چیز اس علم کے دائرے سے باہر نہیں، اس علم سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ زمین پر پیدا ہونے والی ہر مخلوق اور کوئی بھی چیز کا حساب عدد نمبر ایک سے عدد ۹ پر مشتمل ہوتا ہے، یہ عدد انسان میں فرمایا گیا ہے کہ "وَأَنصُصِيْكَ شَيْئًا غَافِلًا" ہر چیز کو عدد میں سمیٹ کر رکھ دیا گیا ہے۔ جس انسان کی سوچ فکر اور صلاحیت پر منحصر ہے کہ وہ اس علم کی گہرائی میں جا کر موتی اصل صوفیہ کو ملائے۔ اس علم کے ذریعے ہم کتنے ہی مسائل حل کر سکتے ہیں، جب کہ اس علم کو دوسرے علوم کی طرح حق علماء نے جو اپنے علم میں وسعت تو رکھتے ہیں لیکن گہرائی سے محروم ہیں، کوئی ایسی شے نہیں دی، بلکہ بعض علماء نے اسے جا بجا قرآن یا آج ہمارا حال ہے کہ ہم کون کون سے مینڈک سے بنے ہوئے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری کائنات اُتاری ہی ہے چنگیز آری ہے، ہمگی اپنے دائرہ سوچ سے باہر نکل کر سوچنے کی بہت سی باتیں کرتے، جو بات ہمارے پاس سے نکل میں بیٹھ کر اور جو ہمارے سر کے اوپر سے نکل جائے ہم اس پر کھڑے فوٹی دے کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے مسلمان ہونے کا حق اور کارکردہ دوسری طرف حرام کا حال ہے بڑے جادو کا جادو یا جادو کے طریقے سے واقف نہیں ہرگز بڑے بڑے علماء کو اس طرح انہیں دکھاتے ہیں کہ اس نے ابھی ابھی سچ بتا دی کہ ہم آج ایسا کونسا مسلم گمراہ ہے جو اپنے بچوں کی شادی کی تاریخ نکالے کہ پہلے "قرہ درمقرب" نہ دیکھا ہو۔ "قرہ درمقرب" بھی علم نجوم کا ایک دقت ہے جو جس گمراہ ہے، نجوم یا ایک ایسا علم ہے جو ستاروں کی چال کے ذریعے تاریخ کا گہرائی سے مطالعہ کرنے میں مدد دیتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اگرچہ ہم نکل کر ہمارے ہر موجود کو دیکھتے ہیں چاہے وہ آدمی روح ہو یا سمندر سب پر اثر انداز ہوتے ہیں ہمارے

کا مسلک شہوت چاند کی کشش بھی ہے، جو مکمل چاند کے زمانہ میں سمندر میں جوار بھاگالانے کا باعث بنتا ہے اور جب ہی ستارے انسان پر اپنے اثرات ڈالتے ہیں تو ملکوں کو اقتدار مل جاتا ہے اور جو اقتدار پر ہوتے ہیں وہ یا تو جنگ کی چار دیواری یا قبر کے اندر جیسے تم گم ہو کر رہ جاتے ہیں مگر آج ہم نکل کر کھینچے بیٹھے ہیں۔ علامہ جمال الدین سیوطی کا کتاب "آفاقان فی علوم القرآن" میں لکھتے ہیں کہ قرآن مجید میں جن الفاظ کا علم معلوم ہوتے ہیں تو نوکر کو کس کے جملوں میں کتنے علوم ہوں گے اس کے حکمت میں کتنے علوم ہوں گے اور اس کے حروف میں کتنے علوم ہوں گے قرآن مجید کا اعلان ہے "لَا يَمْلِكُ إِلَّا مَا فِي السَّحَابِ" جو لوگ سمجھتے ہوتے ہیں وہی اس کو چھوٹے ہیں اور اس کا احترام کرتے ہیں جو لوگ اس کا احترام نہیں کرتے وہ یا کبڑے کو بھی نہیں ہوتے۔ کیا قرآن مجید میں ستاروں کی چال کے بارے میں پہلی ایک سورت "سورہ بروج" نازل نہیں ہوئی، کیا سورہ جن میں موتی، موتی، درمجان کا ذکر نہیں ملا، کیا قرآن شریف میں عدد کا ذکر نہیں ملا، کیا سورہ نمل میں ہم کو بھولی طاقت اور ہم کو کمال نہیں ملا، کیا سورہ قمر میں حضرت قمر کا ذکر نہیں ملا، آؤ کہ ہم یہ سوچتے ہیں کہ سورہ نمل اور حضرت سارے کے کالوں میں آواز نہیں پہنچائی تھی، کیا یہ سواکل فون اور بڑے جادو کا اشارہ نہیں تھا۔ یہ سب خدا کی طرف سے اشارے تھے کہ ہم صرف ایک دوسرے پر بھی اٹھانے پر ہی مصروف ہیں نا اٹھانے والا نہیں دیکھا کہ اس کی طرف بھی جن بارے میں کھول کھول کر بیان کرنا تو آپ یقین نامیں قرآن شریف کے موجودہ اوراق میں کئی کئی اشارات ہو جاتا ہے جو جو اصل سے چار کا سوا ہوتا آج ہمارا حال ہے کہ ہم موجودہ قرآن شریف کو بھی نہیں پڑھ رہے ہیں قرآن شریف میں ایسی کئی باتیں ہیں جن کو کفر و کفر بیان کیا

گیا ہے۔ مجھداروں کے لئے اشارہ ہی کافی ہے، مجھدار اشارہ پاتے ہی سوچ بگر شروع کر دیتا ہے اور ایک دن اپنی منزل کو پا ہی لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ "فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ إِنَّكَ بِنَظَرٍ" اپنے رب کی کوئی کوتاہی نہ ہو جائے گی مگر سوچنے والی بات یہ ہے کہ آج ہم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں سے نادمہ و غارہ ہیں۔

بہر حال ہم بات کر رہے تھے علم الاداء کی اس علم کی گرفت اتنی مضبوط ہے اس کے ذریعے بعض ایسی نعمتیں بھی لکھائی جاسکتی ہیں کہ جن کو کلمہ پڑھنے سے انسان کا دوسرے۔

میں علم الاداء کا ایک کوئی صاحب علم ہوں، یہ میرے استاد محترم حضرت مولانا حسن الہامی صاحب کی دعاؤں کا اثر ہے کہ کچھ لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں، میں آج ایک مسئلے کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں جو پچھلے دس سال سے زیر بحث بنایا ہے، وہ مسئلہ ہے "دلائل فریضہ سنہ" کا اثبات اللہ میں علم الاداء کی روشنی میں یہ ثابت کروں گا کہ یہ جملہ

اثبات اللہ کا نہیں بلکہ خود اس کے کیا ہوا ہے، میں یہاں پر بھی ایک ثبوت پیش کر سکتا ہوں کہ یہ جملہ خود اس کے کیا ہوا ہے، یہ بات کی اس کی دانشور نے ثبوت کے ساتھ پیش کی ہے کہ یہ "اسر کیہ کا خود

ساختہ کارنامہ" ہے جس کی پانچ بہت پہلے کی جا چکی تھی۔

علم الاداء کے دامن میں ایک سے لے کر اعداد ہیں، گویا کرم

الاعداد میں سب سے پہلا عدد ایک اور سب سے آخر عدد ۹ ہے۔ یہ ۹

اعداد میں ہر عدد کو کوئی دوسرا عدد دہشت بھی ہوتا ہے اور دہشت بھی اور کوئی

عدد ۸، ۲، ۴، ۶ اور کوئی عدد کا دوسرے عدد سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا۔

مطلب شہد دوست ہوتا ہے نہ دشمن۔

ہم یہاں پر صرف ۸ عدد کے بارے میں بات کریں گے۔

۲ عدد کا ہم آج ۲ عدد ہوتا ہے۔

۲ عدد کا دس عدد ۲۰ ہوتا ہے۔

۲ عدد کا دسٹین عدد ۲۰۰ ہوتا ہے۔

۲ عدد کا دس دسٹین عدد ۲۰۰۰ ہوتا ہے۔

علم الاداء کے مذکورہ قانون کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ آگے کا

مضمون پڑھئے آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ یہ جملہ کسے گرا یا تھا اور

علم الاداء کی گرفت اتنی مضبوط ہے۔

ایک بات میں عرض کروں گا کہ عدد کا دشمن عدد ۵ ہے اور یہ پانچ

عدد کس کا ہے؟ اللہ اللہ ہم آپ کو آگے بتائیں گے۔

"دلائل فریضہ سنہ" پر جس دن حملہ ہوا وہ مشکل کا دن تھا اور تاریخ

تھی۔ ۲۰۱۱ء۔ ۱۱ اہم تاریخ کو جمع کے مفرود عدد نکالیں گے۔

۵+۱۰+۱۱=۲۱

مفری کوئی شیشہ نہیں ہوگی۔ اگر ہم صرف تاریخ کو لیں گے تو

ہم کو عدد ۲۰۱۱ء ہوگا۔ ۲+۱+۱=۴

دینا آج اس واقعہ کا نشان ایوں کے سام سے یاد کرتی ہے۔ ۹+۱۱=۲۰

دلائل فریضہ سنہ کی کوئی چوڑائی اور لمبائی ۲۰۰

تھی مگر ہم سنہ کو نکال دیں گے تو ۲۰۱۱ء ہے، ہم ۲۰۱۱ء کو جمع کریں گے۔

۲+۱+۱=۴

بلندگی کے ۲۵ فیصد ریل کی لائن تھی۔ ۱+۱=۲

۲=۱+۱ کی لائن ۲۔ دونوں بلندگوں میں ۱۰ رخصت تھے مفری نکال دینے

کے بعد ۲+۱=۳

ہر ایک بلندگی میں اسٹیل کے ۲۳ ہوتے، ۲+۱=۳

اگر دونوں بلندگوں کو دور سے دیکھا جائے تو وہ عدد میاوری شکل میں نظر

آتے تھے۔ ۲+۱=۳

۸+۳=۱۱، ۲+۱=۳

دینے کے بعد ۲+۱=۳

وہ امر تھیں انیسویں صدی کی تاریخ تھی اور غلام نبیر اللہ ۱۱+۱=۲۱

جہاز ۱۱ء منٹ ۹۰۰ پر دوسری بلندگی سے نکل گیا ۱+۱=۲

مکمل بلندگی حملہ کے ۵۰ منٹ بعد میں روز ہو گئی۔

۲+۱=۳

اور دوسری بلندگی ۱۰:۳۰ است پر زمین دوز ہو گئی

۲+۱=۳

دونوں بلندگوں سے کوڑ کر حملہ کے بعد جان بچانے کے لئے

مرنے والوں کی تعداد ۲۰۰۰ ہے مفری نکال دینے کے بعد ۲+۱=۳

نوش ۱۵۶۸ اس کا سب کتب کریں گے۔

$$۲+۱=۳$$

اس مالک کی دیہاں پر اور ایک بلندگی تھی اس کا نام تھا۔ wt077

جسے ۳۰ گھنٹہ تھی وہ بلندگی بھی اسی دن شام ۵:۳۰ پر گرنی۔

$$۲+۱=۳$$

$$۲+۱=۳$$

یہ بات تو ہو گئی کہ اعداد کس طرح خفیہ طور پر اپنا کام کرتے ہیں

اب اللہ اللہ علم الاداء کے ذریعہ یہ کوشش کریں گے کہ یہ جملہ کس نے

کر دیا ہو کر سن لیں۔

اب ہم سب سے پہلے مسز جارج، آکرش کے اعداد نکالیں گے۔

جارج

داکر

۲

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

۱

ہر دو یکہ سنہ ایک آدمی جان بچانے کے لئے کوڑ کر تھا۔ ۲+۱=۳

۲+۱=۳

اگر ہم ۹۰۰ سے ۱۰۰۰ تک گنتی کریں گے تو نوش ۱۱ء منٹ ۱۰+۱=۲

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

۲+۱=۳

القہار

شق احمد بن کام (کربا)

قبہار کے معنی ہیں مصلحت کی بنا پر قبہار ہل کرنے والا نہ ہرست یا ظہیر کے والا، قبہار اور قہار ہی ذات کی صفت ہے، جو ہر شے پر کامل قدرت رکھتی ہو۔ "ہو چاہے بندوں پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔" (سورۃ النعام)

جتنی بھی موجودات ہیں ان کے ظہیر قدرت کے تحت داخل ہیں، جب کوئی شخص اس اسم ذات کا ذکر کرتا ہے تو اس کا نفس اور اس کی خواہشات اور اس کے سب دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں۔ اس اسم سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ انسان کی کوئی حقیقت نہیں، تمام کام خدا کی قدرت کے آگے عاجز و ناتوانہ ہیں اس لئے غم اور شیطان کے شر سے برصافت ہو کر چمک رہا ہو جائے اور دونوں پر اپنے کو حاکم بنا لیا جائے۔

اسم غفرانی مرتبہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "قبہار کا تبارہ وہ ذات ہے جو کالموں اور سرکشوں سے غفلتوں کا انتقام لیتی ہے، ہاں لوگوں کا غلاموں کو ہلاک کرنی اور ان کو ذلیل اور سار کرتی ہے اور کوئی موجود شے ایسی نہیں جو اس کے قبہار قدرت میں نہ ہو بلکہ قدرت انسانی بھی اسی کے قبہار قدرت میں ہے۔"

جو شخص جب یاد بخار ماسوا اللہ کی عظمت میں مشغول ہو وہ اس اسم کا کثرت سے تکرار کرے اس کے دل سے دنیا کی ہمت و ذلت جاتی ہے کی اور انشا اللہ اس پر دشمنوں کا غلبہ ہوگا بلکہ دشمنوں پر اس کو فتح ہوگی۔ جو شخص غفلت میں پڑے اور کسی خاتم کے لئے بددعا کرے تو وہ ہلاک ہو، اگر مائیں نماز فرض دست برد جمہ مقبوری دشمن کی نیت سے سو مرتبہ پڑے اور کسی خاتم کے لئے بددعا کرے تو وہ ہلاک ہو اور دشمن مقبور ہوں، اگر کوئی شخص خلاف مرض کسی کی مخالفت میں اس اسم کا مکمل کرے تو اس کا مکمل رعبت کرے گا۔ عاقل اور اعداء دونوں ہلاک ہوں گے اس لئے اعمال جانی سے پرہیز کی تاکہ یہ اور ناجائز کو عملیات سے نقصان نہیں کرنا چاہئے، اگر قدرت پڑ گیا تو اس شخص پر مذہب انبیائی نازل ہو جاتا ہے۔ مژگانات اس کو تنگ کرتے رہتے ہیں، جو

اس اسم کی دعوت میں دن کی ہے، روزانہ ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے، جب دولت تمام ہوگی تو خال میں بیٹھ پڑا ہو جائے گا کہ جو بھی قہر و لطف کا اثر عاقل پر ہوگا اس کا اثر عالم پر ظاہر ہوگا، یعنی اگر کسی کو قہر

بھی علم و حکمت اور قدرت و منزلت اس شخص میں ہوتی ہے وہ سب ضائع ہو جاتی ہے، اگر اللہ ربہ ہو قہر ہو جائے، صاحب عزت و دولت کی زندگی بسر کرے۔ گویا رعبت عمل میں اگر سرانہیں پھر بھی اس کی زندگی مذہب جنہم بن جائے گی۔

جو شخص اس کے مرتبہ شرف مرتبہ میں نقش کر کے پہنچے تو کوئی اس پر غالب نہ آ سکے گا۔ نقش یہ ہے۔

ق	۵	۱۹۹	۱۰۱	۳	۹۸
۲	۳	۳	۳	۳	۳
۲	۲۰۱	۹۹	۲۰۱	۲	۲

مرتبہ کو چیدی کے ۲۸ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور یہ موقع تقریباً ڈیڑھ سال میں ایک مرتبہ ضرور ملتا ہے۔

اگر کوئی شخص اعتبار کو بہت پڑھے تو ہر روز عالم ربی رقم اور معیت دنیا سے اس کو طہرہ کر دے اور قاری اپنے نفس پر غالب آجائے۔ مشکلات کو دور کرنے کے لئے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے پریشانی جاتی رہتی ہے اور یہ اسم حل مشکلات کے لئے عجب ہے۔

یہ اسم جالی ہے اور فخر آتشی ہے اس کے اعداد ۳۰۶ اور ۳۰۷ کے اضافہ سے ۳۳۵ ہیں۔ مائل تحقیق سے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۳۳۵ مرتبہ روزانہ پڑھے تو محبت دنیا کے دل سے نکلے گا۔

یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے، یعنی اس اسم میں حب اور نفی دونوں قوتیں پوشیدہ ہیں، لیکن ظہیر قہر کا ہے اور عزرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر منقوش ہے۔

اس اسم کی دعوت میں دن کی ہے، روزانہ ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے، جب دولت تمام ہوگی تو خال میں بیٹھ پڑا ہو جائے گا کہ جو بھی قہر و لطف کا اثر عاقل پر ہوگا اس کا اثر عالم پر ظاہر ہوگا، یعنی اگر کسی کو قہر

دشمن کی نفرت دیکھتے تو وہ زیادہ اور اگر دم کی نفرت دیکھتے سرشار ہو۔ شیخ شہاب الدین سہروردی نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۵۰۰۰ ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل آیت کو پڑھے تو عجب و غریب خواص کا مال ہو، دشمنان ظاہر کی ہلاکت حاصل ہو اور دشمن زیادہ مقرب ہوں۔ آیت یہ ہے۔ ہَذَا يَطْشُ الشَّيْطَانُ اَنْتَ الْبَاقِي لَا يَنْطَاقُ لِقَافِهِ۔

اگر اس نقش کو ساعت مرتبہ میں مشکل کے روز یا مہینہ کے روز زول قمر میں لکھے یعنی چاند کی پندرہ تاریخ کے بعد اور پرانی قبر میں دفن کرے غلامان بن فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے جن کے درمیان عداوت پیدا کرانی ہو تو فوراً اثر ہوگا۔ نقش کے نو پر لکھے۔ وَالْقَلْبَ يَنْتَهِمُ فُلَانُ بِن فُلَانِ فُلَانُ بِن فُلَانِ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ نقش کے نیچے لکھے۔ كَلَّا اَذْهَبْتَ الشَّرَافِي وَفُلَانُ مِّنْ ذَاہِ وَفُلَانُ الْفَرَاہِ۔ فُلَانُ فُلَانُ بِن فُلَانِ بِن فُلَانِ كَمَا فُرِقَتْ بَيْنَ الشَّعْبِ وَالْأَوْدُحِ وَبَيْنَ آدَمَ وَالْجَبَلِ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَالْجَبَلِ۔

مثالی نقش پر چال آتشی شلت۔

۷۸۶		
۱۳۰۳	۱۳۰۶	۱۳۱۱
۱۳۰۸	۱۳۱۰	۱۳۱۲
۱۳۰۹	۱۳۱۴	۱۳۰۷

۷۸۶			
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاہر
اشد ید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
ذوالطش	اشد ید	انت الذی	لا یطاق

چال نقش

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳

آیت وَالْقَلْبَ يَنْتَهِمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ میں ان دونوں کے جن کے درمیان عداوت و بغضا ہو، کے نام میں والدہ کے اعداد و شلت پر کرے اور اس مردے کے سر پر ۳۳۳ بار پڑھے وَالْقَلْبَ يَنْتَهِمُ فُلَانُ بِن فُلَانِ فُلَانُ بِن فُلَانِ الْعَدَاوَةُ

۱۳۰۳	۱۳۰۶	۱۳۰۸
۱۳۰۹	۱۳۱۰	۱۳۱۲
۱۳۰۷	۱۳۱۳	۱۳۰۷

اگر میدان جنگ میں صاحب دعت انگشت شہادت اپنے کانوں پر کرے اور مرتبہ مذکور کو پڑھ کر جویت دشمن کی جانب در کرے اور کہے۔ "بسم دست و پاؤں ہاں لکھ کر دست میں ہاں ارض و آسمانی تو خدا کے حکم سے اور اسم العظم کے صدقے میں سب کے سب ہست ہو جائیں گے اور مغلوب ہوں گے۔"

جن بھلائیوں میں جان و مال متعلق ہو یا کسی شخص بھلائی کے لئے دونوں کے نام میں والدہ کے اعداد و شلت میں آتشی چال سے زل یا مرغ کی ساعت میں قربان خاں انور میں مردے کے کن پر لکھے، یعنی مردے کے لئے جو کفن آئے اس میں سے ایک ٹکڑا کاٹ لے اور جس مردے کا کفن ہے اس کی قبر میں اس نقش کو دفن کرے اور اس مردے کے سر پر ۳۳۳ بار پڑھے وَالْقَلْبَ يَنْتَهِمُ فُلَانُ بِن فُلَانِ فُلَانُ بِن فُلَانِ الْعَدَاوَةُ

دور مغران سے تحریر کر کے دوجہ خانہ مظلوم میں پیش کر دے اور ۵۵ مرتبہ روزانہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے، بے شک مظلوم محبت میں مبتلا ہو۔

اس اسم کی ریاضت الگ کرے میں پرہیز جہاں دجال اور ترک جنات کا خیال رکھے اور کل کو حصار کر کے پڑے۔ گفتگو سے پرہیز کرے اور بعد فتح نیا دلائے اور پھر روزانہ ۳۰۹ مرتبہ پڑھا کرے۔ اس کی دولت کے تین طریقے مل سہو۔

طریقہ نمبر ایک۔

قبار	صغیر	کبیر	کبار	اکبر	زکوۃ
۳۰۶	۱۲۳۳	۲۸۹۶	۱۹۵۸۳	۷۸۳۶۶	۳۳۳۳۳۳

طریقہ نمبر دو۔

زکوۃ	نصاب	عشر	اور دہر	قتل	بذل	ختم
۳۳۳۳۳	۱۵۲۹۵۶	۸۳۳۳۶	۳۶۶۶۶	۱۵۲۹۵	۹۷۹۳	۳۸۹۱

طریقہ نمبر تین۔

قبار	صغیر	وہب	کبیر	نصاب	کفو	خاتم
۳	۲۰	۲۰۰	۲۰۰۰	۳۰۵	۶۱۱	۱۸۱۶۶۶

☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت مولانا حسن الحاشمی سے

موبائل پر بات کرنے کے اوقات

صبح ۵ بجے سے ۱۰ بجے تک۔

رات ۸ بجے تک۔ رات الیے سے ۱۰ بجے تک۔

ان اوقات کے لئے اگر کسی شخص فون کرنا ہو تو اس اسم ایس کریں۔ برائے مہربانی فون پر صرف ضروری بات کریں، تفصیلی بات کیلئے خط لکھیں۔ فون کرتے وقت حضرت مولانا کی ضروریات کا خیال رکھیں۔

موبائل نمبر: 09358002992

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیاں
فرضی

اگرچہ بت ہیں اما مومن کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

میرے تو کچھ مجھ میں نہیں آیا ہاں میری بسن فی وی ذی دماغوں کی
شاہنشاہ ہیں انہوں نے ڈرامہ کے ہیروں کو لال شیرانی میں کھیلایا ہوگا
اس کی ہر ضدی کو میں بھی ایک شیرانی لال دیکھ کی بنواؤں۔
قرب قیامت ہے۔ "میں بولا" "تو فونوں اور موبائلوں کے خاندان
کی لڑکیاں فی وی ذی دماغوں سے اپنے گھر کے مردوں کا لباس تنجب کر رہی
ہیں آخر کیا ہوگا اللہ کی بھائی کوئی اس کا کات کا!

میں کچھ بھی سمجھا نہیں "شاد خاں بولے" مجھے کچھ سمجھائے۔
برخوردار تم کچھ سمجھو کے بھی نہیں، اور میں تمہیں کچھ بھی نہیں
سکوں گا۔ بات در کامب سے برا الیہ سی یہ ہے کہ کوئی بھی شخص کی کو کچھ
نہیں سمجھا پارہا ہے، بالخصوص فی نسل تو سمجھنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہے اور
تم تو فی نسل سے تعلق رکھتے ہو۔ میرا سوڈو تو خراب ہوئی کیا تم میں نے
انہیں سمجھو تے ہوئے پوچھا کیسے آتا ہوا؟ ام آنا نشان نزل بتاؤ۔

مولوی آ رہا ہے دیوت نامہ پکڑ لو گایا ہے، ہنوز میاں کی ہم اللہ
کی تقریب میں علماء وقت اور گویا ہند پاک شریف آ رہے ہیں اور
مولویوں کا ایک مستند جہنم بھی حاضر تقریب ہو رہا ہے۔ آپ کو مہمان
خصوصی کی حیثیت سے بلایا گیا ہے۔ آپ اس تقریب میں ضرور شرکت
کریں اور باپ تقریب کی تمناؤں کو پورا کر کے شہر پر کاشفہ دیں وہ
ایک ہی سانس میں یہ سب کچھ کہہ گئے۔

بے فکر رہو، اس طرح کی تقریبات سے مجھے پوری دلچسپی ہے،
میں ضرور آؤں گا اور اس طرح کی رنگ برنگ شہر رانیوں کے مزے بھی
لوں گا وہ کواری لڑکیوں کی طرح کسکے اور میرے طعنے کا مطلب بھی
ہے چارے نہ سمجھ سکے اور بڑے کافر کے ساتھ واپس چلتے ہیں ان کے

مولوی چندر کے بڑے بھائی کے ہم زلف کی خلا دوسرے
تعلق سے مولوی آ رہا ہے سب سے چھوٹے صاحبزادے نور بخشی چنو
میاں کی ہم اللہ کی تقریب پر دے دھوم دھام سے منائے کا پروگرام تھا۔
جس میں وقت کے علماء شاعر اور مانے ہوئے جو فقیر اپنے تمام تر ملیوں
کے ساتھ جلوہ افروز ہونے والے تھے۔ پاکستان تک کے ہیروں اور
مولویوں کو مدعو کیا گیا تھا، میں بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے بلایا گیا
تھا۔ راجہ راجہ نامہ مولوی ذوالکمال کے دادا مولوی شاہ پڑ خاں عرف
بڑا دے سرخ رنگ کی شیرانی میں بیٹیں ہو کر مدھناتے ہوئے میرے
غریب نانہ پر اس طرف تشریف لائے تھے جیسے مجھ پر اور میرے خاندان
پر کوئی احسان عظیم کرنے کے لئے تشریف لائے ہوں۔ ان کی سرخ رنگ
کی شیرانی کو کچھ کر میرے چودہ بیٹوں رہن ہو گئے تھے اور ایک لٹو کے
لئے میں احساس تسکری کی دلدل میں دھنسن گیا تھا نہ جانے کیوں، پھر
میں نے تو کھواس دلدل سے اٹھا کر تے ہوئے کہا تھا۔

یار۔ رنگ کی شیرانی میں کسی مولوی نما انسان کو میں پہلی بار
دیکھ رہا ہوں اور قرب قیامت کی مستریشیں کو تیروں پر غور کر رہا ہوں۔
کیوں اس رنگ میں کیا رہائی ہے؟ انہوں نے دیوت نامہ مجھے
تھمتے ہوئے کہا تھا۔

برخوردار، رہائی تو آج کل تک دھڑک رہے ہیں بھی نہیں ہے،
انہوں نے قسم کے شاعر صدیوں پہلے یہ شعر تو کہہ چکے تھے۔

تو کی مرانی سے اچھا نہیں کوئی کہاں
یہ وہ جاہد ہے جس کا نہیں الاسید ما
کچھ بچے پڑا میں سے تھی خیر نظروں سے انہیں دیکھا۔

بانو مجھے اس طرح محرومی تھی جیسے میں جہالت کے غبار سے کسی جاننے والے کی طرح تھیں اور میں ناراض ہوں۔

اس طرح کیوں محرومی ہو؟ "میں نے ایک چہستان ہوا سوال کیا" کیا مجھے نیک لکھا کہ کاراؤ ہے؟

اس نے زبان سے کچھ نہیں کہا لیکن اس کی آنکھیں بول رہی تھیں اور یہ کہہ رہی تھیں، ہوتے بہت عجیب و غریب قسم کے شوہر قربانی اور بھلائی اور گہری گونا گونا آسان نہیں ہے۔

میں اتنا زیادہ مت محمو کہ کرنا کا تین کو بھی شرم آجائے، چار جلدی سے چائے بنا کر لاؤ، وغیرہ مانگے کچھ دینی ہی نہیں ہو۔

بانو میں یہ خوبی ابھی تک موجود ہے کہ وہ میری کسی غمناکی کو نہیں کرتی ہے نہ رات میں، میں نے ابھی وہ منٹ پہلے چائے پی کر تھی، میرے کپڑے بد بھریں میں چائے بنانے کے لئے چلی گئی اور وقتاً نام

مسلان شوہر ان کا بھرہا ہی ہے کہ وہ ہمارے بالوں میں جلاری خدا کا کہ ہمارے شاندار پرنا تھی، میں رو نہ کہ ایک طرف سے بھی ہم شوہر محسوس نہیں ہوتے۔

بانو نے چائے کی پیالی میرے ہاتھ میں تھامتے ہوئے کہا۔ اے جی! یہ صوفی آد پاروی ہیں نا جو پہلے کو تیرا کرتے تھے اور کنگو سے اڑاتے تھے۔

کیوں گڑے مردے کا کھانا دینی، وہ روزانہ تو دلھے کا تو یہ میری مرید کی کر رہے ہیں اور منتقل میری مرید روزانہ ان سے ہزاروں کرانچیں سرزد ہو رہی ہیں، دن و رات سے نیکو لوگ ان سے بیت ہو رہے ہیں اور تم ابھی تک باطنی کی آپ ستیوں میں ابھی دیر دلاؤ

سے زور اور سوچو اگر اللہ صوفی آپار سے راضی نہ ہوتا تو ایک ایک پینڈ میں ہزاروں لوگ ان کے سر پر بننے کے لئے تیار نہ ہوتے۔

مولانا کلن شاہ بدایوں میں پیدا ہو کر ابو بکر بنڈ شریف کی گلیوں کی ناک بریلی شریف سے فیض یافتہ رہے ہو کر ابو بکر بنڈ شریف کی گلیوں کی ناک چٹائی، علامہ دقت نے انھیں مسلمہ تصوف کا ایک بیک صوفی آپار سے بیت

ہونے کے لئے رہبر ہاؤس سے خوشامد کر رہے ہیں لیکن صوفی آپار کا کہا ہے عالم ہلا سے جب اشارہ ہو غایت بیت کروں گا۔ اب اس طرح کے صوفیوں اور ولیوں کے بارے میں شب کرنا اپنے ایمان کا قتل کرنے

مہوش سے ہو جاتے ہیں، یاد ہے آپ کو آپ نے بتایا تھا اور اس وقت یہ بھی کہا تھا کہ ان صوفیوں کی مت لاری گئی ہے بدلے میں سن باریاں کرنے سے باز نہیں آ رہے ہیں۔

بیکم! اس وقت خود ہمارا ایمان ہماری طرح باطل نہیں ہوا تھا اور ہم اس وقت تو بلی کی گھڑائیوں سے نابلد تھے۔ آج میں اس بات کا سنی صدا انداز دے کہ کبھی لڑکی کے حسن کی تعریف کرنا گناہ نہیں ہے یہ تو خالق حسن کی معافی کا امتزاف ہے۔

سنو! بانو نے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔ کہ صوفی آپار اس لڑکی کو دیکھ کر اللہ مہاں سے کہتے کہ آپ کی قدرت پر ایمان لانے کو دل چاہتا ہے کہ آپ نے ایسے اپنے پرکشش چہرے بنائے ہیں جب یہ اللہ ہی کی تعریف ہو، لیکن صوفی آپار نے تو لڑکی کو پرچہ کشا جوان کی بدینگی کی غمازی کر رہا تھا۔

بیکم۔ بھٹ کر تم سے بیکار ہے تم ان صوفیوں اور مولویوں سے بدینگی کا کھانا ہو۔ "میں نے جھامتے ہوئے کہا" اور مجھے تمہاری آخرت کی گھر ہو گئی ہے کل صوفی آپار کیا کرتے ہیں ان دماغے ہوئے یہ ہیں

اور جب دوسرے روز مال اور صاف ہاتھ کر ملو اور روزہ ہیں تو فرشتے تک ان سے ہاتھ مل کر خوش ہو کر رہتے ہیں۔ ان کا کمال ہے کہ حضرت جبرائیل تک ان سے معاہدہ کرتے ہیں اور اس سے بھی بڑا کمال ہے کہ

جب وہ حضرت جبرائیل سے معاہدہ کر رہے ہوتے ہیں تو کسی کو کوئی نہیں دیتے۔ بانو قسم میں ان کو بلائی تم جیسی عورتیں ان کی گردنوں میں پتلی سستیں اور سونہاری کچھ نہیں بگڑا اللہ سے معافی ملانی کر لو روزہ دشر کے

میدان میں اللہ ہی کی تعظیم کرنے پر نہیں بگڑیں گے اور میں..... اور آپ خوشی کے مارے تالیاں بنا جائیں گے کیونکہ آپ کو یہ بات

پہنچ رہی نہیں کہ اللہ مجھے معاف کر دے صوفیوں سے تو ہے ہی بدگمانی۔ میری جان تم تو اپنے اس شوہر سے بھی بدگمان ہو جیسا کہ اس کی ہزاروں شوہر کی موجودگی میں ہے مثال کیے کا قندار ہے۔ بیکم تمہیں

معلوم ہونا چاہئے کہ کبھی نے اب شمعیں بجھانے سے بند کر دی ہیں مجھ جیسے رہبر اور ہم کے شوہر اب بالکل ہی مفلک ہو کر دی گئے ہیں۔ بیکم..... لاجل ولاقہ، میں بولے پلے جبار کا قہار ہوا بتو اور ہر کہیں چلتی تھی، دیکھا آپ نے یہ ہے کہ عورتوں کی حرکت ہے جا بجا ان اے

کے برابر ہے محبت کے بغیر کہ جھنڈ پر رہا ہو کسی ایسے فیرے کی قیمت کر لیا کرو ان شمشاد کی طرف اچھی مت اٹھاؤ۔ خطرے میں آج وہی اور میں بھی بارگاہ دینی میں تمہاری نظر فرمیں کر سکوں گا۔

آپ اپنے دوستوں کے بارے میں بڑے بڑے حس ہیں، ہارنے جھامتے ہوئے کہا۔ "آپ نے تو خود بھی اس گمراہی سے گئے صوفی آپار کے بارے میں سنا ہے، مجھے کیا معلوم تھا کہ یہ کیسے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ میں نے ہی سنا ہے تو میں نے تمہیں یہ بتایا تھا کہ وہ دن میری مرید کی آنکھیں کسی سے ذخہ مشتیں بھی ہو گیا تھا، اس کو بت مشت کا نکال ہے کہ بالکل بے کار اور بھی ہو جاتا ہے اسی طرح

ان کے چادر ان کو بھی ہو گیا تھا۔ اور اس واقعہ کا یاد دہانے والے مشت کی وجہ سے یہ بدنامی بہت ہوئے تھے لیکن وہ جلد ہی ختم ہو گیا تھا۔

بیکم! یہی تو غیبت ہے مشت دلائی اور شریفی میں نہ ہارو بیکم نہیں مل باطنی بھی تو چادر ہم مل کر ہی کھینچے تک دیتا ہے لیکن یہ سب

ہاتھ اس وقت کی ہیں جب وہ صوفیوں میں غشوں کی طر حال رہے تھے، اب تو وہ باقاعدہ بدینگی بن چکے ہیں، اب تو انھیں دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم ہاروت ماروت کے والد صاحب سے ملاقات

کر رہے ہیں، سب نے ان کی بھٹی خطاؤں کو اللہ کو حاضر و ناظر بن کر معاف کر دیا ہے لیکن ایک تم ہوں ابیات باتوں کو اپنے دل میں لئے نہیں ہو جیسا کہ وہ خود کو اللہ اور انھیں چھ کر اللہ سے معافی مانگو۔

میرا غیظ معافی مانگے، بانو! وہ ان لوگوں کے ساتھ اپنے کرے مل گئی تھی اور میں آسمان کی طرف دیکھ کر کہنے پر مجبور ہو گیا کہ اسے اور مطلق اگر تو نے ان عورتوں کو لگاؤ نہیں پتائی تو تیری بتائی ہوئی یہ

فحشوت کا نشانہ ایک دن بغیر کسی خوف کے ہی ڈوب جائے گی اور ان لوگوں کے ساتھ ساتھ ہے چارے مرد بھی تاکر وہ گناہوں کی سزا

بھگتیں گے۔ اور ہاں ایک بات اور بھی یاد آئی۔ "بانو کسی طوقان کی طرح اپنے گرسے سے نکل کر آئی" آپ نے ہی بتایا تھا کہ چند سال پہلے صوفی آپار نے خالد احمد کی بیٹی حسنی کو ایک پرچہ کر بھیجا تھا جس میں تحریر

جائے کے بعد میں سوچنے لگا ہاں! اور میں تو صرف ہزاروں کوشش تھی بلکہ مولویوں اور صوفیوں کی اولاد میں بھی فیشن کی آندھنوں اور طوقانوں کی زد میں پوری طرح آ چکی ہیں۔ یہ بھی مجھ میں نہیں آتا کہ یہ

لوگ کونسا آئینہ دیکھتے ہیں اور کونسا زادیہ ان کو اس طرح کے بے ہودہ لباس میں دیکھ کر ان کی گھر چھتا ہے۔ اب اس جہالت سے بے چارگی شہر واپس، ابھی تک صوفیوں میں اب ان کی آبرو بھی میدان فیشن میں

اپنی گردن کو ان پر مجبور ہو گئی ہے۔ دقت مارے کر اندر گھر میں ہوتا تھا بانو بلی، بھرکری موت ماراں جیسے سختی دھتیں ہو رہی ہیں، یہ کسی کی شادی ہے اس نے میرے ہاتھ سے عورت بنا لیتے ہوئے کہا۔

یہ شادی نہیں ہے، یہ ہم اللہ کی تعریف ہے یہ سنت لولیا، کا کھلا مظاہرہ ہے۔

اتنا جتنی دقت نامہ!! بانو نے حیران ہو کر کہا۔ گھر کو نہیں آتا کہ وہ جل کر جہازوں کے دقت ٹائے بھی اسی

شان واپس سے چھپا کر رہے۔ بیکم! بات دراصل یہ ہے کہ اب ظلم تو رہا نہیں اور انسان اپنے نفس پر پردہ ڈالنے کے لئے اس طرح کی چیزوں پر چھل رہا ہے تاکہ لوگ اس کی بات کی گہرائی تک نہ پہنچ سکیں اور دقت ناموں میں ہی اچھ کر رہ جائیں اور سارے تبصرے کا رڈی تک

محذور ہیں۔ میں آپ کی بات کا مطلب نہیں سمجھی۔ تم میری بات کا مطلب کہاں سمجھ لو گئی؟ "میرے لیے مجھے کڑواہٹ تھی"

آپ تو جرات ہو جاتے ہیں، میں واقف نہیں کچھ کی کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔

ماں اب مجھے فرصت نہیں ہے۔ "میں نے ہلکے پر لیتے ہوئے" میں بھرکری دقت میں تمہیں سمجھاؤں ابھی سمجھاؤں!" بانو نے مذکی

اب تو آپ کوئی کام نہیں کر رہے، خالی لیتے ہی تو ہو۔ بیکم! میں ابھی ایک طرح کی مصروف ہوا اور انسان اگر وہ بھی مجھے تو مجرہ مصروف ہو جاتا ہے۔ امت مسلمہ کے کڑوں انسان اسی طرح کی مصروف میں جلا ہیں لیکن تم عورتیں جو پردہ کی طور پر ناقص اہل ہیں ان کی مصروفیت کا مضمون کب تک سمجھ سکتیں۔

میرے پیارے تاج، تین نکاح کے بعد میرے سوا چارویں کیا ہے شریف قسم کے شوہر ایک ہی سانس میں ایک دو تین بھی نہیں کہہ سکتے کیونکہ ایک ہی قسط میں میرا ذکر دینا ان کے کسی میں نہیں ہوتا۔

دل کی بات تک اُداس رہا، لیکن چنوساں کی ہم اندھی قریب میں تو جا ہی پڑا میری مصیبت یہ ہے کہ مجھے دیکھ کر لوگ خواہ مخواہ بھی ہنسا شروع کر دیتے ہیں۔ جب سے اُلان بات کوہ میں اُلان دے رہا ہوں مسورت حال یہ ہے کہ اگر کسی کے جنازے میں بھی جاتا ہوں تو پہلے دیکھ کر حاضرین بیٹے ہیں مگر رونے کی آہ بیچکے کرتے ہوئے فرماتے ہیں آؤ فرضی صاحب سر نے والے بہت ہی بڑے کھانسان تھے بالکل آپ کی طرح لیکن آج بابر ادا ہوئی جہاں قلی سے رخصت ہو گئے۔

بھئی!

بھئی کہ پہلے سے کوئی مرے کا پروگرام نہیں تھا، غریب تک میں دور نہیں ہوا، بالکل بے گتے تھے رات مکمل یاد میں خوب ٹھکھلا تے رہے اور آج صبح ایک دوں دوں ہونے، برسوت پر اسی طرح کی باتیں سننے کو ملتی ہیں اس سے مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ کدو ہنسا ہا بھی ایک مصیبت سی ہے اور لوگ ہنسانے والے کو اور دل بھانے والے کو مسخرہ کہتے تھے جیسے اور اس کی سرانجام دینا تک میں اسے دی جاتی ہے۔ میں جس وقت پندال میں پہنچا تو کوئی لوگ تو اس طرح بھل کر ہوئے جیسے میں کسی پرانی قبر میں سے نکل کر آیا ہوں ایک صاحب بولے۔

کافی دنوں کے بعد آپ کے دیدار ہوئے؟ کیا کہیں باہر گئے ہوئے تھے؟

ایک صاحب بولے، کیا باغی صاحب نے زنجیریں پہنا رکھی ہیں، کیا مفلوں میں آئے جانے پر بانڈی لگادی ہے۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔ "میں اس طرح کے سوالوں سے بھلا گیا" نہ بھج پر کسی نے پانڈی مانگو ہے اور نہ ہی کسی کی کت ہے کہ وہ مجھے یز یاں پہنا سکے۔ دراصل میں دعوت کے کام سے جڑ گیا تھا اور میں نے باقاعدہ ایک چلہ لگایا ہے۔

ماشا اللہ صوفی بد پر نے حیرت سے مجھے کاچلے اور آپ؟

کیوں؟ کیا میں دایبیت یا نہ نہیں ہوں، دوستوں میں سے تو

کر دیتے ہیں اس لئے میں بھی ایسی تقریبات میں تک نہ ہوں۔ یہ ہم نہ کلیم کے صدیقی ہی ہزار ہاتھوں کو تنقید اور مضامین کے بجائے احوال سے متنبہ ہونے کی کوشش کرتا رہا ہوں اور بتوں صوفی چنگا میں عافیت بھی ہے اور اسی میں دوران ملتی بھی۔

بہم اندھی اس سارک قریب میں چند منٹ تک چنوساں کچھ کچھ پڑھانے کی کوشش کی تھی یہ ہمیں اس طرح حاضرین اس طرح ایک دوسرے کو سہارا دہونے لگے جیسے چنوساں پوری طرح فاضل و کامل ہو گئے ہوں ہاں کے بعد ہشت چلا اور لوگ اس طرح ناشتے پر ٹوت پڑے جیسے آج کے بعد ہمارا زندگی کا تھکنا صیب نہیں ہوگا صاحب شرع لوگ اپنی اپنی دکانیاں سنباہنے اس طرح ناشتے کی میز کے سامنے کھڑے تھے جیسے ہر سہارے کے بعد انہیں اکلانے پینے کی چیزوں کا دیدار نصیب ہوا ہو، پڑے کا خاصا انتظام تھا لیکن غریبوں تو خودی شاید پڑے ہادی سے آگیا تھا، جس پر اور اس طرح کے برتد میں ہوں تھی کہ برتد بھانے خود دعوت گزار دے، باقاعدہ برتدوں کا کمال بھی ہوتا ہے کہ اندر کچھ بھی ہو برتد دیکھ کر پکا پکا ایمان بھی دو لگنے لگتا ہے اور شرم و خیرت آنکھوں سے نکل کر دھنی طور پر ہی کسی گھٹنوں میں کریم ہو جاتی ہے تاکہ کہیں کس باڑی کی توجیہ ہو سکے۔ یہ قریب خاص دینی قسم کی تھی لیکن اس میں ملو بھی قار اور جلو بھی، صوفی مسکین جیسے پرہیزگار لوگ ملے سے بھی متنبہ ہو رہے تھے اور بولے سے بھی۔ دوران ناشتے میں صوفی مسکین سے پوچھا مسلمانوں کے اور خاص طور پر مولویوں کے اس حال چلنے کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

یاد رہے ہر چیز کو تنقید کی نگاہوں سے مت دیکھا کر، انہوں نے آدھا سو سو منٹ میں رکھتے ہوئے کہا۔ اللہ کی بڑی ہوئی اس دنیا میں بھی کچھ ہے اور ہر چیز میں انسانوں ہی کے لئے یہ ایک ایسی گت ہے کہ یہ کچھ غلط ملکہ ہو تو وقت کے مشائخ کہیں چپ رہتے؟ فرضی صاحب آپ بہت اچھے انسان ہیں لیکن آپ ہر چیز کو جب تنقید کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں تو ہمیں قاتلے بہت تر لگتا ہے، آپ ذرا اوجھر کیجئے، انہوں نے ایک جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ سوا ناخیز اعلیٰ صاحب اس دور کے مانے ہوئے مقرر اور باضابطہ قسم کے مشق ہیں لیکن ایک پروردہ خاتون سے کس طرح راز و نیاز کر رہے ہیں، ظاہر ہے کہ کوئی مسئلہ

قیامت تک کے لئے لکھ دیا گیا ہو وہی مجھے دیکھ کر اس طرح ہشاش بشاش ہو گئے جیسے میں کوئی تھان ہوں اور برادری است جنت اخروہ کی چھت سے اُتار چکے ہوں، انہوں نے اپنی سلسلہ تنقید کی کوٹھان غلط دیتے ہوئے کیا۔ کیسے ہوا انہیں لکھنا؟ اور کیا سوچا رہے ہوں اس ماحول کو بت لکھ کر ان شروں گرد و غبار میں ڈوبے ہوئے پہلے اچھا میں تاجز اور تنقید پر بھی تمہاری باتوں سے انجائے لینے کے لئے بے تاب ہوں، ہم مضمون کا کیا آج سے نکل اور ان۔ یہ اور تو تمہارے ان لوگوں کو پڑھانے بھی ہو اور انہیں اس شربت فولا دینی پادے ہو کہ اگر خیر نام کی کوئی چیز جان کے جسم میں موجود نہ ہو تو وہ کس کم ذور کی تو لینے کی گتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کچھ نہیں سمجھتے۔ دراصل میری باتوں کو سمجھنے کے لئے مجھے سمجھنا ضروری ہے اور مجھے سمجھنے سے پہلے غلطو فحشیک کا فرق سمجھنا ضروری ہے، لیکن اس سمجھنے بھانے کے بجائے اس وقت تو میں آپ کو ہم اندھی قریب میں لے چلا ہوں جہاں امت سلسلہ کے چند و چند صوفی اور مولوی رنگ رنگ کے مسلمان اور شیرانیوں میں موجود ہیں اور ہزار ہاتھوں کی موجودگی میں مشق کا ذکر کر رہے ہیں۔ اس دور کے مسلمانوں کا بھی تو کمال ہے کہ شادی کا ڈول پر "مفتہ و مسنون" اس طرح لکھا ہوتا ہے جیسے قریب شادی میں سنت رسول کی مظاہرہ ہوگا، لیکن سنت رسول میں نکاح کے وقت بھی نکاح کرنے سے بھی نہیں ملتی۔ قاضی جس وقت نکاح کا خطبہ پڑھتا ہے اس وقت نئی نسل کے لوگ اس طرح خود کو کر رہے ہوتے ہیں جیسے نکاح نہیں کوئی قمار ہو رہا ہو، بس لے دے کہ اب کجا بندوق لی دیں، کاکا کاکا حصہ ہے، باقی تو سب اور دینا لاری ہے۔

میں نے دیکھا کہ ہم اندھی قریب میں جب ایک قادی صاحب ہنوساں کو ان کی سچے کر رہے تھے اس وقت کیمرو میں جبر و اجبر فو انبار ہوا تھا اور وقت کے مشائخ اجتہاد شورش اور فحشوں کے ساتھ اپنی تصویر کھینچ رہے تھے، جن حضرات کے چہروں پر مسندہ دلاڑیاں تھیں اور بھی تصویر کھینچوانے میں کسی طرح کی کوئی گنگا بہت محسوس نہیں کر رہے تھے، ایسے تیرہ ماحول میں نہیں غن لکھنے کی غلطی کوں کر سکتا ہے؟ اور اگر مجھ جیسا کوئی زبان دراز آدمی کچھ کچھ حق زبان سے نکال دے تو مستند قسم کی مشق اور صوفی حضرات مجھ جیسے لوگوں کو بھی کچھ نظر انداز

شرف شمس

شرف شمس کے اوقات میں تیار کئے گئے خصوصی نقش حصول عروج، حصول منصب، حصول اقتدار، حصول روزگار کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں، شرف شمس کے اوقات میں ایسے خاص نقش بھی بتائے جاتے ہیں جو انسان کی عزت کو بحال رکھنے میں اور اسے مقبولیت اور تسخیر خلائق کی دولت عطا کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں، اس سال یہ خاص وقت ۸ اپریل کو پڑ رہا ہے، ہر سال کی طرح ادارہ اس سال بھی ضرورت مندوں کے لئے نقوش تیار کرے گا۔ اگر آپ ”شرف شمس“ کے اوقات میں اپنی ترقی، اقتدار، تسخیر خلائق وغیرہ کے لئے نقش بخوانا چاہیں تو ۳۱ مارچ ۲۰۱۲ء تک ہدیہ پانچ سو روپے منی آرڈر سے روانہ کر دیں۔ اپنے نام اور والدہ کے نام کی بھی وضاحت کر دیں، آپ کا ہدیہ ۳۱ مارچ تک ہمیں موصول ہو جانا ضروری ہے۔ اگر ڈرافٹ روانہ کرنا چاہیں تو ڈرافٹ Hashmi Roohani arkaz کے نام بخوا کر بھیجائیں، اگر آپ آن لائن رقم ڈالنا چاہیں تو یہاں کاؤنٹ نمبر نوٹ کر لیں۔

Tilismati Dunya

0134002100020854

Baranch deoband

تحقیق کے لئے ان فون نمبروں پر رابطہ کریں

09756726786

09897648829

09634011163

منی آرڈر اور ڈرافٹ روانہ کے لئے ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالعالی دیوبند۔ پین کوڈ: ۵۵۳۰۲۴

بتا رہے ہوں گے، آپ جیسے لوگ تو گستاخی معاف اس کو بھی تنقید کی نگاہوں سے دیکھیں گے اور اگر مہذب ہو گیا تو کوئی الزام بھی لگا دیں گے۔

صوفی جی! ”میں بولا“ آپ کے خیال میں کیا اس طرح غور تو لو سے باتیں کرنا اور محفل میں کھلے طور پر یوں راز و نیاز کرنا کیا جائز ہے؟

ارے بھائی کیا جائز ہے اور کیا ناجائز، اس چکر میں پڑتے ہی

کیوں ہو، خوشی کے ماحول میں تو سب چلتا ہی ہے، وہ ناشتہ کی پلیٹ

صاف کر کے دتی زوالا سے اپنا منہ صاف کرتے ہوئے بولے، فرضی

صاحب ان باتوں کو جانے دو، خود بھی خوش رہو اور دوسروں کو خوش رہنے

دو، وہ زمانہ لد گئے جب شریعت مسلمانوں کے ساتھ پھرتی تھی، اب نیا

زمانہ ہے، اب شریعت اور طریقت والی باتیں ذائقہ خراب کرتی ہیں

شریعت کو گھر چھوڑ کر آنا چاہئے، شریعت ساتھ رہتی ہے تو مزے میں خلل

پڑتا ہے، وہ بولے جارہے تھے اور میں یہ سوچ رہا تھا واقعتاً یہ دور کسی بات

پر انگلی اٹھانے کا نہیں ہے، جب حرام میں سب ننگے ہوں تو کپڑے پہننے

والا لگتا بنتا ہے، آج کے دور میں عافیت سے وہ ہیں جو شریعت کی پامالی پر

اپنے دل میں کوئی درد محسوس نہیں کرتے، لفظوں کی حد تک شریعت اور

جہالت کی باتیں ضرور کرنی چاہئے، لیکن محفلوں کے ماحول کو پراگندگی

سے بچانے کے لئے دورانہی اسی میں ہے کہ انسان ماحول میں ملا جلا

رہے اور آف کر کے حاضرین کے عمر میں درد کرنے کا ذمہ دار نہ بنے،

جب کبوتر، کوءے، جیل، گدھ، شکرے اور فاختائیں کسی ایک منڈیر پر

ایک ساتھ دانا چنگ رہے ہوں تو آخر میرے پیٹ ہی میں مردو کیڑوں ہوتا

ہے، شاید میرے اندر صبر و ضبط کی عادت ہی نہیں۔ (یازدندہ صحبت باقی)

ماہنامہ طلسماتی دنیا

کی قیمت مارچ ۲۰۱۲ء کے شمارے سے بیس روپے کے بجائے پچیس روپے کر دی گئی ہے، خریدار اور ایجنٹ حضرات یہ بات نوٹ کر لیں۔ کاغذ کے دام چڑھ جانے کی وجہ سے مجبوراً پانچ روپے کا اضافہ کیا گیا ہے، امید ہے کہ قارئین کا تعاون جاری رہے گا اور قیمت بڑھانے سے انہیں کوئی شکایت نہیں ہوگی۔

منیجر

ادارہ طلسماتی دنیا محلہ ابوالعالی، دیوبند

TILISMATI DUNIYA
(MONTHLY)
ABULMALI, DEOBAND-247554

طَلسماتی دُنیا

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/61
2012-14

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات



شیطان نمبر - 60/- Rs.



جنات نمبر - 60/- Rs.



زمرد نمبر - 75/- Rs.



خاص نمبر - 60/- Rs.



حاضرات نمبر - 75/- Rs.



روحانی ذاک نمبر - 60/- Rs.



جادو نمبر - 100/- Rs.



استارہ نمبر - 75/- Rs.



روحانی مسائل نمبر - 75/- Rs.



علیات مجسمہ نمبر - 100/- Rs.



مؤکات نمبر - 75/- Rs.



امراض جسمانی نمبر - 75/- Rs.



مہمان نمبر - 75/- Rs.



دست غیب نمبر - 50/- Rs.



مجموعہ علیات نمبر - 75/- Rs.



اسلام نمبر - 75/- Rs.



اعمال نمبر - 75/- Rs.